e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

69 ہزار ٹیچر بھرتی معاملہ: اب 28 اکتوبر کو ہوگی سماعت

لکھنؤ (یو این آئی) گورنمنٹ اسکولوں میں 69 ہزار اسسٹنٹ ٹیچرز کی تقرری میں ریزرویشن کے تنازعے پر سپریم کورٹ میں اب 28 اکتوبر کو سماعت ہوگی۔ اس قبل صوبائی حکومت کے ذریعہ سنجیدگی سے موقف نہ رکھنے پر امیدواروں نے دھرنے کی دی دھمکی ہے۔ اس تقرری سے متاثر امیدواروں نے کہا ہے کہ اگر اس دن بھی صوبائی حکومت نے سنجیدگی سے عدالت میں اپنا موقف پیش نہیں کیا تو وہ لکھنؤ میں غیر معینہ دھرنا شروع کریں گے۔ پسماندہ اور دلت امیدواروں کے مشترکہ مورچے نے الزام لگایا کہ بھرتی کا عمل 2018 سے چل رہا ہے، لیکن آج تک انصاف نہیں ملا۔ ان کے مطابق حکومت کی لاپرواہی اور بے رُخی کی وجہ سے ان کا مستقبل التواء کا شکار ہے۔ امیدواروں نے صاف کہا کہ اگر حکومت نے سماعت میں سنجیدگی نہیں دکھائی تو وہ اپنی تحریک کو مزید وسعت دیں گے۔

دیوالی سے پہلے اساتذہ کو کیش لیس علاج کی سہولت دینے کی تیاری

لکھنؤ۔ اتر پردیش حکومت نے اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو دیوالی سے پہلے کیش لیس میڈیکل سہولت فراہم کرنے کی تیاری تیز کردی ہے۔ سرکاری اندازے کے مطابق اس اسکیم پر فی ملازم سالانہ 2480 روپے کا خرچ آئے گا۔ اسی سلسلے میں محکمہ اعلیٰ تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری پریم کمار پانڈے نے ڈائریکٹر اعلیٰ تعلیم کو خط لکھ کر ہدایت دی ہے کہ فی ملازم 2480 روپے سالانہ کے حساب سے اخراجات کا حساب لگا کر فوری رپورٹ پیش کریں۔ اندازہ ہے کہ تمام محکموں کو ملا کر تقریباً 11 لاکھ ملازمین اور ان کے اہل خانہ اس سہولت سے مستفید ہوں گے۔ ادھر اساتذہ تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ کیش لیس میڈیکل انشورنس کی حد کم از کم 10 لاکھ روپے سالانہ رکھی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اساتذہ اور غیر تدریسی ملازمین کو وزیر اعلیٰ سے باوقار اور موثر طبی تحفظ فراہم کرنے کی امید ہے۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۴۷) لکھنؤ، بروز پیر ۲۲-ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۹ ربیع الاول -۱۴۴۷ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 347 Monday , September 22 2025 Pages -8

وزیر اعظم نے جی ایس ٹی اصلاحات کو بچت اتسو قرار دیا

سودیشی کو خود انحصاری اور خود انحصاری کو ترقی یافتہ ہندوستان کی سیڑھی، تمام ریاستوں کو مینوفیکچرنگ کو تیز کرنا چاہیے اور سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا چاہیے، پی ایم مودی

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر سے شروع ہونے والی نئی نسل کے سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کو خود انحصاری اور ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ایک بڑا اور اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ تہوار کے موسم کے دوران ملک گیر بچت میلے کا آغاز کریں گے۔ مسٹر مودی نے تمام ریاستوں پر زور دیا کہ وہ پوری توانائی کے ساتھ سودیشی اور خود انحصاری کی ڈریم مہم میں شامل ہو کر ایک ترقی یافتہ ملک کے خواب میں حصہ ڈالیں۔ سودیشی کو خود انحصاری اور خود انحصاری کو ترقی یافتہ ہندوستان کی سیڑھی قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جس طرح سودیشی کے منتر نے ملک کی آزادی کو تقویت بخشی اسی طرح سودیشی کا منتر بھی ملک کی خوشحالی کو تقویت بخشے گا۔ نئی نسل کے جی ایس ٹی اصلاحات کے نفاذ سے ایک دن پہلے اتوار کی شام قوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ملک میں بچت کا تہوار نوراتری کے پہلے طلوع آفتاب کے ساتھ شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے نفاذ سے ہندوستان کی ترقی کے سفر میں تیزی آئے گی۔ اس سے روزمرہ کی 99 فیصد اشیاء کو 5 فیصد جی ایس ٹی سلیب کے تحت لایا جائے گا، اور غریب، خواتین، نوجوان، کسان، دکاندار، اور کاروباری افراد اس بچت میلے سے مستفید ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی پر ٹیکس میں چھوٹ اور جی ایس ٹی اصلاحات کے ذریعہ فراہم کردہ ڈبل بونس کے نتیجے میں پچھلے سال کے دوران تقریباً 5.2 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے۔ مودی نے کہا ہے کہ نہ صرف ملک کے عام شہری بلکہ دکاندار بھی نئی اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں کے نفاذ سے پر جوش ہیں، اور بہت سے دکانداروں نے پہلے اور اب کی قیمتوں کو ظاہر کرنے والے بورڈز لگا دیے ہیں۔ اتوار کو جی ایس ٹی لاگو ہونے کے موقع پر قوم سے خطاب

پی ایم مودی نے بتایا کہ یہ جشن عام شہریوں کے لیے براہ راست مالی فوائد لائے گا۔ چھوٹے اور درمیانے طبقے، نوجوان، کسان، خواتین، دکاندار، تاجروں اور کاروباری حضرات سب اس کا فائدہ اٹھائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے خریداری آسان اور سستی ہوگی اور ہر فرد کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔

کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ "مجھے خوشی ہے کہ دکاندار بھی جی ایس ٹی اصلاحات کو لے کر بہت پر جوش ہیں۔ وہ جی ایس ٹی میں کمی کو اپنے صارفین تک پہنچانے میں مصروف ہیں۔ کئی جگہوں پر پہلے اور اب قیمتیں لگائی جارہی ہیں۔

اتوار کو قوم سے اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کو، جو پیر سے لاگو ہورہی ہیں، کو آتمنر بھر بھارت مہم کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار کے موسم میں ہر کسی کے منہ میں مٹھاس لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات سے لوگوں کی بچت میں اضافہ ہوگا اور ان کی خواہش کے سامان کی خریداری میں آسانی ہوگی۔ اس سے ملک کی اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا، کاروبار کو آسان بنایا جائے گا، اور سرمایہ کاری کو پرکشش بنایا جائے گا۔ آٹھ سال قبل لاگو ہونے والے جی ایس ٹی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں سے عوام اور کاروبار مختلف ٹیکسوں کے جال میں الجھے ہوئے تھے۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں سامان کی ترسیل کے لیے لاتعداد چوکیوں کو عبور کرنا، لاتعداد فارم پُر کرنا، اور ہر ریاست میں مختلف قوانین تھیں۔ اس وقت ایسی لاکھوں کمپنیاں اور لاکھوں شہریوں کو مختلف ٹیکس ادا کرنے پڑتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو اس نظام سے نجات دلانا ضروری تھا۔ اس لیے حکومت نے 2017 میں جی ایس ٹی نافذ کیا۔ جی ایس ٹی اصلاحات کی اگلی نسل کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اصلاحات ایک جاری عمل ہے۔ ملک کی موجودہ ضروریات اور نئی نسل کے خوابوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی اصلاحات نافذ کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب صرف دو ٹیکس سلیب رہ گئے ہیں- 5 فیصد اور 18 فیصد۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 12 فیصد سے زیادہ ٹیکس والے 99 فیصد سے زیادہ سامان کو اب 5 فیصد ٹیکس کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اس سے عام لوگوں کو کافی راحت ملی ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے ہندوستان کا سنہری دور واپس آئے گا، ملک کی ترقی میں تیزی آئے گی اور ہندوستانی مصنوعات کو عالمی سطح پر ایک نئی شناخت ملے گی۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) اور گھریلو صنعتوں کو ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کاٹیج صنعتوں کو مضبوط کرنے سے مقامی بنانے اور خود انحصار ہندوستان کی تشکیل میں بہت فائدہ ہوگا۔ جی ایس ٹی کی نئی شرحوں سے کاٹیج صنعتوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس سے ان کی فروخت بڑھے گی، ان کے ٹیکس کم ہوں گے، اور انہیں دوہرے فوائد حاصل ہوں گے۔ تمام ریاستوں سے خود کفیل ہندوستان کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا، آج میں تمام ریاستی حکومتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ خود کفیل ہندوستان مہم اور مقامی مصنوعات کے فروغ کے علاوہ، آپ اپنی ریاستوں میں پوری توانائی اور جوش کے ساتھ مینوفیکچرنگ کو تیز کریں اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کریں۔ وہ مصنوعات جو ہندوستان میں بنی ہیں، جو ہمارے نوجوانوں کی محنت سے بنائی گئی ہیں- ایسی مصنوعات جو ہمارے بیٹوں اور بیٹیوں کے پسینے کی عکاسی کرتی ہیں۔"

انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں خود انحصاری کے راستے پر چلنے کی ضرورت ہے اور ہمارے ایم ایس ایم ای کی بھی ملک کو خود انحصاری بنانے میں بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ملک کے لوگوں کو جس چیز کی بھی ضرورت ہے، جو کچھ ہم اپنے ملک میں بنا سکتے ہیں، ہمیں یہاں ملک میں بنانا چاہیے۔ جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی اور قواعد وضوابط کو آسان بنانے سے ایم ایس ایم ای، چھوٹی صنعتوں اور کاٹیج انڈسٹریز پر بہت زیادہ اثر پڑے گا، جس سے انہیں کئی طریقوں سے فائدہ ہوگا۔

تین مسلم نوجوان گرفتار، فلسطین بھیجی گئی رقم پر سوال

بھونڈی (مہاراشٹر): (ایجنسی) ممبئی سے متصل بھونڈی شہر کے تین مسلم نوجوانوں کو اتر پردیش اے ٹی ایس نے گرفتار کرلیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے تقریباً تین لاکھ روپے جمع کر کے فلسطین بھیجے۔ گرفتاری کے بعد علاقے کے مسلم حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گرفتار شدگان کی شناخت محمد آیان محمد حسین (22)، ابو سفیان تجمل انصاری (22) اور زید نوتیار عبدالقادر (22) کے طور پر ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق تینوں تعلیم یافتہ اور متوسط طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق یوپی اے ٹی ایس نے بھونڈی کے مختلف علاقوں میں چھاپہ مار کر نوجوانوں کو گرفتار کیا اور انہیں مزید تفتیش کے لیے لکھنؤ منتقل کر دیا۔ ان پر "دہشت گردی کی فنڈنگ" اور "بیرون ملک رقم بھیجنے" کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ بھونڈی کے مسلمانوں کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاریاں اچانک اور غیر متوقع ہیں۔ کئی سماجی تنظیموں نے الزام لگایا ہے کہ مسلم نوجوانوں کو بغیر ٹھوس ثبوت کے نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطین کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دی جانے والی مالی مدد کو بھی مشکوک بنا کر پیش کیا جارہا ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب گزشتہ ہفتے دہلی پولیس نے بھی ایک مسلم نوجوان آفتاب قریشی کو امبرناتھ سے گرفتار کیا تھا۔ لگاتار ہونے والی ان گرفتاریوں نے مسلمانوں میں خوف و بے اعتمادی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ مقامی رہنماؤں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا مطالبہ ہے کہ تفتیش منصفانہ اور شفاف طریقے سے ہو، تاکہ بے قصور مسلم نوجوانوں کی زندگی اور مستقبل تباہ نہ ہو۔

الہ آباد ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

ایف آئی آر اور پولیس ریکارڈ سے ذات پر مبنی شناخت حذف کرنے کا حکم

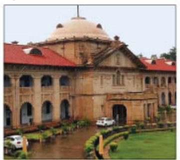

عدالت نے کہا کہ تمام سائن بورڈ یا اعلانات جو کسی علاقہ یا جائیداد کو مخصوص ذات سے منسلک کرتے ہیں فوری طور پر ہٹا دیے جائیں

پریاگ راج۔ (ایجنسی) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے واضح طور پر کہا ہے کہ پولیس کے دستاویزات اور ایف آئی آر میں ملزم یا گواہ کی ذات کا ذکر فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔ عدالت نے اسے آئینی اقدار کے خلاف قرار دیتے ہوئے حکومت اور محکمہ پولیس کو اس اہم تبدیلی کی ہدایت دی۔ عدالت نے ذات کو شناخت کی بنیاد قرار دینے کی روایت کو قانونی غلطی قرار دیا اور کہا کہ جدید دور میں شناخت کے لیے تکنیکی ذرائع دستیاب ہیں۔ ایسے میں ذات کو شناخت کے طور پر استعمال کرنا معاشرے کو تقسیم کرنے والا قدم ہے۔ رپورٹس کے مطابق پروین چھتری نے عرضی داخل کر مقدمے کی پوری مجرمانہ کارروائی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ دراصل یہ معاملہ اٹاوہ کے جسونت نگر تھانہ حلقہ سے منسلک ہے۔ استغاثہ کے مطابق 29 اپریل 2023 کو پولیس ٹیم نے اسکارپیو گاڑی کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس میں پروین چھتری سمیت 3 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے چھاپے ماری کے دوران گاڑیوں سے شراب کی سینکڑوں بوتلیں برآمد کیں اور ملزمان کی ذاتوں مالی، پہاڑی راجپوت، ٹھاکر اور برہمن کا ذکر ایف آئی آر اور ضبطی میمو میں کیا۔ عدالت نے اس پر سخت اعتراض کیا اور کہا کہ یہ نہ صرف ملزمان کی پروفائلنگ ہے بلکہ آئینی جمہوریت کی بنیادوں کو کمزور کرنے والی روایت بھی ہے۔ جسٹس ونود دواکر نے کہا کہ ذات پر مبنی شناخت معاشرہ میں گہرے ذہنی اور سماجی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ آج آدھار کارڈ، فنگر پرنٹ اور موبائل کیمروں جیسے جدید آلات موجود ہیں تو پھر شناخت کے لیے ذات کا سہارا لینا غلط ہے۔ ہائی کورٹ نے یوپی حکومت کو ہدایت دی کہ پولیس کے تمام سرکاری دستاویزات سے ذات کا کالم ہٹایا جائے۔ اس میں ایف آئی آر، جرائم کی تفصیلات، گرفتاری اور سرنڈر میمو، پولیس رپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ پولیس تھانوں میں لگے نوٹس بورڈ پر بھی ملزمان کے نام کے ساتھ ذات کا ذکر نہ ہو۔ ساتھ ہی تمام سائن بورڈ یا اعلانات جو کسی علاقہ یا جائیداد کو مخصوص ذات سے منسلک کرتے ہیں فوری طور پر ہٹا دیے جائیں۔

مثبت سمت میں بڑھے تو نوجوان طاقت ملک کیلئے سودمند: سی ایم یوگی

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ نوجوان طاقت لامحدود توانائی کی علامت ہے، اگر یہ مثبت سمت میں بڑھے گی تو ملک کے لیے خوشحالی اور ترقی کا سبب بنے گی، لیکن اگر نشے کی طرف مائل ہوئی تو اس کا نتیجہ تباہی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ اتوار کو وزیر اعلیٰ نے اپنے سرکاری رہائش گاہ پر نشہ سے نجات کے لئے "نمو یوتھ رن" کا افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک نشہ مکتی کے لیے مختلف پروگرام منعقد ہو رہے ہیں۔ 25 ستمبر کو پنڈت دین دیال اپادھیائے اور 2 اکتوبر کو مہاتما گاندھی و لال بہادر شاستری کی جینتی پر خصوصی تقریبات ہوں گی۔ اسی سلسلے میں "نمو میراتھن" کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس میں یوا مورچہ کے کارکن اور بڑی تعداد میں طلبہ شریک ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال 2 اکتوبر کو وجے دشمی بھی ہے، جو برائیوں کے خاتمے کی علامت ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ضبط ووقار کے ساتھ پروگرام میں شامل ہوں، کیونکہ ان کے نزدیک نظم وضبط ہی نوجوان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے جی ایس ٹی ریفارم کو ملک کے عوام کے لیے دیوالی کا "تحفہ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ضروری اشیاء پر رعایت ملی ہے جبکہ نشے اور فضول خرچی پر بھاری ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔ اس اقدام سے عام آدمی کی قوتِ خرید بڑھے گی، بازار میں تیزی آئے گی اور نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ بی جے پی ملک بھر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک سروس پکھواڑا منا رہی ہے۔ اس کا آغاز وزیر اعظم نے مدھیہ پردیش سے "سوستھ ناری سشکت سماج" کے موضوع کے ساتھ کیا۔ ان کے مطابق اگر عورت صحتمند ہوگی تو خاندان، سماج اور ملک سب مضبوط ہوں گے۔

۹۰۰ چوہے کھا کے بلی حج کو چلی: کھڑگے کا وزیرِ اعظم مودی پر طنز

جی ایس ٹی جمع کرنے میں آٹھ سال گزارنے والی مودی حکومت کو عوام سے معافی مانگنی چاہئے: کانگریس صدر

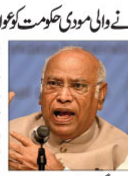

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے خطاب پر طنز کستے ہوئے کہا کہ "۹۰۰ چوہے کھا کے بلی حج کو چلی" انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس کے "سَرل جی ایس ٹی" (سادہ جی ایس ٹی) کی جگہ مودی حکومت نے نو سلیب والا "گبر سنگھ ٹیکس" نافذ کیا اور گزشتہ آٹھ برسوں میں عوام سے ۵۵ لاکھ کروڑ روپے وصول کر لیے۔ کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کو سول سروس کے طور پر بیان کرنے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جی ایس ٹی کے ذریعے آٹھ سال کی لوٹ مار کے بعد اب یہ اصلاحات لاگو ہو رہی ہیں اور مودی حکومت کو اس کے لیے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ وزیر اعظم کے قوم سے خطاب کے بعد مسٹر کھرگے نے کہا کہ "نریندر مودی جی، کانگریس کے سادہ اور موثر جی ایس ٹی کے بجائے، آپ کی حکومت نے نو مختلف ٹیکس سلیب جمع کر کے گبر سنگھ ٹیکس لگایا، اور آٹھ سالوں میں 55 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ عوام سے اکٹھا کیا۔ !مسٹر کھرگے نے جی ایس ٹی کی وصولی کے آٹھ سال بعد نئی اصلاحات متعارف کرانے کے حکومت کے اقدام کو "بلی نو سو چوہے کھا کر حج کو چلی" کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ "عوام کبھی نہیں بھولیں گے کہ آپ نے ہر چیز پر جی ایس ٹی جمع کیا ان کی دال، چاول، اناج، پنسل، کتابیں، طبی علاج، کسانوں کے ٹریکٹر۔ آپ کی حکومت کو عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔

برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا، امریکہ اور اسرائیل کا دباؤ بے اثر

امریکی صدر ٹرمپ چراغ پا ○ یہ اقدام غزہ میں تنازع کے خاتمے اور اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان دیرپا امن کو فروغ دینے میں مدد کرنے کے عمل کا حصہ ہے: برطانوی وزیر اعظم ○ آنے والے دنوں میں تقریباً 10 ممالک فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کریں گے

لندن: برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی بھرپور مخالفت کے باوجود برطانیہ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر رہا ہے۔ اتوار کو ایک بیان میں، سٹارمر نے کہا کہ یہ اقدام غزہ میں تنازع کے خاتمے اور اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان دیرپا امن کو فروغ دینے میں مدد کرنے کے عمل کا حصہ ہے۔ اگرچہ یہ اقدام زیادہ تر علامتی ہے، لیکن یہ ایک تاریخی لمحہ ہے کیونکہ برطانیہ نے دلیل کے ساتھ اسرائیلی ریاست کے قیام کی بنیاد رکھی تھی، جب 1917 پورا فلسطین اس کے کنٹرول میں تھا۔ یہ اعلان اس وقت بڑے پیمانے پر متوقع تھا جب سٹارمر نے جولائی میں کہا تھا کہ برطانیہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے گا جب تک کہ اسرائیل غزہ میں جنگ بندی پر راضی نہ ہو، اقوام متحدہ کو امداد لانے کی اجازت نہ دے اور طویل مدتی امن کی جانب دیگر اقدامات کرے۔ برطانوی وزیر اعظم نے جولائی میں اسرائیلی حکومت سے غزہ کی خوف ناک صورت حال ختم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اندازا ہے کہ آنے والے دنوں میں تقریباً 10 ممالک فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کریں گے۔ آسٹریلیا کی حکومت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے تاہم فلسطین میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہونا چاہیے۔ کناڈا کے وزیر اعظم مارک کرنی نے اعلان کیا کہ ان کے ملک نے باضابطہ طور پر فلسطین کو ریاست تسلیم کرلیا ہے۔

کینیڈا نے اتوار کے روز امریکہ کی مخالفت کے باوجود فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا، اس امید کے ساتھ کہ اس سے امن کی راہ ہموار ہوگی جس کی بنیاد پر دو ریاستیں شانہ بشانہ رہ رہی ہیں۔ وزیر اعظم مارک کارنی نے سوشل پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کیا کہ کینیڈا نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلیا ہے۔ برطانیہ اور آسٹریلیا نے بھی اعلان کیا کہ وہ اتوار کو ایسا ہی کر رہے ہیں۔ کارنی نے جولائی کے آخر میں پہلے ہی کہا تھا کہ وہ ایسا کریں گے کیونکہ بہت سے مغربی ممالک غزہ میں جنگ کی شدت سے خوفزدہ ہو رہے ہیں۔ یہ اقدام اس ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے قبل سامنے آیا ہے، جہاں آسٹریلیا اور فرانس سمیت دیگر ممالک سے بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی توقع ہے۔ مغربی ممالک کی طرف سے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے سے اسرائیل اور امریکہ ناراض ہو گئے ہیں، جن کا کہنا ہے کہ اس تسلیم سے انتہا پسندوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور حماس کو انعام ملتا ہے، جس نے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل میں حملوں کی قیادت کی۔

برطانیہ کی جانب سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا تاریخی لمحہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ریاستی دورے کے چند دن بعد سامنے آیا ہے۔ اس دورے کے دوران ٹرمپ نے اس منصوبے پر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا تھا، "مجھے اس اسکور پر وزیر اعظم سے اختلاف ہے۔ امریکہ اور اسرائیلی حکومت سمیت ناقدین نے، جس نے دو ریاستی حل میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی ہے، نے ان منصوبوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حماس اور دہشت گردی کو انعام دینے جیسا ہے۔ سٹارمر نے اصرار کیا ہے کہ فلسطینی عوام کی حکمرانی کے مستقبل میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہوگا اور اسے 7 اکتوبر 2023 کو ہونے والے حملوں کے بعد اب بھی اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنا چاہیے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے کینیڈا کو دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ کینیڈا کا اعلان امریکہ کے لیے اپنے شمالی پڑوسی کے ساتھ تجارتی معاہدے تک پہنچنے میں بہت مشکل کر دے گا۔ فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا دباؤ اس وقت سے بڑھ گیا ہے جب فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اس موسم گرما میں اعلان کیا تھا کہ ان کا ملک ستمبر میں ایسا کرنے والی پہلی بڑی مغربی طاقت بن جائے گا۔ میکرون پیر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آغاز پر نیویارک میں سعودی عرب کے ساتھ مشترکہ طور پر ہونے والی اقوام متحدہ کی کانفرنس میں فرانس کی طرف سے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کریں گے۔ 145 سے زائد ممالک پہلے ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کر چکے ہیں، جن میں یورپ کے ایک درجن سے زیادہ ممالک بھی شامل ہیں۔

آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر خوفناک حادثہ، تین ہلاک، 35 سے زائد زخمی

قنوج (یو این آئی): اتر پردیش کے ضلع قنوج ضلع آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر کل رات پیش آئے ایک بھیانک سڑک حادثے میں تین افراد ہلاک اور 35 سے زائد زخمی ہوگئے۔ موصول اطلاع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب دہلی سے بلیا جارہی "سفر ایکسپریس" کی ایک سلیپر بس، جس میں 50 سے زیادہ مسافر سوار تھے، اچانک ایک ٹرک کے پچھلے حصے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹرک ڈیوائیڈر پر چڑھ گیا اور بس سڑک پر الٹ گئی۔ اسی دوران ایک تیز رفتار کار بھی الٹی ہوئی بس سے ٹکرا گئی جس سے حالات مزید خراب ہوگئے۔ حادثے میں بس کا ہیلپر اور دہلی کا ایک ایم بی اے طالب علم سمیت تین افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ 15 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ ایک مسافر کے دونوں پیر ضائع ہوگئے۔ موقع پر پولیس، یوپی ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (یوپیڈا) اور ریسکیو ٹیمیں پہنچ گئیں۔ تقریباً دو گھنٹے تک ریسکیو آپریشن جاری رہا۔ بس ڈرائیور سنجو چورسیا اسٹیئرنگ میں بری طرح پھنس گئے تھے، جنہیں گیس کٹر کی مدد سے نکالنے کی کوشش کی گئی لیکن وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ ابتدائی تفتیش کے مطابق حادثے کی وجہ ڈرائیور کو جھپکی آنا بتایا جارہا ہے۔ ٹرک ڈرائیور اور کلینر موقع سے فرار ہوگئے۔ مرنے والوں میں دہلی کا طالب علم ہرش آنند بھی شامل ہے، جو اپنے دوست کے ساتھ کار سے گھر لوٹ رہا تھا۔

جی ایس ٹی کٹوتی: اپوزیشن کا پی ایم کے خطاب پر حملہ

سی ایم ممتا نے مودی پر کریڈٹ لینے کا الزام لگایا، عوام کو آٹھ سالہ جی ایس ٹی لوٹ کا حساب چاهئے، عاپ کا سوال

کولکاتہ/نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز قوم سے خطاب میں مال وخدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) اصلاحات کو بچت اتسو قرار دیا اور اس پر کئی اہم نکات پیش کیے۔ تاہم، مودی کے اس بیان کے بعد ملک کی سیاست میں بیان بازی کا بازار گرم ہوگیا ہے۔ الزام تراشی کی سیاست اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ کانگریس کے بعد اب مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سمیت کئی دیگر رہنماؤں نے اس پر اپنی ردعمل ظاہر کی ہے۔ ممتا بنرجی نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم مودی جی ایس ٹی اصلاحات پر شرَے (کریڈٹ) لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم دراصل ریاستی حکومتوں کی پہل پر اٹھایا گیا تھا لیکن اب مرکز اسے اپنی کامیابی کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم جی ایس ٹی کی شرحوں میں کٹوتی سے خوش ہیں، چاہے اس سے ہمیں 20,000 کروڑ روپے کا نقصان ہورہا ہے۔ لیکن وزیر اعظم مودی اس کا سارا کریڈیٹ خود لے رہے ہیں، یہ کہاں تک درست ہے؟ یہ تجویز تو ہم نے دی تھی۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں ریاست کی طرف سے شرحوں میں کمی کا مشورہ دیا گیا تھا، جس میں مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن بھی موجود تھیں۔

وہیں عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن پارلیمان سنجے سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے قوم سے خطاب پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جی ایس ٹی کے نام پر آٹھ برسوں سے عوام کو لوٹا گیا ہے۔ اب کھوکھلے دعوے بند کیے جائیں اور عوام سے لوٹے گئے ٹیکس کا

حساب دے کر وہ رقم براہِ راست عوام کے کھاتوں میں واپس کیا جائے۔ عاپ لیڈر نے کہا کہ 2017 میں جی ایس ٹی کو ایسے نافذ کیا گیا جیسے ملک کو دوسری آزادی مل گئی ہو۔ نصف شب جشن منایا گیا، لتا منگیشکر کا نغمہ سنوایا گیا اور عوام کو خوشی کا پیغام دیا گیا، مگر درحقیقت اسی دن سے ملک کے کروڑوں متوسط طبقے پر بھاری ٹیکس کا بوجھ ڈال دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نام پر لاکھوں کروڑ روپے عوام کی جیب سے نکالے گئے۔ بار بار قوانین میں تبدیلی کر کے تاجروں اور عام لوگوں کو ہراساں کیا گیا۔ پیٹرول اور ڈیزل پر ٹیکس کی لوٹ نے بھی حکومت کے خزانے کو بھرا، اور اب آٹھ سال بعد وزیر اعظم جی ایس ٹی میں کمی کا ڈھول پیٹ کر نئے انقلابی اصلاحات "کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ مسٹر سنجے سنگھ نے طنزیہ لہجے میں کہا کہ جو مودی بی ایم ڈبلیو کی گاڑی، سوئس گھڑی، جرمن پین، اطالوی چشمہ اور امریکی فون استعمال کرتے ہیں، وہی آج عوام کو دیسی بننے "کا درس دے رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ گلوان وادی میں بھارتی جوان قربان ہو گئے، لیکن حکومت نے چین سے 39 لاکھ کروڑ کا سامان لا کر دیسی تجارت کو برباد کر دیا۔

اکھلیش یادو کا الزام: بی جے پی حکومت سے عاجز عوام اب تبدیلی کے خواہاں

اٹاوہ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت پر گزشتہ دس برسوں میں اتر پردیش سمیت پورے ملک کو ہر شعبے میں نقصان پہنچانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اب عوام بی جے پی کی دھوکہ دہی کو سمجھ چکے ہیں اور تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ اٹاوہ میں لائن سفاری کے دورے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ کسانوں کو کھاد کے لیے لمبی قطاریں لگانی پڑیں، یوریا اور ڈی اے پی کی کالا بازاری ہوئی لیکن حکومت کچھ نہ کر سکی۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کی کہ جو حکومت فصلوں کی خرید، پانی اور کھاد تک مہیا نہ کرا سکے، اسے ہٹا دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتالوں میں دوائیں نہیں ہیں، بجلی غائب ہے لیکن بل زیادہ آتا ہے، نوجوانوں کو روزگار نہیں ملا، جبکہ بدعنوانی اور ناانصافی عروج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دن پورے ہو چکے ہیں اور اب عوام سماج وادی پارٹی کو اقتدار میں لائیں گے۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت نے سماج وادی پارٹی کے کئی رہنماؤں بشمول محمد اعظم خان پر جھوٹے مقدمے قائم کیے، انہیں ہراساں کیا اور مخالفین کے خلاف سازش رچی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مجرموں کو چھپاتی ہے جبکہ بے گناہوں کو جیل بھیجتی ہے۔ افسران کی تعیناتی میں کھلے عام ذات پات کا اثر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی نے ضمنی انتخابات میں دھاندلی کی اور انتظامیہ کے ذریعے دباؤ بنا کر ووٹ لوٹے۔

اسرائیلی حملوں میں ایک دن میں 87 فلسطینی جاں بحق

اسرائیل حماس جنگ: امریکی عوام کا اسرائیل سے فاصلہ، فلسطینی ریاست کی حمایت بڑھنے لگی

غزہ، 21 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ سٹی اور دیگر علاقوں پر شدید حملے جاری رکھے، جن میں 87 فلسطینی مارے گئے، جن میں سے 70 افراد صرف غزہ سٹی میں مارے گئے۔ فلسطینی سول ڈیفنس کے مطابق، الصبرہ محلے میں دغموش خاندان کے گھر پر فضائی حملے میں 11 افراد جاں بحق ہوئے۔ یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب آسٹریلیا، بیلجیم، برطانیہ اور کناڈا سمیت 10 ممالک پیر کو باضابطہ طور پر آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے جارہے ہیں، جس سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس سے پہلے بڑی سیاسی ہلچل متوقع ہے۔ اسرائیل کی زمینی کارروائی اور بلند عمارتوں کو منہدم کرنے کی مہم تیز ہوگئی ہے۔ فوج کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں میں تقریباً 20 ٹاور بلاکس تباہ کیے گئے جبکہ اندازاً 3 لاکھ 50 ہزار لوگ غزہ سٹی چھوڑ چکے ہیں، تاہم اب بھی 6 لاکھ سے زائد شہری وہاں محصور ہیں۔ حماس نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی جانیں شدید خطرے میں ہیں کیونکہ اسرائیل کے بمباری اور پیش قدمی نے صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ تنظیم کا موقف ہے کہ وہ اس وقت تک ہتھیار نہیں ڈالے گی جب تک آزاد فلسطینی ریاست قائم نہ ہو۔ تقریباً دو سال سے جاری جنگ میں اب تک 65 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، بیشتر ڈھانچے تباہ اور آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ الشفا اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے کہا کہ حملوں میں ان کا بھائی اور بھابھی بھی جاں بحق ہوئے، جس نے اسپتال کے عملے کو بھی شدید صدمے سے دوچار کر دیا۔

رپورٹ کے مطابق ممکنہ امریکی منصوبے میں سابقہ تجاویز سے مختلف شقیں شامل ہو سکتی ہیں جو براہ راست مذاکرات کے عمل کو متاثر کر سکتی ہیں۔ صیہونی میڈیا نے بتایا کہ بنیامین نیتن یاہو کی کابینہ کو، حماس کے ہاتھوں قیدی بنائے گئے صیہونیوں کے اہل خانہ کی جانب سے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے، جو اپنے بچوں کی واپسی کے لیے فوری معاہدے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ واشنگٹن کی اس معاملے میں دوبارہ مداخلت، خطے میں سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورتحال بالخصوص مذاکرات میں مسلسل تعطل اور فوجی کارروائیوں میں توسیع کے حوالے سے اس کی تشویش کو ظاہر کرتی ہے۔ صیہونی میڈیا نے رپورٹ کے آخر میں مزید کہا کہ یہ نیا امریکی منصوبہ قیدیوں کے بحران کے خاتمے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں ایک اہم موڑ ثابت ہوسکتا ہے۔

جیسے جیسے غزہ کی بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر عالمی سطح پر تشویش بڑھتی جارہی ہے، ویسے ویسے امریکا میں بھی عوامی رائے اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے خلاف ہوتی جارہی ہے۔ ایک تازہ عوامی سروے کے مطابق اب نصف سے زیادہ امریکی شہریوں کا ماننا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں حد سے زیادہ طاقت کا استعمال کیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) اور نارک سینٹر برائے پبلک افیئرز ریسرچ کے تازہ سروے میں بتایا گیا ہے کہ قریباً 50 فیصد امریکیوں کا خیال ہے کہ اسرائیلی ردعمل بہت زیادہ ہے، جبکہ نومبر 2023 میں یہی رائے 40 فیصد افراد کی تھی۔ سیاسی وابستگی کے باوجود اسرائیل پر تنقید میں اضافہ: یہ اضافہ نہ صرف ڈیموکریٹس بلکہ ریپبلکنز اور آزاد خیال افراد کے حلقے میں بھی دیکھا گیا ہے۔ ڈیموکریٹس میں یہ شرح 58 فیصد سے بڑھ کر 70 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ آزاد خیال افراد میں 40 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 50 فیصد ہوگئی ہے۔ اسی طرح ریپبلکنز کی جانب سے بھی معمولی اضافہ دیکھا گیا، اور یہ شرح 18 فیصد سے 24 فیصد تک ہوگئی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں اسرائیلی کارروائیوں پر تنقید بڑھی ہے، وہیں سیز فائر مذاکرات کو امریکی ترجیحات میں شامل کرنے کی حمایت میں کمی آئی ہے، اب شہریوں کی بڑی تعداد یہ محسوس کرتی ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی طویل مدتی حل فراہم نہیں کرے گی۔

قریباً 45 فیصد امریکی شہری غزہ کے شہریوں کے لیے انسانی امداد کو انتہائی اہم قرار دیتے ہیں۔ مارچ میں یہ شرح 41 فیصد تھی۔ ریپبلکن ووٹر میگوئل مارٹینز کا کہنا تھا کہ اگرچہ میں اسرائیل کی حماس کے خلاف کارروائی کی حمایت کرتا ہوں، لیکن سب وہاں دہشت گرد نہیں ہیں۔ بے گناہ لوگوں کو مدد کی ضرورت ہے۔ سروے کے مطابق قریباً 30 فیصد امریکی شہری ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو انتہائی اہم سمجھتے ہیں۔ ڈیموکریٹس میں اس رائے کی حمایت 41 فیصد سے بڑھ کر 50 فیصد ہو چکی ہے۔ جبکہ ریپبلکنز میں یہ شرح محض 14 فیصد ہے۔

لیری کیپن اسٹائن، جو کہ ایک ڈیموکریٹ ہیں، نے کہا کہ میں اسرائیل کے ساتھ ہوں، لیکن میرے خیال میں نیتن یاہو بہت دور نکل چکے ہیں، کوئی بہتر راستہ ہونا چاہیے۔ سروے میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ امریکیوں کی جانب سے اسرائیل کو فوجی امداد دینے کی حمایت میں واضح کمی آئی ہے۔ جنگ کے آغاز میں 36 فیصد افراد اس امداد کو اہم سمجھتے تھے، جواب کم ہو کر صرف 20 فیصد رہ گئی ہے۔ ڈیموکریٹس میں یہ کمی سب سے زیادہ رہی، جو 30 فیصد سے محض 15 فیصد رہ گئی ہے۔ یہ نتائج اس وقت سامنے آئے ہیں جب اسرائیل نے غزہ سٹی پر اپنے زمینی آپریشنز میں شدت پیدا کی ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کے تحت ماہرین کے ایک گروپ نے حال ہی میں الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی میں ملوث ہے۔ امریکی عوام کی بدلتی ہوئی رائے واضح اشارہ ہے کہ دنیا کے ساتھ ساتھ امریکا کے اندر بھی اسرائیل کی پالیسیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر جب معصوم جانوں کا نقصان اور انسانی بحران روز بروز گہرا ہوتا جارہا ہے۔

برطانیہ آج فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا، برطانوی میڈیا

برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق، برطانیہ آج اتوار 21 ستمبر کو باضابطہ طور پر ایک فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لے گا۔ یہ برطانوی پالیسی میں ایک تاریخی تبدیلی ہے اور جس کی اس کے دیرینہ اتحادی اسرائیل نے بھرپور مخالفت کی ہے۔ تاریخی طور پر، برطانیہ اسرائیل کا ایک مضبوط حامی رہا ہے، لیکن اسرائیل کی طرف سے غزہ میں جاری فوجی کارروائیوں اور اس کے حملوں میں شدت کی وجہ سے اس نے اپنا موقف تبدیل کر لیا ہے۔ ان حملوں کے سبب فلسطینی علاقے غزہ پٹی کو شدید تباہی، ہلاکتوں، اور خوراک کی کمی کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں ایک بڑا انسانی بحران پیدا ہوا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے جولائی میں کہا تھا کہ اگر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ستمبر میں منعقد ہونے تک اسرائیل حماس کے ساتھ جنگ بندی کے لیے "ٹھوس اقدامات" نہیں کرتا تو برطانیہ باضابطہ طور پر ریاست فلسطین کو تسلیم کر لے گا۔ اسٹارمر نے مزید کہا تھا کہ اس اقدام سے "دو ریاستی حل کے لیے اہم ترین وقت پر، ایک مناسب امن عمل میں اپنا حصہ ڈالنے" میں مدد ملے گی۔ اسٹارمر کے اس اعلان کے جواب میں، اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ان پر "بھیانک دہشت گردی" کو انعام دینے اور "جہادی" نظریے کو خوش کرنے کا الزام لگایا۔ بی بی سی اور پریس ایسوسی ایشن سمیت متعدد برطانوی میڈیا اداروں نے اطلاع دی ہے کہ اسٹارمر آج اتوار کو اس تسلیم کا اعلان کریں گے۔ یہ ممکنہ اعلان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے قبل کیا جارہا ہے، جہاں برطانیہ کے G7 پارٹنر فرانس سمیت تقریباً 10 دیگر ممالک بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے والے ہیں۔ گزشتہ روز پرتگال کی وزارت خارجہ کی طرف سے بھی اعلان کیا گیا کہ یہ یورپی ملک بھی آج اتوار کو فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلے گا۔ یہ پیشرفت ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب اسرائیل غزہ پٹی کے سب سے بڑے شہری مرکز غزہ سٹی پر قبضے کے لیے اپنے نئے حملے جاری رکھے ہوئے ہے، جہاں اقوام متحدہ نے قحط کا اعلان کر رکھا ہے۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے اسرائیل پر دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوا تھا جس کے نتیجے میں 219,1 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ اسرائیل کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں کم از کم 208,65 فلسطینی مارے جا چکے ہیں، جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں۔ یہ اعداد و شمار غزہ کی وزارت صحت کی طرف سے

ٹرمپ نے افغانستان سے بگرام ایئر بیس واپس مانگا
برے نتائج کی دھمکی دی، طالبان نے کہا، سابقہ انجام دیکھ لیں

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان کو سخت وارننگ دیتے ہوئے بگرام ایئر بیس امریکہ کو واپس کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل X پر پوسٹ کرتے ہوئے ٹرمپ نے لکھا، "اگر افغانستان نے بگرام ایئر بیس کو اس تعمیر کرنے والے امریکہ کو واپس نہیں کیا تو بری چیزیں ہونے والی ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ ایک خبر آئی تھی کہ چین بگرام ایئر بیس پر کنٹرول کرنا چاہتا ہے۔ تاہم چین نے ان خبروں کی تردید کی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکہ کی سابق سفیر نکی ہیلی نے بگرام ایئر بیس پر چین کے قبضہ کرنے کا شک ظاہر کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین افغانستان میں بھی قدم جما رہا ہے اور اس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ٹرمپ نے پہلے اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ واشنگٹن اڈے پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے، جو 11 ستمبر سنہ 2001 کے حملوں کے بعد امریکی فوج کے لیے ایک بڑا آپریشنل مرکز تھا۔ جمعہ کو صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تصدیق کی کہ اس معاملے پر افغانستان کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ بگرام ایئر بیس کبھی افغانستان میں امریکی فوج کی سب سے بڑی تنصیب تھی۔ سنہ 2021 میں امریکی انخلاء کے بعد اس پر طالبان نے قبضہ کر لیا۔ دریں اثنا، طالبان حکومت نے بگرام پر ٹرمپ کے ریمارکس کی شدید مذمت کی ہے۔ طالبان نے کہا کہ کچھ بھی کرنے سے پہلے امریکہ سمیت جس نے بھی افغانستان پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ان کا انجام دیکھ لیں۔ ایک سینئر افغان اہلکار نے سنیچر کے روز بگرام ایئر بیس پر دوبارہ قبضے کے بارے میں امریکی صدر کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ افغان عوام اپنے ملک میں غیر ملکی فوج کی موجودگی کو کبھی بھی قبول نہیں کرتے، جیسا کہ افغانستان کے سرکاری ریڈیو اور ٹیلی ویژن (آر ٹی اے) نے رپورٹ کیا ہے۔ اہلکار نے کہا، "افغانستان نے اپنی سرزمین پر اپنی پوری تاریخ میں کبھی بھی غیر ملکی فوجی موجودگی کو قبول نہیں کیا۔" خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، وزارت خارجہ کے ایک سینئر سفارت کار جلالی نے سرکاری میڈیا کے حوالے سے کہا، افغانستان اور امریکہ کو دو طرفہ احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر اقتصادی اور سیاسی تعلقات پر بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔" ٹرمپ نے اگست سنہ 2021 میں امریکی انخلا کے دوران بگرام ایئر بیس کو ترک کرنے پر اپنے پیشرو جو بائیڈن کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے جمعرات کو لندن میں صحافیوں سے کہا کہ "ہم اسے واپس چاہتے ہیں۔" بگرام ایئر بیس، جو کابل کے شمال میں 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، امریکی زیر قیادت اتحادی افواج کی 20 سالہ فوجی موجودگی کے دوران افغانستان میں امریکی فوجیوں کے لیے مرکزی اڈے کے طور پر کام کرتا رہا۔

بگرام بیس پر امریکہ سے ڈیل ممکن نہیں، افغان طالبان عہدیدار

افغانستان میں طالبان حکومت کے ایک عہدیدار نے آج اتوار 21 ستمبر کو کہا کہ بگرام ایئر بیس کے حوالے سے امریکہ کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ "ممکن نہیں" ہے۔ یہ بات امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے افغانستان میں اس سابق امریکی بیس کو واپس لینے کی خواہش کے اظہار کے بعد کہی گئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے ہفتے کے روز افغانستان کو غیر واضح دھمکی دی تھی۔ یہ دھمکی انہوں نے برطانیہ کے سرکاری دورے کے دوران بگرام ایئر بیس پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کا خیال ظاہر کرنے کے محض چند دن بعد دی۔ 79 سالہ ٹرمپ نے اپنے ٹرتھ سوشل پلیٹ فارم پر لکھا، "اگر افغانستان بگرام ایئر بیس ان کو واپس نہیں کرتا جنہوں نے اسے تعمیر کیا، تو برا ہوگا۔" آج اتوار کو، افغان وزارت دفاع کے چیف آف اسٹاف فصیح الدین فطرت نے کہا کہ "کچھ لوگ" "ایک" "سیاسی ڈیل" کے ذریعے اڈے کو واپس لینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے مقامی میڈیا پر نشر ہونے والے تبصروں میں کہا، حال ہی میں، کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ انہوں نے بگرام ایئر بیس واپس لینے کے لیے افغانستان کے ساتھ مذاکرات شروع کیے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "افغانستان کی ایک انچ زمین پر بھی کوئی ڈیل ممکن نہیں ہے۔ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔" بگرام، افغانستان کا سب سے بڑا ایئر بیس، طالبان کے خلاف امریکی قیادت میں جنگی کوششوں کا ایک اہم مرکز تھا۔ امریکی اور نیٹو افواج نے جولائی 2021 میں بگرام سے افراتفری کے عالم میں انخلاء کیا تھا، جو ٹرمپ کی طالبان باغیوں کے ساتھ ایک معاہدے کا حصہ تھا۔ امریکی اور نیٹو افواج کے انخلا کے محض چند ہفتوں بعد طالبان دوبارہ اقتدار میں آ گئے تھے۔

پیرو: پنشن اصلاحات اور بڑھتے جرائم کے خلاف احتجاج

لیما، 21 ستمبر (یو این آئی) پیرو کے دارالحکومت لیما میں پنشن اصلاحات اور بڑھتے جرائم کے خلاف احتجاج کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پیرو کے دارالحکومت میں احتجاج کے بعد مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ عوامی احتجاج میں سیکڑوں نوجوان شریک ہوئے جبکہ پولیس نے حکومت مخالف مظاہرین پر آنسو گیس کی شیلنگ کی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ مظاہرے جنریشن زی نامی تنظیم اور دیگر طلبا ایکٹیویسٹس نے منعقد کیا۔ گزشتہ روز ہونے والے مظاہرے آج بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔

ایران نے آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون معطل کردینے کا اعلان کردیا
ایرانی صدر کا نیویارک دورہ، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں گونجے گی غزہ کے مظلوموں کی آواز

تہران (ایجنسی)۔: ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹریٹ کے اعلامیے کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان کی زیر صدارت اس کونسل کا اجلاس ہوا جس میں خطے کی صورتحال اور صیہونی حکومت کی مہم جوئی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ موجودہ حالات میں اسلامی جمہوریہ ایران کی پالیسی خطے میں امن و استحکام کے قیام کے لیے ہر ممکن تعاون کرنا ہوگی۔ اس کے علاوہ ان بعض ممالک کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا جو انہوں نے فوجی کارروائیوں اور پابندیوں کے شعبوں میں انجام دیے ہیں۔ اس ملاقات میں ایران کے جوہری مسئلے کے تعلق سے تین یورپی ممالک کے غیر منطقی اقدامات پر غور کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کی جانب سے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون اور مسئلے کے حل کے لیے منصوبے پیش کرنے کے باوجود یورپی ممالک کے اقدامات، ایجنسی کے ساتھ تعاون کی راہ کو عملی طور پر معطل کر دیں گے۔

صدر مملکت ڈاکٹر مسعود پزشکیان منگل کے روز نیویارک جا رہے ہیں۔ ہمارے نمائندے کی رپورٹ کے مطابق، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے سیاسی مشیر مہدی سنائی نے بتایا ہے کہ صدر مملکت 23 ستمبر کو تہران سے روانہ ہوں گے اور بدھ کی شام کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر مختلف ممالک کے صدور اور وزرائے اعظم نیز اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے ساتھ ان کی ملاقات طے ہے۔ اس کے علاوہ مختلف تحقیقاتی مراکز اور امریکہ میں مقیم ایرانی شہریوں سے ان کی مشترکہ نشستیں ہوں گی۔ بتایا جارہا ہے کہ امریکی حکومت کی جانب سے سفر میں عائد کی گئی مختلف رکاوٹوں کے باوجود، صدر پزشکیان اور ان کا ہمراہ وفد، 12 روزہ جنگ اور ایران کے سلسلے میں مغرب کے دوہرے معیار اور منافقانہ رویہ کا پردہ فاش کرنے کے لیے ڈپلومیسی اور ذرائع ابلاغ سے گفتگو کا بھرپور استفادہ کرے گا۔ بتایا گیا ہے کہ جنرل اسمبلی کے موقع پر منعقد ہونے والی مختلف نشستوں اور خصوصی کمیشنوں میں شرکت بھی ایرانی وفد کے ایجنڈے میں شامل ہے جہاں دہشت گردی کے مقابلے، عالمی اور علاقائی امن و استحکام اور مغربی ایشیا میں مقامی ممالک کی مدد سے قیام امن کو یقینی بنانے جیسے انتہائی اہم موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ اس دوران غزہ کے عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور صیہونی حکومت کے خلاف عالمی محاذ تیار کرنے کے لیے بھی گفتگو متوقع ہے۔

مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل کیلئے تمام تر توانائیاں بروئے کار لائیں گے، سعودی وزیر خارجہ

ریاض، 21 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ ان کا ملک فلسطینی عوام کی مشکلات کے خاتمے اور وہاں جاری پر تشدد چکر کو روکنے کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔ ایک رپورٹ کے مطابق سعودی وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ فلسطین کا مسئلہ سعودی عرب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ہر بین الاقوامی فورم پر مملکت اس پر اپنا موقف بھرپور انداز میں پیش کرتی ہے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لائے گا، جس کا آغاز آزاد فلسطینی ریاست کے قیام سے ہوگا اور جس کا مقصد خطے میں جامع اور پائیدار امن قائم کرنا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی واس سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سال سعودی عرب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں امن اور انصاف کا پیغام لے کر شریک ہو رہا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مملکت نے اپنے بانی شاہ عبدالعزیز کے دور سے لے کر آج تک اور موجودہ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی قیادت میں ہمیشہ امن کے قیام، مکالمے کو فروغ دینے اور پرامن حل تلاش کرنے میں قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا کہ سعودی عرب بدستور خطے اور دنیا میں منصفانہ امن کے قیام کے لیے ہر ممکن جدوجہد کر رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سعودی عرب اقوام متحدہ کے بانی ارکان میں سے ایک ہے اور اسے 1945 میں تنظیم کے پہلے اجلاس میں شرکت کا اعزاز حاصل ہے۔ سعودی عرب تنازعات کے حل اور امن کے قیام کی بھرپور تاریخ رکھتا ہے، جو اس کی متوازن خارجہ پالیسی اور وسیع تعلقات کی بدولت ممکن ہوا

اہم اور خاص مسلم رہنماؤں سے ملاقات کریں گے ڈونلڈ ٹرمپ
پاکستانی وزیر اعظم شریف کو بھی مدعو کیا گیا

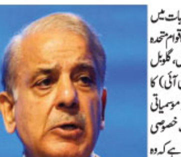

اسلام آباد: نیویارک میں اقوام متحدہ کی 80 ویں جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف سمیت منتخب مسلم رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ پاکستانی دفتر خارجہ (ایف او) نے اتوار کو کہا کہ صدر ٹرمپ سے ملاقات میں وزیر اعظم نواز شریف علاقائی اور بین الاقوامی امن و سلامتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ پاکستانی میڈیا گروپ ڈان کے مطابق شہباز شریف 22 ستمبر سے شروع ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، ان کے ساتھ وزیر خارجہ اسحاق ڈار، دیگر وزراء اور اعلیٰ حکام بھی ہوں گے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے ان کا خطاب عالمی برادری پر زور دے گا کہ "وہ" دیرینہ قبضے اور حق خود ارادیت سے انکار" بالخصوص فلسطین اور کشمیر کے مسائل کو حل کرے۔ دفتر خارجہ کے مطابق اپنے خطاب میں شہباز شریف عالمی برادری کی توجہ غزہ کے سنگین بحران کی طرف مبذول کرائیں گے اور فلسطینی عوام کے مصائب کے خاتمے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کریں گے۔ مزید برآں، وزیر اعظم شہباز شریف علاقائی سلامتی کے چیلنجز اور عالمی خدشات بشمول موسمیاتی تبدیلی، دہشت گردی، اسلاموفوبیا اور پائیدار ترقی پر پاکستان کے موقف کا خاکہ پیش کریں گے۔ ڈان نے رپورٹ کیا ہے کہ شہباز نیویارک میں کئی تقریبات میں شرکت کریں گے، جن میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس، گلوبل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (جی ڈی آئی) کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس اور موسمیاتی کارروائی سے متعلق ایک خصوصی تقریب شامل ہے۔ توقع ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے سینئر حکام اور عالمی رہنماؤں سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ دفتر خارجہ نے کہا، وزیر اعظم شریف اقوام متحدہ کے چارٹر کو برقرار رکھنے، تنازعات کو روکنے، امن کو فروغ دینے اور سلامتی کونسل کے رکن کے طور پر پاکستان کے موجودہ کردار میں عالمی خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے پاکستان کے عزم کو بھی اجاگر کریں گے۔" دفتر خارجہ نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی "عالمی رہنماؤں کے اس سب سے بڑے سالانہ اجتماع" میں شرکت ملک کے "کثیر جہتی اور اقوام متحدہ کے لیے مضبوط عزم" کی عکاسی کرے گی اور "امن اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کے لیے پاکستان کے دیرینہ تعاون کی تصدیق کرے گی" اطلاعات کے مطابق نیویارک میں ہونے والی یہ ملاقات شہباز شریف کی جنوری میں اقتدار سنبھالنے کے بعد ٹرمپ سے پہلی براہ راست بات چیت ہوگی۔ اس سال کے شروع میں ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کی میزبانی کی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ اور مسلم رہنماؤں کے درمیان یہ ملاقات مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ہوئی ہے۔ رواں ماہ کے اوائل میں اسرائیل نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں فضائی حملہ کیا تھا جس میں فلسطینی تنظیم حماس کے پانچ اہلکار اور ایک قطری سیکیورٹی اہلکار ہلاک ہوا تھا۔ ڈان کے مطابق اس واقعے کی عرب ممالک سمیت امریکی اتحادیوں کی جانب سے شدید مذمت کی گئی اور پاکستان کی زیر صدارت عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کا ہنگامی مشترکہ اجلاس بلایا گیا۔ مشترکہ اجلاس میں تمام ممالک پر زور دیا گیا کہ وہ فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کی فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے تمام ممکنہ قانونی اور موثر اقدامات کریں۔ دوحہ حملے کے بعد ٹرمپ نے نیویارک میں قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی کے ساتھ عشائیہ کیا۔

فلپائن میں سیلاب کنٹرول منصوبوں میں کرپشن کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

منیلا۔ 21 ستمبر (یو این آئی) فلپائن میں سیلاب روکنے کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر کرپشن اور بھاری کمیشن وصول کرنے والے قانون سازوں اور دیگر اعلیٰ عہدے داروں کے خلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کے مطابق اتوار کو ہزاروں مظاہرین فلپائن کے دارالحکومت منیلا کی سڑکوں پر ارکان اسمبلی، بعض حکام اور کاروباری افراد کے کرپشن اسکینڈل کے خلاف مظاہرے میں شریک ہوئے۔ حکومت کی جانب سے پولیس فورسز اور فوج کو کسی بھی قسم کے تشدد کے خدشے کے پیش نظر الرٹ کر دیا گیا۔ اس کے بعد ہزاروں پولیس اہلکاروں کو تاریخی منیلا پارک اور دارالحکومت کے علاقے میں مرکزی ای ڈی ایس اے ہائی وے کے قریب یادگار جمہوریت کے مقام پر احتجاج کو محفوظ بنانے کے لیے تعینات کیا گیا۔ دوسری جانب امریکہ اور آسٹریلیا کے سفارت خانوں نے اپنے شہریوں کو حفاظتی تدابیر کے طور پر ان مظاہروں سے دور رہنے کی ہدایت کی۔ اے پی کے مطابق منیلا کی جانب احتجاجی مارچ کرنے والے مظاہرین کا ایک گروپ فلپائن کے جھنڈے لہرا رہا تھا اور انہوں نے ایک بینر اٹھایا ہوا تھا جس پر لکھا تھا 'اب بس، بہت ہوگیا، انہیں جیل میں ڈالو'۔ یہ مظاہرین اس میگا اسکینڈل میں ملوث تمام افراد کے فوری احتساب کا مطالبہ کر رہے تھے۔ منیلا میں مظاہرے میں شریک ایک طالب علم کارکن آلتھیا ٹرینیڈاڈ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ 'مجھے افسوس ہے کہ ہم غربت میں ڈوبے ہوئے ہیں اور اپنے گھر، اپنی زندگیاں اور اپنا مستقبل کھو دیتے ہیں جبکہ وہ ہمارے ٹیکسوں سے بڑی دولت سمیٹتے ہیں جو ان کی لگژری گاڑیوں، غیر ملکی دوروں اور بڑی کاروباری ڈیلز کے لیے خرچ ہوتے ہیں۔' فلپائن کی کیتھولک بشپ کانفرنس کے سربراہ ورجیلیو ڈیوڈ نے کہا ہے کہ 'ہمارا مقصد عدم استحکام نہیں بلکہ جمہوریت کو مضبوط کرنا ہے۔' انہوں نے عوام سے پرامن احتجاج اور احتساب کا مطالبہ کرنے کی اپیل کی۔ ان مظاہروں کے منتظمین کا کہنا تھا کہ مظاہرین بدعنوان حکام، قانون سازوں اور تعمیراتی کمپنیوں کے مالکان کے ساتھ ساتھ اس نظام کی مذمت پر توجہ مرکوز کریں گے جو بڑے پیمانے پر کرپشن کی اجازت دیتا ہے لیکن وہ صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر سے استعفے کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ مارکوس جونیئر نے سب سے پہلے جولائی میں اپنے سالانہ اسٹیٹ آف دی نیشن خطاب میں سیلاب کنٹرول کرپشن اسکینڈل کو اجاگر کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے ایک آزاد کمیشن قائم کیا تا کہ ان نو ہزار 855 سیلاب کنٹرول منصوبوں میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کی جا سکے جن کی مالیت 545 ارب پیسوس (یعنی 95 ارب ڈالر) سے زیادہ ہے اور جو ان کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے شروع کیے جاتے تھے۔

وینیزویلا نے اپنے شہریوں کو فوجی تربیت دینا شروع کردی

کاراکاس، 21 ستمبر (یو این آئی) وینزویلا نے امریکی بحری جہازوں کی کیریبین میں تعیناتی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تازہ دھمکیوں کے جواب میں شہریوں کے لیے ایک روزہ فوجی تربیت کا انعقاد کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق کاراکاس کے گنجان آباد علاقے پیٹارے میں، مرکزی شاہراہ کو ایک دن کے لیے بند کر دیا گیا اور ہتھیاروں کے استعمال اور دیگر "انقلابی مزاحمتی حکمت عملیوں پر مختصر کورس دیئے گئے ہیں۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو ایک طویل عرصے سے شہریوں کو اس بڑھتے ہوئے تنازعے کے لئے تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے ہزاروں رضا کاروں کو فوجی بیرکوں میں تربیت کے لیے بلانے کے بعد، مادورو نے مسلح افواج کو ہدایت کی تھی کہ وہ خود محلوں میں جا کر عوام کو تربیت دیں۔ پیٹارے میں، فوجیوں نے 30 کے گروپوں میں رضا کاروں کو ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت دی۔ دیگر موضوعات میں ماسک پہننے اور ابتدائی طبی امداد شامل تھے۔ کاراکاس کے علاوہ سان کرسٹوبل اور باریناس میں بھی تربیتی سیشن منعقد کیے گئے ہیں۔ کاراکاس نے امریکہ پر حکومت کی تبدیلی کی کوشش اور اس کے تیل اور دیگر وسائل چرانے کا بھی الزام لگایا ہے۔ وینزویلا کے سرکاری ٹیلی ویژن کے نشر کردہ مناظر میں ساحلوں پر، ماہی گیری کشتیاں بحری جہازوں کے ساتھ تیرتی نظر آئی ہیں۔ وینزویلا کے وزیر دفاع ولادی میر پادرینو لوپیز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ، کیریبین میں ایک "غیر اعلان شدہ جنگ" شروع کئے ہوئے ہے۔ یہ بیان وینزویلا کے ساحلوں پر درجنوں منشیات فروشوں کی ہلاکت کا اعلان کرنے والے امریکی حملوں کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ کاراکاس نے امریکہ پر حکومت کی تبدیلی کی کوشش اور اس کے تیل اور دیگر وسائل چرانے کا بھی الزام لگایا ہے۔ تربیتی کورس میں شامل 38 سالہ سرکاری ملازمہ لوزبی مونٹیرو لانے کہا ہے کہ "میں یہاں اس لیے ہوں کہ وہ سب کچھ سیکھ سکوں جو میرے لیے اہم چیزوں یعنی میرے ملک، میری سرزمین اور میری قوم کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔

غریبوں سے سستے داموں زمین لے کر صنعت کاروں کو دی گئی

آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ کے ایم پی چندر شیکھر آزاد نے اتوار کو فاریورلان میں ایک جلسہ عام سے کیا خطاب

لکھنؤ۔ایم پی چندر شیکھر آزاد نے ایودھیا میں جلسہ عام سے خطاب کر کے سیاسی ماحول کو گرما دیا۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کی زمینیں مہنگے داموں لے کر صنعتکاروں کو دی گئیں۔ایودھیا میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریاں زور پکڑ گئی ہیں۔اسی تناظر میں آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ کے ایم پی چندر شیکھر آزاد نے اتوار کو فاریورلان میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔اجلاس میں جمع ہونے والے بڑے ہجوم نے اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے ان پر زور دیا کہ وہ اگلے 17 سے 18 مہینوں تک سکون سے نہ سوئیں بلکہ آزاد سماج پارٹی کی پالیسیوں اور نظریہ کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے گاؤں گاؤں جائیں۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پارٹی آئندہ اسمبلی انتخابات میں تقریباً 50 فیصد نشستیں پسماندہ طبقے کے ارکان کو دے گی تاکہ ان کی سیاسی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران انہوں نے ایودھیا دھام ریلوے اسٹیشن کی توسیع پر سوالات اٹھائے۔ان کا الزام ہے کہ اس پروجیکٹ کے لیے حاصل کی گئی زیادہ تر زمین درج فہرست ذاتوں کی ہے۔ انہیں نہ تو مناسب معاوضہ دیا گیا ہے اور نہ ہی بحالی کا کوئی انتظام کیا گیا ہے۔ایم پی نے بتایا کہ اب تک 150 سے زیادہ مکانات منہدم ہو چکے ہیں۔ چندر شیکھر نے الزام لگایا کہ غریبوں کی زمینیں مہنگے داموں خرید کر صنعت کاروں کو دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے اسے کرپشن اور استحصال کی انتہا قرار دیتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں اس کا جواب دیں۔

ٹرمپ کے جوتا پھینکنے کے بعد بی جے پی ممبران "سودیشی، سودیشی' کا نعرہ لگا رہے ہیں

عاپ کے ایم پی سنجے سنگھ کا سخت تبصرہ

لکھنؤ۔عاپ کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ نے اتوار کو بی جے پی کے نعرے سودیشی، سودیشی پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے سلطان پور میں راشٹریہ انصاری ایکتا سنگٹھن کی طرف سے منعقدہ ایک طالب علم کی خوشی کی تقریب کے دوران میڈیا سے بات کی۔ سنجے سنگھ نے کہا،"وزیر اعظم کا طرز زندگی، ان کے کپڑے، ان کے قلم، ان کے موبائل فون، ان کے طرز عمل، ان کی زندگی، سب کچھ غیر ملکی سامان پر منحصر ہے۔ آپ امریکہ پر منحصر ہیں، آپ چین پر منحصر ہیں، آپ جاپان پر منحصر ہیں۔ کیونکہ آپ کو ٹرمپ کی طرف سے ہر روز لات مار رہی ہے، آپ اب سودیشی، سودیشی کا نعرہ لگا رہے ہیں۔"انہوں نے مزید کہا،"کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہم بیوقوف ہیں؟ سودیشی کیا ہے؟ آپ نے سودیشی کو فروغ دینے کے لیے کیا کیا ہے؟" سنجے سنگھ نے کہا، گلوان وادی کے واقعے کے بعد، جب چین نے ہمارے 20 فوجیوں کو شہید کیا، چین کے ساتھ ہندوستان کی تجارت 39 لاکھ کروڑ روپے کی ہے، اس لیے ان کے منہ سے سودیشی کا لفظ نہیں نکلنا چاہیے۔ اگر کوئی بی جے پی رکن سودیشی کا لفظ بولے تو ان کے منہ پر چھالے پڑ جائیں"۔ وہ سودیشی کی بات کیسے کر سکتا ہے؟انہوں نے کہا،"جناب، یہ بہت بڑا مسئلہ ہے، اگر اس پر حقائق سے استدلال کیا جا رہا ہے، تو ہم نے بھی دہلی میں کافی ثبوت فراہم کیے ہیں، انتخابات شروع ہونے سے پہلے، نئی دہلی میں 42،000 ووٹوں کو منسوخ کیا گیا تھا، بی جے پی کے رہنماؤں نے 14 اسمبلی حلقوں میں ہزاروں ووٹوں کو منسوخ کرنے کے لیے درخواست دی تھی، مرکزی وزراء کے گھروں میں، جہاں وہ تین ووٹ بن گئے، وہاں ان کے پانچویں ووٹ بنے۔ 25 اس طرح دھاندلی ہوئی لیکن الیکشن کمیشن ان تمام گھپلوں میں ملوث ہے اس لیے ایکشن نہیں لینا ایک سنگین مسئلہ ہے اور اگر الیکشن کمیشن کارروائی نہیں کرتا تو سپریم کورٹ کو نوٹس لینا چاہیے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ پر بننے والی فلم کے بارے میں سنجے سنگھ نے کہا،"کئی فلمیں ریلیز ہوئی ہیں اور بار بار ناکام ہو رہی ہیں۔ بنگال فائلز فلاپ ہوئیں، ادے پور فائلیں فلاپ ہوئیں۔ لوگ آہستہ آہستہ اس طرح کی سیاست سے تنگ آ رہے ہیں۔ مودی کے نام پر بنی فلم فلاپ ہو گئی ہے۔"اٹل جی کو بی جے پی میں بہتر سمجھا جاتا تھا، ان کے نام پر فلم بنی لیکن وہ فلاپ ہو گئی۔

اساتذہ آج کالی پٹیاں باندھ کر کام کریں گے

لازمی ٹی ای ٹی کے خلاف یکجہتی کا مظاہرہ

لکھنؤ۔لازمی ٹی ای ٹی کے بعد اساتذہ نے این سی ٹی ای کے ضوابط میں ترمیم کا مطالبہ کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ نے اپنے احتجاج کے دوسرے مرحلے کا اعلان کیا ہے۔آل انڈیا پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن تو راتری کے پہلے دن پیر کو تحریک شروع کر رہی ہے۔

اسوسی ایشن کے قومی صدر سشیل کمار پانڈے نے بتایا کہ 22 ستمبر سے 15 اکتوبر تک تدریس کے دوران اساتذہ سیاہ پٹیاں باندھیں گے۔ اس دوران وہ تمام اضلاع میں دستخطی مہم بھی چلائیں گے۔ دستخطی مہم کی کاپیاں سپریم کورٹ کے ججوں، صدر، وزیر اعظم اور مرکزی وزیر تعلیم کو ای میل کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ مطالبہ کریں گے کہ ملک بھر کے اساتذہ کو TET کی شرط سے مستثنیٰ قرار دیا جائے اور مرکزی حکومت 2017 کے NCTE ضوابط میں ترمیم کرے۔ اگر پھر بھی اساتذہ کو ریلیف نہ ملا تو مزید احتجاج کا اعلان کیا جائے گا۔

پرائمری ٹیچر کی نئی بھرتی کا طویل عرصے سے انتظار کرنے والے نوجوانوں میں غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کی تنظیم، ڈی ایل ایڈ۔ مورچہ نے اساتذہ کی نئی بھرتی کو فوری جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن کی چیئرپرسن کیرتی پانڈے سے استعفیٰ دے دیا جائے گا۔ مورچہ کے ریاستی نائب صدر وشو یادو نے کہا کہ اگر سات دن کے اندر اساتذہ کی تقرری کی درخواست پر عمل نہیں کیا گیا تو نوجوان احتجاج کریں گے۔ وہ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ سے بھی شکایت کریں گے۔

آل انڈیا مسلم انٹلیکچوئل سوسائٹی نے برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کی طرف سے فلسطین کو تسلیم کرنے کے اقدام کو سراہا

لکھنؤ/نئی دہلی، بھارت 21 ستمبر، 2025ء آل انڈیا مسلم انٹلیکچوئل سوسائٹی (AIMIS) کے جنرل سکریٹری، ڈاکٹر عمار انیس نگران، نے آج برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کے تاریخی اور ہم آہنگ فیصلے پر گہرے شکریے اور حمایت کا اظہار کیا، جس میں انہوں نے اقوام متحدہ میں فلسطین کو باضابطہ طور پر ایک ریاست کے طور پر تسلیم کیا۔ یہ مشترکہ اور دلیرانہ قدم مشرق وسطیٰ میں انصاف اور امن کے لیے امید کی کرن ہے اور یہ ان اقوام کے تاریخی ناانصافیوں کو درست کرنے کے عزم کا ثبوت ہے۔ ڈاکٹر نگران نے کہا،"آل انڈیا مسلم انٹلیکچوئل سوسائٹی اور دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کی طرف سے، جو انصاف اور انسانی وقار کے لیے کھڑے ہیں، میں برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا کے عوام اور ان کی دور اندیش قیادت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" یہ محض ایک سیاسی فیصلہ نہیں ہے؛ یہ ایک "گہری اخلاقی جوابدہی" ہے۔ یہ ان ماضی کے غلط فیصلوں کو درست کرنے کی ایک شروعات ہے جنہوں نے انسانیت کو، خاص طور پر فلسطینی عوام کو، کئی دہائیوں کے بے گھر ہونے، قبضے اور مصیبتوں کا سامنا کرایا ہے۔"ان تین بڑی عالمی طاقتوں کی طرف سے فلسطین کو ایک خودمختار ریاست کے طور پر تسلیم کرنا، فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور قومی شناخت کی ایک طاقتور تائید ہے۔ یہ ایک واضح پیغام بھیجتا ہے کہ جب ایک قوم کے بنیادی حقوق سے انکار کیا جاتا ہے تو بین الاقوامی برادری اب خاموش نہیں رہے گی۔ یہ عمل ایک منصفانہ اور پائیدار امن کی عالمی تحریک کو نمایاں رفتار فراہم کرتا ہے، جو بین الاقوامی قانون اور دو ریاستی حل کے اصولوں پر مبنی ہے۔ ڈاکٹر نگران نے اس بات پر زور دیا کہ یہ فیصلہ ایک ایسے مستقبل کی تعمیر کی طرف ایک اہم قدم ہے جہاں اسرائیلی اور فلسطینی دونوں امن، سلامتی اور وقار کے ساتھ ساتھ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا،"برطانیہ، آسٹریلیا اور کینیڈا نے سیاسی مفاد کے بجائے امن اور انصاف کو ترجیح دے کر حقیقی قیادت کا مظاہرہ کیا ہے۔" یہ ہم آہنگ قدم رکھے ہوئے امن عمل کو دوبارہ فعال کرنے اور بامعنی مذاکرات کے لیے ایک نیا فریم ورک بنانے میں مدد کرے گا۔ یہ انسانی حقوق کی جیت ہے، بین الاقوامی قانون کی جیت ہے، اور بالآخر، عالمی استحکام کی جیت ہے۔"آل انڈیا مسلم انٹلیکچوئل سوسائٹی دوسرے ممالک، خاص طور پر G7 اور اس سے آگے کے ممالک سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس مثال کی پیروی کریں اور فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کریں۔ ہچکچاہٹ والی سفارت کاری کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ امن کا راستہ دلیرانہ کارروائی اور انصاف کے لیے ایک غیر متزلزل عزم کا تقاضا کرتا ہے۔

69 ہزار ٹیچر بھرتی معاملہ: اب 28 اکتوبر کو ہوگی سماعت

لکھنؤ: 21 ستمبر (یو این آئی) گورنمنٹ اسکولوں میں 69 ہزار اسسٹنٹ ٹیچرز کی تقرری میں ریزرویشن کے تنازعے پر سپریم کورٹ میں اب 28 اکتوبر کو سماعت ہوگی۔ اس قبل صوبائی حکومت کے ذریعہ سنجیدگی سے موقف نہ رکھنے پر امیدواروں نے دھرنے کی دی دھمکی ہے۔ اس تقرری سے متاثر امیدواروں نے کہا ہے کہ اگر اس دن بھی صوبائی حکومت نے سنجیدگی سے عدالت میں اپنا موقف پیش نہیں کیا تو وہ لکھنؤ میں غیر معینہ دھرنا شروع کریں گے۔ پسماندہ اور دلت امیدواروں کے مشترکہ مورچے نے الزام لگایا کہ بھرتی کا عمل 2018 سے چل رہا ہے، لیکن آج تک انصاف نہیں ملا۔ ان کے مطابق حکومت کی لاپرواہی اور بے رُخی کی وجہ سے ان کا مستقبل التواء کا شکار ہے۔ امیدواروں نے صاف کہا کہ اگر حکومت نے سماعت میں سنجیدگی نہیں دکھائی تو وہ اپنی تحریک کو مزید وسعت دیں گے۔

گورکھپور: مویشی اسمگلر کا انکاونٹر، گولی لگنے سے زخمی

گورکھپور: 21 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع گورکھپور میں اتوار کو پولیس اور ایس ٹی ایف ٹیم نے ایک انکاونٹر میں مویشی اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق مبینہ اسمگلر کے پیر میں گولی لگی ہے اور زخمی حالت میں اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اتوار کی درمیانی شب تقریباً 2 بجے پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک اسمگلر بائیک سے بیل گھاٹ روڈ پر آ رہا ہے۔ پولیس نے گھیراؤ کیا تو اس نے فائرنگ شروع کر دی۔ جواب میں پولیس کی فائرنگ میں اس کے پیر میں گولی لگی اور وہ زخمی ہو گیا۔ جسے پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع بھر میں مویشی اسمگلروں کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ان کا نیٹ ورک بریلی، رامپور، مرادآباد سے لے کر بہار کے گوپال گنج، سیوان، چھپرا اور مغربی بنگال کے کئی اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ جلد ہی اس بڑے نیٹ ورک کا انکشاف کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، 15/16 ستمبر کی شب پپرائچ تھانہ علاقے کے مہواچاپی گاؤں میں 19 سالہ دیپک گپتا کے بہیمانہ قتل کے بعد سے پولیس لگاتار ایکشن میں ہے۔ اب تک چار مویشی اسمگلروں کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں سے ایک کی گاؤں والوں کی پٹائی کے باعث علاج کے دوران موت ہو گئی تھی، جبکہ تین دیگر کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت مغربی رامپور کے ٹانڈا تھانہ علاقے کے عیدگاہ محلے کے رہائشی عمران علی کے طور پر ہوئی ہے۔

'صفائی ہی خدمت پکھواڑا 2025' کے تحت راج بھون میں نشہ مکتی حلف برداری کا انعقاد

گورنر آنندی بین پٹیل کی زیرِ صدارت زرعی و ٹیکنالوجی یونیورسٹی میرٹھ میں جائزہ اجلاس

لکھنؤ، 21 ستمبر 2025: صوبے کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل کی ترغیب اور رہنمائی میں آج راج بھون لکھنؤ میں "صفائی ہی خدمت پکھواڑا 2025" کے تحت نشہ مکتی (منشیات سے پاک سماج) کے حلف برداری پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر راج بھون کے افسران اور ملازمین نے اجتماعی طور پر نشہ مکتی کا حلف اٹھایا۔ حلف میں یہ عہد کیا گیا کہ وہ اپنے گھروں، دفاتر، دیہات اور شہروں کو سگریٹ نوشی، تمباکو اور منشیات کے استعمال سے پاک رکھنے کی اس مہم میں دل سے شریک رہیں گے۔ راج بھون کے عملے نے یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنی صحت اور عوامی بہبود کے پیش نظر تمباکو مصنوعات اور مضر اشیاء کے استعمال سے دور رہیں گے اور دوسروں کو بھی اس بارے میں آگاہ کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے عہد کیا کہ وہ ایک نشہ سے پاک معاشرے کی تشکیل میں بھرپور سماجی تعاون کو یقینی بنائیں گے۔ اس تقریب میں خصوصی سکریٹری راج بھون شری شری پرکاش گپتا، مالیاتی نگران محترمہ ہمانی چوہدری، انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر نریندر دیو سمیت راج بھون کے تمام افسران و ملازمین موجود تھے۔

صوبے کی گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کی چانسلر محترمہ آنندی بین پٹیل کی صدارت میں آج "سردار ولبھ بھائی پٹیل زرعی و ٹیکنالوجی یونیورسٹی، میرٹھ" کے آڈیٹوریم میں ایک جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں گورنر نے تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ یونیورسٹی کیمپس ہر صورت میں "صاف، شفاف، محفوظ اور منشیات سے پاک" ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں تمام سطحوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔ گورنر نے اجلاس میں ہاسٹل، یونیورسٹی میس، کھیل کے میدان، کلاس رومز، اساتذہ و طلبہ کے تناسب، اور خالی عہدوں کو پُر کرنے سمیت مختلف نکات پر باریک بینی سے تبادلۂ خیال کیا اور فوری کارروائی کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کو ایک "مثالی شہری" کے طور پر اپنی مثال قائم کرنی چاہئے تاکہ طلبہ ان سے متاثر ہو کر ان کی پیروی کریں۔ ساتھ ہی طلبہ کو یونیورسٹی کی مختلف سرگرمیوں میں شامل کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر "ڈائریکٹر ایکسٹینشن" نے گورنر کو "او ڈی او پی (ODOP)" اور "ایف پی او (FPO)" کے تحت مختلف اضلاع کی مصنوعات کی نمائش دکھائی اور یونیورسٹی کی جانب سے دی جا رہی تربیت اور اس کے مثبت اثرات سے آگاہ کیا۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے یونیورسٹی کیمپس میں قائم "ملیٹس پروسیسنگ سینٹر" (Millets Processing Centre) کا بھی افتتاح کیا۔

اپرنا یادو کے بھائی کے خلاف ایف آئی آر، 14 کروڑ کے غبن کا الزام

پیسہ مانگنے پر دی دھمکی، جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے!

لکھنؤ: 21 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ ملائم سنگھ یادو کی چھوٹی بہو اپرنا یادو کے بھائی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اپرنا کے بھائی چندر شیکھر عرف امن بشت پر 14 کروڑ روپے کے فراڈ کا الزام ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اپرنا کی ماں امبی بشت کا نام حال ہی میں ایک زمین گھوٹالے میں آیا ہے۔ اپرنا اکھلیش یادو کے سوتیلے بھائی پرتیک کی بیوی ہیں۔ اتر پردیش خواتین کمیشن کی نائب صدر اور بی جے پی لیڈر اپرنا یادو کے خاندان کی مشکلات میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ پہلے اپرنا یادو کی والدہ امبی بشت اور اب ان کے بھائی امن بشت کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چندر شیکھر سنگھ بشت عرف امن بشت پر دھوکہ دہی کا الزام ہے۔ فی الحال عدالت کے حکم پر اس معاملے میں گومتی نگر پولیس اسٹیشن میں سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ لکھنؤ کی ایک رئیل اسٹیٹ کمپنی کے ڈائریکٹر نے امن بشت پر کروڑوں روپے کی زمین دھوکہ دہی سے فروخت کرنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ پورا معاملہ لکھنؤ کے گومتی نگر تھانہ علاقے کا ہے۔ عدالت میں دائر درخواست کی سماعت کے بعد چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے امان بشت اور ان کے ساتھی ہمانشو رائے کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ اس کی بنیاد پر 20 ستمبر کو گومتی نگر پولیس اسٹیشن میں آئی پی سی کی دفعہ 316(5)، 318(4)، 338، 336(3) اور 351 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ معلومات کے مطابق، شکایت کنندہ، ٹھاکر سنگھ منرال، مرچنٹس انفاٹیکس پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر ہیں۔ لمیٹڈ ٹھاکر سنگھ نے اپنی شکایت میں کہا کہ وہ زمین کی خرید و فروخت کا سودا کرتا ہے۔ شکایت کنندہ ٹھاکر سنگھ منرال نے بتایا کہ اس کی ملاقات 2019 میں امن بشت سے ہوئی تھی۔ اس وقت ان کی والدہ امبی بشت بھی موجود تھیں۔ بات چیت کے دوران، امن بشت نے لکھنؤ کے سرسوا اور ہیماموگاؤں (سروجنی نگر) میں تقریباً 22 بیگھہ زمین بیچنے کا دعویٰ کیا۔ منرال کے مطابق، معاہدے کو حتمی شکل دینے کے بعد، امن بشت نے اپنے ساتھی، ہمانشو رائے کو ادائیگی کی وصولی کا اختیار دیا۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ اسے یقین دلایا گیا تھا کہ تقریباً 900,26 مربع فٹ زمین اس کی کمپنی کو منتقل کر دی جائے گی۔ اس یقین دہانی کے تحت، اس نے آہستہ آہستہ تقریباً 14 کروڑ (تقریباً 4.1 ملین ڈالر) امان بشت کی کمپنی مونال انفراٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کرا دیے۔ لمیٹڈ، اور نقد میں۔ متاثرہ کے مطابق لاکھوں روپے ادا کرنے کے باوجود ان کے نام صرف 13 ہزار 450 مربع فٹ زمین کی رجسٹریشن ہوئی ہے۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ باقی زمین کا اندراج کرانے کے بجائے امان بشت اور ہمانشو رائے ٹال مٹول کرنے لگے۔ ٹھاکر سنگھ نے بتایا کہ جب اس نے ان سے اس معاملے کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ زمین کے کچھ ریکارڈ غائب ہیں اور باقی رجسٹریشن جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ لیکن کئی سال گزرنے کے باوجود ایسا نہیں ہوا۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ جب اس نے اپنی رقم واپس کرنے یا پوری زمین کی رجسٹریشن کا مطالبہ کیا تو امان بشت اور اس کے ساتھیوں نے اسے دھمکیاں دیں۔ مبینہ طور پر اسے کہا گیا کہ وہ اپنے پیسے بھول جائے؛ اگر وہ دوبارہ مانگے گا تو وہ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ متاثرہ نے بتایا کہ اروند سنگھ بشت، امبی بشت اور چندر شیکھر سنگھ بشت کی بہن اپرنا یادو بھی اس پورے

نقاب پوش شرپسندوں نے معذور شخص کے گھر دھاوا بول کر بنایا یرغمال، لوٹ پاٹ، پولیس مان رہی مشکوک

بدایوں: 21 ستمبر (پی این ایس) ہفتہ کی رات تقریباً ایک بجے نقاب پوش بدمعاشوں نے بدایوں کے فیض گنج بیہٹ تھانہ علاقے کی سرحد پر واقع گاؤں گنگا گڑھ میں ایک معذور شخص کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ انہوں نے معذور شخص رام پرکاش سریواستو کو بندوق کی نوک پر یرغمال بنایا اور اس کی الماری سے 70،000 روپے نقد لوٹ لئے۔ واقعہ سے پورے گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم پولیس اس واقعے کو مشتبہ قرار دے رہی ہے اور یہ کہہ رہی ہے کہ اس کا تعلق مالیاتی لین دین سے تھا۔ ایک معذور شخص رام پرکاش نے بتایا کہ وہ اپنے گھر کے برآمدے میں سو رہا تھا کہ ایک بدمعاش نے اسے پستول سے ڈرایا اور دوسرے بدمعاش گھر میں گھس گئے۔ بدمعاشوں نے الماری کا سامان فرش پر بکھیر دیا اور 70 ہزار روپے لے گئے۔ رام پرکاش کے مطابق اس نے یہ رقم دو دن پہلے ہی بینک سے زمین خریدنے کے لیے نکالی تھی۔ متاثرہ نے بتایا کہ بدمعاشوں نے تقریباً آدھے گھنٹے تک گھر کی تلاشی لی۔ وہ سب نقاب پوش تھے اور ان کے پاس اسلحہ تھا۔ ایک خوفزدہ رام پرکاش نے بتایا کہ جب وہ چلے گئے تو بدمعاشوں نے اس کے چہرے کو کپڑے سے ڈھانپ لیا اور اسے دھمکی دی کہ وہ بھاگنے سے پہلے کوئی شور نہ کرے۔ رام پرکاش نے خطرے کی گھنٹی بجائی تو اہل خانہ اور گاؤں والے جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے۔ انہوں نے پولیس کو فون کر کے واقعہ کی اطلاع دی۔ تھوڑی دیر بعد ڈائل 112 اور پولیس اسٹیشن آ گیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ وہ کافی عرصے سے گاؤں میں شرپسندوں کی موجودگی کی اطلاع دے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود گشت میں اضافہ نہیں کیا گیا۔

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ کا انتقال

علمی وقانونی حلقوں میں رنج وغم، متعدد شخصیات کی تعزیت

لکھنؤ، 21 ستمبر: (پریس ریلیز) معروف قانون داں اور ندوۃ العلماء کے مشیر قانونی اشتیاق احمد ایڈووکیٹ کا گزشتہ روز سہ پہر چار بجے تقریباً 71 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج صبح نو بجے ان کے آبائی وطن انہونہ (رائے بریلی) میں ادا کی گئی، جس میں سینکڑوں سوگوار شریک ہوئے۔ اس خبر کے منظر عام پر آتے ہی علمی اور وکالتی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ اظہار تعزیت کرتے ہوئے مولانا عبدالوکیل ندوی بارہ بنکوی کارکن اصلاح معاشرہ وشعبہ دعوت ارشاد ندوۃ العلماء لکھنؤ نے کہا کہ اشتیاق احمد ایڈوکیٹ ندوہ کی خدمت میں ہمہ وقت حاضر رہے اور ان کی قانونی رہنمائی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا، عبدالحی عرفی اور نورالاسلام کا ندوہ کے کاموں کے لیے ان کے پاس برابر آنا جانا رہتا تھا اور وہ ہمیشہ خندہ پیشانی کے ساتھ ہماری رہنمائی فرماتے تھے۔ مرحوم نے تقریباً پینتالیس برس تک ندوۃ العلماء کی قانونی خدمت انجام دی۔ وہ اوقاف کے نمایاں وکیلوں میں شمار کیے جاتے تھے۔ ان کا قلم مضبوط اور علمی گہرائی سے بھرپور تھا، اور قانونی امور میں ان کی رائے کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ ندوۃ العلماء کے ذمہ داران ان کے علم، اخلاص اور خدمات کے بڑے معترف تھے۔ مرحوم اشتیاق احمد، معروف شریف النفس ایڈووکیٹ سید اقبال حسین (ایف آئی ٹاور) کے تربیت یافتہ جونیئر ساتھی تھے۔ وہ طویل عرصے تک ایڈووکیٹ اقبال حسین کے چیمبر، حسین گنج میں بیٹھتے رہے، جہاں انہوں نے عملی وکالت کا قیمتی تجربہ حاصل کیا۔ ججز اور سینئر وکلا ان کا احترام کرتے اور اکثر قانونی مشورے کے لیے ان سے رجوع کرتے تھے۔ وہ سراج احمد بلڈر کے گھر کے ایک فرد کی حیثیت سے بھی شمار کیے جاتے تھے۔ مرحوم اپنے اخلاق، دیانت اور اخلاص کی وجہ سے بہت مخلص سمجھے جاتے تھے۔ ان کا مطالعہ وسیع تھا، خصوصاً قرآن وتفسیر سے انہیں خاص شغف تھا۔ وہ صوم وصلوٰۃ کے پابند، اصول پسند اور سادہ مزاج شخصیت کے حامل تھے۔ ان کے انتقال پر متعدد شخصیات نے اظہار تعزیت کیا۔ مولانا محمد غفران ندوی، مولانا ہارون رشید ندوی، ماسٹر نصیر احمد، احمد صدیق، محمد اسحاق ندوی، سید شفیق مدنی، حافظ مصباح الدین اور دیگر معززین نے بھی اپنی تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی خدمات اور ان کی شخصیت کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کاملہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

'آئی لو محمد' لکھنے پر ایف آئی آر آئین ہند کے خلاف: آفاق

لکھنؤ: 21 ستمبر (یو این آئی) راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا تنظیم کے کنوینر محمد آفاق نے اتوار کو کہا کہ آئی لو محمد لکھنے پر ایف آئی آر آئین ہند کے خلاف ورزی ہے۔ آفاق نے یہاں جاری بیان میں کہا کہ یہ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ کچھ فرقہ پرست طاقتوں کے کہنے پر آقائے نامدار سے محبت کرنے کا اظہار کرنے پر ایف آئی آر ہو رہی ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ ہمارا آئین ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم اپنے مذہب پر بنا کسی روک کے عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ایمان کا اہم حصہ ہے۔ ایک مسلمان کی کامیابی کا انحصار آپ کی محبت پر ہے۔ ہم مسلمان تمام کائنات سے بڑھ کر آپ سے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کو اس کے ماں باپ اور اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان کا آئین سبھی مذہب کے ماننے والوں کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنے مذہب کے مطابق زندگی بسر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ملک کے حکمرانوں سے اپیل ہے کہ ایسے لوگوں کو جو ملک میں کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کر رہے رہیں انہیں جلد از جلد ہندوستان کے آئین کے مطابق سزا دی جائے تاکہ کبھی کسی مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب پر محبت کرنے کا صلہ ایف آئی آر کے ذریعہ دینا نہ پڑے۔

یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو میں نظر آئے گا "شمولیاتی ترقی" کا ماڈل

لکھنؤ: 21 ستمبر (یو این آئی) گریٹر نوئیڈا میں 25 سے 29 ستمبر تک ہونے والے یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو میں اس بار پہلی مرتبہ محکمہ سماجی بہبود شرکت کرے گا۔ محکمہ کے اسٹال پر "شمولیاتی ترقی" کی جھلک دیکھنے کو ملے گی۔ محکمہ سماجی بہبود کے مملکتی وزیر (آزادانہ چارج) اسیم ارون نے اتوار کو بتایا کہ یوپی انٹرنیشنل ٹریڈ شو میں اس بار پہلی مرتبہ محکمہ سماجی بہبود بھی شرکت کرے گا۔ محکمہ کے اسٹال پر "شمولیاتی ترقی" کی جھلک دیکھنے کو ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر جے پرکاش نارائن سرووودیہ ودیالیہ کے 20 طلبہ (10 لڑکے اور 10 لڑکیاں) کا انتخاب کیا گیا ہے، جو روایتی قبائلی لباس میں ٹریڈ شو میں حصہ لیں گے۔ مزید برآں، ایس سی/ایس ٹی کے ایسے صنعت کاروں کو بھی مدعو کیا گیا ہے جنہیں اپنا کاروبار قائم کرنے میں محکمہ سماجی بہبود سے معاونت ملی ہے۔ وزیر موصوف کے مطابق، اسٹال پر نہ صرف شمولیتی ترقی بلکہ "ترقی یافتہ ہندوستان" کے خواب کی جھلک بھی نمایاں ہوگی۔

متوسط طبقہ پر ٹیکس کا بوجھ حکومت کے کھوکھلے دعوے

اس ملک میں دو ارب پتی صنعت کاروں کی توہین کا مسئلہ بہت بڑا ہوگیا ہے۔ ان کے بارے میں لکھنے اور کچھ کہنے پر ویڈیو حذف کرنے کا حکم آجاتا ہے

رویش کمار

نریندر مودی حکومت ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے کے دعوے کرتی ہے۔ اس کا اور اس کے حامیوں کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ مودی نے ہندوستان کی معیشت کو دنیا کی چوتھی بڑی معیشت بنادیا ہے لیکن اس کی حقیقت کیا تھی، وہ سب اچھی طرح جان چکے ہیں۔ اب یہ دعوے کئے جارہے ہیں کہ ہندوستان کی معیشت اگلے 25 سال تک 11.41% کے حساب سے ترقی کرسکتی ہے۔ 25 سال تک لگاتار 11% سے زیادہ کی رفتار سے بڑھنا ناممکن ہے۔ اگر یہ نہیں ہوسکے گا تو 2047ء میں ترقی یافتہ ہندوستان بننے کے ہدف کو حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ 2047ء کے نام پر جو خواب دکھایا جارہا ہے، وہ کسی زمین پر کھڑے ہوکر آپ دیکھ رہے ہیں یا دکھایا جارہا ہے، اسے یاد رکھنا چاہئے۔ کیا سخت محنت کرنے والے عام آدمی کو اندازہ بھی ہے کہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے پاس جو ٹیکس جمع ہوتا ہے، اس کا 80% حصہ وہی ادا کرتا ہے۔ آج سے 15 سال پہلے ایسا نہیں تھا۔ حکومتوں کے پاس جو ٹیکس جمع ہوتا تھا، اس کا 65% عام آدمی سے آتا تھا جو فی الوقت 80% ہوگیا ہے۔ 15 سال پہلے 35% حصہ کارپوریٹ گھرانوں اور مینوفیکچررس سے آتا تھا۔ اب یہ گھٹ کر 35% سے 15% پر آگیا ہے۔ اے چکرورتی کا کہنا ہے کہ متوسط طبقہ سب سے زیادہ ٹیکس ادا کررہا ہے۔ آنند یو چکرورتی کا یہ جائزہ کیا متوسط طبقہ اور عام آدمی تک پہنچ رہا ہے کہ ٹیکس کا بوجھ عام آدمی برداشت کررہا ہے۔ جی ایس ٹی کا سارا بوجھ صارفین پر ڈال دیا گیا۔ آپ کچھ بھی خریدتے ہیں، اس کی قیمت میں یہ شامل ہوتا ہے۔ پٹرول پر عائد ہونے والی اکسائز ڈیوٹی بھی صارفین پر عائد کی جارہی ہے۔ عام آدمی تقریباً سارا جی ایس ٹی، ساری اکسائز ڈیوٹی، کسٹم ڈیوٹی کا کچھ حصہ ادا کررہا ہے۔ اب آپ ہندوستان کی معیشت کے اعداد و شمار بھی دیکھ لیجئے لیکن زیادہ چرچہ کرنے پر ایک خطرہ ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی عدالت کا حکم لے کر آجائے کہ اس طرح کی باتیں کرنے سے ہندوستان کی غریبی نظر آتی ہے اور اسے دکھانے سے ہندوستان کا نام خراب ہوتا ہے تو آپ اپنے خبر کی کاپی پھاڑ دیجئے۔ ویڈیو حذف کردیجئے، صرف وزیر اعظم کی سالگرہ پر اخباروں کو بھر دیجئے جس میں کسی بھی سرکاری اسپتال کے باہر غریبی اور لاچاری کا سمندر دکھائی دیتا ہے۔ عام آدمی کی کوئی مجبوری نظر نہیں آتی، کبھی وہ کندھے پر اپنے بچے کی نعش اٹھا رہا ہے تو کبھی اسپتال کے باہر تڑپ کر دم توڑ رہا ہے۔ اس ملک میں دو ارب پتی صنعت کاروں کی توہین کا مسئلہ بہت بڑا ہوگیا ہے۔ ان کے بارے میں لکھنے اور کچھ کہنے پر ویڈیو حذف کرنے کا حکم آجاتا ہے۔ ایک خبر دیوے بھاسکر میں ہے کہ گجرات کے چھوٹا اودے پور میں دو لوگ اپنے کندھوں پر حاملہ خاتون کو اُٹھائے 5 کیلو میٹر تک چلتے رہے تاکہ اسپتال پہنچا سکے۔ راستے میں طبی امداد نہ ملنے پر خاتون کی موت ہوگئی۔ اس قسم کی بے شمار خبریں الگ الگ ریاستوں سے آئے دن آتی رہتی ہیں کہ بچے کی نعش لے جانے کیلئے ایمبولینس نہیں ملی تو باپ کندھے پر اپنے بیٹے کی نعش لئے جارہا ہے یا اسپتال پہنچ کر علاج کی سہولت نہ ملنے سے تڑپ تڑپ کر کوئی مرگیا ہے۔ عام آدمی کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں، کوئی اہمیت نہیں اور ایسی خبروں سے اب کسی کو فرق نہیں پڑتا لیکن عام آدمی کو فرق پڑتا ہے کیونکہ بناء علاج کے وہی مرتا ہے۔ مان لیجئے ملک کے سرکاری اسپتالوں کو صنعت کاروں کے درمیان بانٹ دیا گیا تب ان کی حالت کا کوریج کیسے کریں گے، کچھ بھی آپ دکھائیں گے، ان دو چار صنعت کاروں کی توہین ہوجائے گی، ان کے بنائے ہوئے پلوں کے گرنے سے لوگ مرجائیں گے تب بھی آپ اس کا کوریج نہیں کرپائیں گے، یہ کافی فکر مندی اور تشویش کی بات ہے۔ ایک طرف آپ ایرپورٹ اسٹیشن، بجلی، پانی کی سربراہی، اسکول، اسپتال سے لے کر جنگل، کھیت اور باغ تک دو چار صنعت کاروں میں بانٹ رہے ہیں تو آپ ان مقامات پر متاثرہ عوام کی کہانی کیسے بیان کریں گے۔ عوام کے سارے سوال ہتک عزت کے آگے کچل دیئے جائیں گے۔ آپ اسپتالوں کی حالت زار پر رپورٹ نہیں کرپائیں گے۔ اگر آپ سب کچھ ختم کردینا چاہتے ہیں، اس میں حصہ دار بننا چاہتے ہیں تو کوئی بات نہیں۔ ہمارا کام ہے، آپ کو وقت بہ وقت حقیقت سے واقف کرانا، کیا آپ چاہتے ہیں کہ صنعت کاروں کی طاقت اتنی بڑھ جائے کہ کوئی سوال نہ اُٹھا سکے۔ کیا آپ کو پتہ ہے کہ ایسا ہونے سے آپ کی حالت کیا ہوجائے گی۔ یاد رکھنا چاہئے بہار کی ایک تہائی آبادی مہینہ میں 6 ہزار روپے بھی نہیں کماپاتی، بہار میں اس قدر شدید غربت ہے، بہار ہی نہیں قومی سطح پر دیکھئے ہندوستان میں فی کس اوسط آمدنی 2,381 ڈالر ہے جو ترقی یافتہ ملک ہیں۔ ان کی فی کس اوسط آمدنی 14,006 ہے۔ ہندوستانی روپیہ میں فی کس اوسط آمدنی ایک سال میں 2 لاکھ 10 ہزار اور ترقی یافتہ ملکوں میں فی کس اوسط آمدنی 12,29,699 ہے یعنی ہندوستان سے 10 لاکھ 19 ہزار زیادہ ہے۔ مسٹر سی رنگا راجن ریزرو بینک کے سابق گورنر ہیں انہوں نے ایک خطاب میں کہا کہ 2047ء تک اگر ترقی یافتہ ملک بننا ہے تو کیا ہندوستان میں فی کس اوسط آمدنی 18,414 ڈالر ہوسکتی ہے، ان کے حساب سے یہ کافی مشکل کام ہے۔ اس مقام تک پہنچنے کیلئے شرح نمو 11.47% کے حساب سے ہونی چاہئے، وہ بھی اگلے 25 برسوں تک۔ اگر اس رفتار سے ہندوستان کی قومی مجموعی پیداوار بڑھے گی تب ہی ہندوستان ترقی یافتہ ملکوں کی برابری کرسکتے گا۔ ٹائمس آف انڈیا کی ایک خبر ہے، اس کا جائزہ لیجئے۔ اس رپورٹ کے مطابق 2024ء اور 2025ء میں جتنے لوگوں نے ٹیکس ادا کیا، ان میں سب سے بڑا حصہ ان لوگوں کا ہے جن کی آمدنی 2.5 سے 7.5 لاکھ کے درمیان ہے اور وہ بھی سالانہ۔ ٹیکس بھرنے والوں میں 2.5 سے 7.5 لاکھ کمانے والوں کا فیصد 60% سے بھی کم ہے۔ اس میں بھی ڈھائی لاکھ کمانے والے 10% ہیں اور ڈھائی سے 5 لاکھ کمانے والے 34% اور 5 لاکھ سے 7.5 لاکھ کمانے والے 26.7% ہیں یعنی ٹیکس بھرنے والوں میں سب سے بڑا حصہ ان کا ہے جو ماہانہ 20 سے 40 ہزار ہی کمارہے ہیں۔ 25 لاکھ سے زائد کا ریٹرن فائل کرنے والے صرف ڈھائی فیصد ہیں۔ تو یہ ہے ہندوستان عوام کی معاشی حالت سے متعلق سچائی۔ ایک طبقہ پیسے والوں کا ہے، اس کے پاس پیسہ بھی ہے اور کالا دھن کا انبار بھی ہے۔ حال ہی میں آسام میں نپور بورا کے گھر سے 2 کروڑ نقد رقم اور زیورات ملے۔ نپور، آسام سیول سروس کی عہدہ دار، اس کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے زیادہ، یہ لوگ پیسے سے کس طرح کھیلتے ہوں گے سوچئے۔ اوڈیشہ ویجیلنس کے ٹوئٹر ہینڈل پر آئے دن لاکھوں کروڑ روپئے کی نقد پکڑے جانے کے ویڈیوز آتے رہتے ہیں۔ ہندوستان کی بیوروکریسی میں کون کہاں بیٹھتا ہے اور کروڑہا روپیہ غیر قانونی طریقہ سے کما کر عیش کررہا ہے۔ آپ جانتے بھی لیکن کچھ کر نہیں سکتے۔ عہدیداروں کے کرپشن کے نیٹ ورک کا کوئی بال بیکا نہیں کرسکتا۔ بیچ بیچ میں دھاووں کی خبروں سے عوام کو خوش کرادیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں کالا دھن پر زندگی گذارنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد ہے جو نا تو دفتر جاتی ہے، نہ فیکٹری جاتی ہے مگر لاکھوں روپئے کی گاڑی اور قافلے لے کر اس لیڈر سے اس لیڈر کے گھر چکر لگاتی ہے۔ آپ اپنی کمائی دیکھئے اور ایسے لوگوں کا عیش دیکھئے، پتہ نہیں چلے گا کہ ان کے پاس پیسہ کہاں سے آرہا ہے۔ کہنے کا مطلب ہے کہ آپ کیسے بھی دیکھیں۔ ہندوستان کا نظام بھید بھاؤ سے بھرا ہے کوئی مر مر کر کام کررہا ہے مگر پیسہ نہیں بچ رہا ہے لیکن کوئی کچھ بھی نہیں کررہا ہے، ٹیکس بھی نہیں دے رہا ہے لیکن لاکھوں کروڑوں روپئے کے کالا دھن سے کھیل رہا ہے۔ جو دیانت دار ہے، اسے ڈرایا جاتا ہے، جو بدعنوان ہے، ساری دنیا اُس کے قدموں میں ہے۔ ہندوستان کے عوام کو دیکھئے جو کتنی محنت کررہے ہیں۔ سامان خرید کر انکم ٹیکس بھرنے کے بعد جی ایس ٹی کی شکل میں حکومت کا خزانہ بھر رہے ہیں۔ پہلے اس کا حکومت کے خزانہ میں 65% حصہ تھا، اب 80% ہوگیا ہے۔ ٹائمس آف انڈیا میں اٹل ٹھاکر کا ایک جائزہ یا تبصرہ شائع ہوا ہے۔ اس کے مطابق سال کا 25 لاکھ سے 50 لاکھ روپئے کے درمیان کمانے والوں کی سب سے بڑی تعداد مہاراشٹرا میں ہے۔ اس کے بعد مہاراشٹرا اور ٹاملناڈو میں ہے۔ جھارکھنڈ کے 20% انکم ٹیکس ادا کرنے والوں نے 15 سے 50 لاکھ روپئے کی آمدنی کا اقرار کیا ہے مگر گجرات میں صرف 7% فیصد نے ایسا اقرار کیا ہے۔ فیصد کے حساب سے دیکھیں گے تو 12 سے 50 لاکھ روپئے تک کمانے والوں کے معاملے میں گجرات، بہار سے بھی پیچھے نظر آتا ہے۔ 25 سے 50 لاکھ روپئے کھانے والوں کا فیصد دیکھیں گے تو باقی ریاستوں کے مقابلے میں گجرات کا نمبر 10 ویں مقام پر بھی آتا جبکہ وہاں 30 ہزار سے زائد فیکٹریاں ہیں اور بہار میں 40 فیکٹریاں بھی نہیں ہیں۔ اخبارات میں ایسی خبریں اِدھر اُدھر شائع ہوتی رہتی ہیں مگر سیاسی مسائل کے شور میں ان کا پتہ نہیں چلتا۔ عوام کے درمیان ایسی خبریں پہنچ نہیں پاتیں۔ زیادہ تر لوگ اپنی کمائی کا ٹھیک حساب بھی نہیں رکھ پاتے۔ سال در سال اس میں ایسی تبدیلی کے بارے میں اندازوں کے مطابق ہی بات کرتے ہیں۔ حال ہی میں ایک جائزہ منظر عام پر آیا۔ گاووں اور شہروں کے 6 ہزار گھروں کا جائزہ لیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ 2022ء میں مہینہ کا اوسط خرچ 42 ہزار تھا۔

☆☆☆

آپریشن سیندور ختم اور کرکٹ کا کھیل شروع

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی نے بہت دھوم دھام سے اپنی 75/ویں سالگرہ منائی اور بی جے پی والے اس کے بعد سے خدمت کے دو ہفتے منارہے ہیں حالانکہ وہ بھول گئے خدمت منانے کی نہیں کرنے کی چیز ہوتی ہے اور ہمہ وقتی سیاستدانوں کے لیے دو ہفتوں کی رسمی خدمت خالص منافقت ہے۔ ایک ایسے دورِ پرفتن میں جبکہ سیاسی رہنما اپنے عوام کے خادم سے ترقی کر کے مخدوم بن گئے ہوں خدمت کا اعلان ہی بہت ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا تھا: ''امید تو بندھ جاتی تسکین تو ہو جاتی •••• وعدہ نہ وفا کرتے وعدہ تو کیا ہوتا''۔ خیر قدیم بادشاہ اپنی سالگرہ کے موقع پر قیدیوں کو رہا کیا کرتے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے بھی اپنی رحمدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سالگرہ سے ایک ہفتہ قبل قیدیوں کو رہا کرنے کا فرمان جاری کروادیا لیکن ان کی مسلم مخالف شبیہ نے اس کا سیاسی فائدہ اٹھانے سے محروم رکھا ورنہ یہ اپنے آپ میں ایک بہت بڑا ماسٹر اسٹروک تھا۔ آپریشن سیندور کے بعد اگر حالات کشیدہ نہیں ہوئے ہوتے تو اس کا بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا تھا لیکن براہو بہار الیکشن کے دباو کا کہ اس نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ زمانے کے ساتھ رجحان میں یہ تبدیلی ضرور آئی ہے کہ عصرِ حاضر کے بادشاہ اور آمر بھی اپنی سالگرہ کے موقع پر ایسا کرنے سے شرماتے ہیں اس لیے ممکن ہے مودی جی کو کسی سمجھدار درباری نے عار دلائی ہو؟ جس کے سبب وزیر اعظم اس کا اعلان کرنے سے رک گئے ہوں؟ واللہ اعلم۔

خلیجی ریاستوں کے حکمران عام طور عیدالفطر کے موقع پر قیدیوں کے لیے معافی کا اعلان کرتے ہیں۔ پچھلے سال بحرین کے بادشاہ نے مختلف الزامات میں سزا کاٹنے والے 1584/ افراد کو معافی دے دی تھی۔ اس رہائی کو کسی خلیجی ملک میں گزشتہ کئی برسوں کے دوران دی جانے والی سب سے بڑی عام معافی بتایا گیا تھا۔ برطانیہ میں قائم انسانی حقوق کی ایک تنظیم بحرین انسٹی ٹیوٹ فار رائٹس اینڈ ڈیموکریسی (BIRD) کے ایڈوکیسی ڈائریکٹر سید الوادعی نے اس وقت اعتراف کیا تھا کہ ممکنہ طور پر ان معافی پانے والوں میں ریاست کے اندر سیاسی تبدیلی کا مطالبہ کرنے والے سیاسی قیدیوں کو بھی شامل کیا گیا ہو۔ مودی سرکار سے تو یہ توقع ناممکن ہے کہ وہ عمر خالد یا سنجیو بھٹ جیسے بے قصور قیدیوں کو رہا کردے۔ یہاں تو اڈانی کی آڑ میں رویش کمار اور راٹھی جیسے صحافیوں کو جیل بھیجنے کی دھمکی دی جارہی ہے تاکہ انہیں ڈرا دھمکا کر سالگرہ کے جشن پر تنقید کرنے سے باز رکھا جاسکے۔

> جنگ بھی ایک کھیل میں بدل جاتی ہے کیونکہ گولی کا جواب گولے سے دینے کی ڈینگ مارنے والے اپنے کھلاڑیوں کو گیند کا جواب بلّے سے دینے کا موقع عنایت فرمادیتے ہیں۔ پاکستانی نوجوانوں کو روٹی کھاو ورنہ میرے پاس گولی تو ہے' کہنے والے وزیر اعظم کو جے شاہ کے ساتھ شاہد آفریدی کا شانہ بشانہ اسٹیڈیم میں لطف اندوز ہونا نہیں کھلتا۔ ہندو پاک کی خونی جھڑپ میں دونوں ملکوں کے فوجی اور سرحدوں کے قریب رہنے والے بے شمار لوگوں کی ہلاکت کے بعد بھی جب کھیل کی بات آتی ہے تو پاکستان میں اس کا خیر مقدم اور ہندوستان میں مخالفت کیوں ہوتی ہے؟

پاکستانی قیدیوں کی رہائی سے عالمی سطح پر بگڑی ہوئی شبیہ کے سدھرنے کا بھی امکان تھا کیونکہ نیویارک ٹائمز نے پچھلے ہی ہفتے روہنگیا باشندوں کے کے مودی سرکار کے ظالمانہ سلوک پر ایک تفتیشی رپورٹ شائع کر کے حکومت ہند کے منہ پر کالک پوت دی ہے۔ بعید نہیں کہ اس بدنامی کی جانب سے توجہ ہٹانے کی غرض سے یہ اقدام کیا گیا ہو لیکن آج کل وزیر اعظم کبھی اپنے ہی ملک کے سوشیل میڈیا سے ڈر جاتے ہیں اور کبھی ان کو بھگتوں کی ناراضی کا خوف ستانے لگتا ہے اس لیے موصوف تذبذب کا شکار رہتے ہیں۔ روہنگیا کا ذکر ہو تو میانمار کے فوجی آمر یاد آجاتے ہیں۔ انہوں نے بھی دو برس پہلے قمری سال نو کے روایتی جشن پر تین ہزار سے زائد قیدیوں کی رہائی کا اعلان کیا تھا۔ اس وقت رائٹس اینڈ ڈیموکریسی گروپ نے اس کی یہ وجہ بتائی تھی کہ 2021 سے اقتدار پر فائز حکمرانوں نے حکومت مخالف شورش کے بہانے بڑے پیمانے پر پکڑ دھکڑ کر رکھی ہے۔ اسی لیے فوج کی انتظامی کونسل نے جن 113,3 قیدیوں کو معافی دی تھی ان میں 98 غیر ملکی بھی شامل تھے۔ سیاسی قیدیوں کے حامی ''اسسٹنس ایسوسی ایشن فار پولیٹیکل پریزنرز'' نے اس وقت انکشاف کیا تھا کہ میانمار میں سابق رہنما آنگ سان سوچی سمیت تقریباً 17460 سیاسی قیدی نظر بند ہیں۔ سری لنکا بنگلہ دیش اور نیپال کی مانند میانمار کے فوجی قبضے کو بھی بڑے پیمانے پر مزاحمت کا سامنا ہے۔ دیہی علاقوں میں عام شہریوں کے خلاف وحشیانہ فوجی کارروائیوں میں توپ خانے اور فضائی حملوں کے استعمال کا ردعمل یا دفاع ہے۔ ان فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں جنم لینے والے انسانی بحران نے 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو بے گھر کیا ہے۔

مذکورہ بالا ظلم و جبر کے خلاف ابتداء میں ایک غیر متشدد تحریک شروع ہوئی جو اب ایک وسیع مسلح جدوجہد میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اس کے شہری چھاپہ مار دستے اور غیر منظم عوامی دفاعی افواج ولسانی اقلیتی چھاپہ مار گروہ باقاعدگی سے فوجیوں اور چوکیوں پر حملہ کرتے ہیں۔ ایسے میں قیدیوں کی رہائی ایک خوش آئند اقدام تھا۔ قیدیوں کی رہائی جمہوری ممالک میں بھی ہوتی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے اپنی مدتِ صدارت کے اختتام سے قبل ایک تاریخی اقدام کرتے ہوئے 1500 قیدیوں کی سزائیں معاف کردی تھیں۔ ان قیدیوں میں 4 ہندوستانی نژاد امریکی شہری بھی شامل تھے۔ بائیڈن نے اپنے بیان میں کہا کہ امریکہ دوسرا موقع فراہم کرنے کی بنیاد پر قائم ہے اور یہ ان کا بطور صدر خصوصی اختیار ہے کہ وہ ایسے افراد کو معاف کریں جنہوں نے اپنے جرائم پر پچھتاوے کا اظہار کیا ہو اور وہ معاشرے میں دوبارہ شامل ہونا چاہتے ہوں۔ صدر بائیڈن نے ایک دن میں امریکہ کی حالیہ تاریخ میں سب سے بڑی معافی کی آڑ میں اپنے بیٹے ہنٹر بائیڈن کو بھی معاف کردیا تھا۔ ہنٹر بائیڈن پر ٹیکس چوری، غیر قانونی ہتھیار رکھنے، سرکاری فنڈز کے غلط استعمال، اور جھوٹی گواہی جیسے الزامات تھے۔ ان معافیوں کو صدر بائیڈن کی اقربا پروری کہنے کے بجائے ان انسانی حقوق اور دوسرا موقع دینے کے امریکی اصولوں کی عکاسی کرنے کا نام دے کر سراہا گیا۔ اسے جمہوری منافقت کہتے ہیں۔

پاکستان اور ہندوستان نے یکم جولائی 2025 کو ایک دوسرے کے ساتھ اپنے اپنے ملکوں میں قید لوگوں کی فہرست کا تبادلہ کیا تھا۔ اس کے مطابق پاکستان میں ہندوستانی قیدیوں کی تعداد 246 تھی جن میں 53 سول قیدی اور 193 ماہی گیر شامل تھے جبکہ ہندوستان نے پاکستان کو 463 قیدیوں کی فہرست بھجوائی تھی، جن میں 382 سول قیدی اور 81 ماہی گیر بتائے گئے تھے۔ ایسے میں مودی سرکار نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہل کی 67 پاکستانی قیدیوں کو رہا کر کے اٹاری واگھہ سرحد پر پاکستان کے حوالے کردیا۔ ان رہائی پانے والے قیدیوں میں 14 سول قیدی اور 53 ماہی گیر گزشتہ کئی سالوں سے ہندوستان کی مختلف جیلوں میں سزا کاٹ رہے تھے۔ ان میں سے 21 قیدی گجرات، ایک راجستھان، 39 پوربندر، حیدرآباد اور لدھیانہ میں ایک ایک اور امرتسر کی جیلوں میں 4 قیدی تھے۔ ان میں سے ایک کہانی تو فلموں سے بھی زیادہ دلچسپ ہے۔ ضلع بہاولپور کے رہائشی محمد احمد کی ملاقات سنیپ چیٹ پر ممبئی کی عالیہ سے ہوئی اور بات چیت محبت میں بدل گئی۔ عدالت میں معشوق نے اعتراف کیا کہ اس نے مذاق میں اپنے عاشق کو ہندوستان آنے کے لیے کہا تھا لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ سرحد پار کر کے آجائے گا۔ چار سال بعد رہائی پانے والے نوجوان محمد احمد کو چونکہ ہندوستان کا ویزہ نہیں ملا اس لیے محبت کی دیوانگی میں مبتلا عاشق بغیر ویزے کے ہندوستانی سرحد میں داخل ہوکر دھر لیا گیا۔ اکیسویں صدی میں بھی 25 سالہ محمد احمد جیسے مجنوں کی موجودگی حیرت انگیز انکشاف ہے۔

پہلگام سانحہ کے باوجود حکومتِ ہند کے اس قدم کو دونوں ممالک کے درمیان اعتماد اور انسانیت کی مثال قرار دے کر پاکستان میں تو خوب سراہا گیا مگر ہندوستان کے اندر گوں ناگوں وجوہات کی وجہ سے یہ اچھی خبر دبادی گئی کیونکہ یہاں تو لوگ میچ جیتنے سے زیادہ پاکستانی کھلاڑیوں سے مصافحہ نہیں کرنے کی خوشی مناتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ ایک حقیقت ہے کہ بڑے جوش و خروش سے آپریشن سیندور جاری رہنے اور خون کے ساتھ پانی کے نہیں بہنے کی دھمکی دینے والے وزیر اعظم نریندر مودی کا دل اپنے بایاں ہاتھ امیت شاہ کے بیٹے جے شاہ کے اصرار پر پسیج جاتا ہے اور پاکستان کے ساتھ کرکٹ شروع ہوجاتا ہے۔ اس طرح گویا جنگ بھی ایک کھیل میں بدل جاتی ہے کیونکہ گولی کا جواب گولے سے دینے کی ڈینگ مارنے والے اپنے کھلاڑیوں کو گیند کا جواب بلّے سے دینے کا موقع عنایت فرمادیتے ہیں۔ پاکستانی نوجوانوں کو روٹی کھاو ورنہ میرے پاس گولی تو ہے' کہنے والے وزیر اعظم کو جے شاہ کے ساتھ شاہد آفریدی کا شانہ بشانہ اسٹیڈیم میں لطف اندوز ہونا نہیں کھلتا۔ ہندو پاک کی خونی جھڑپ میں دونوں ملکوں کے فوجی اور سرحدوں کے قریب رہنے والے بے شمار لوگوں کی ہلاکت کے بعد بھی جب کھیل کی بات آتی ہے تو پاکستان میں اس کا خیر مقدم اور ہندوستان میں مخالفت کیوں ہوتی ہے؟ اس کی وجہ وہی سندھ ندی کا پانی روک دیں گے اور خون میں گرم سیندور دوڑ رہا ہے جیسے غیر ذمہ دارانہ بیانات ہیں۔ اپنے سیاسی فائدے کی خاطر عوامی جذبات بھڑکا دیئے جائیں تو پھر کھیل کے وقت تنقید بلکہ ناراضی کا اظہار فطری ہے۔ ایسے میں لوگ سرکار کو سیندور کی ڈبیا روانہ کر کے اسے اپنے خون میں ملا کر آنکھیں لال دکھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ دبئی کے اندر ہندو پاک کھیل نے ثابت کردیا کہ آپریشن سیندور ختم نیز کرکٹ کا کھیل شروع ہوگیا ہے۔ کاش کے یہ ہم سایہ آپس میں لڑنے جھگڑنے کے بجائے ہنسی خوشی کھیلتے کودتے رہیں۔

مسلمانوں کی محنت کش حقیقت اور سماج کا نیا آئینہ

انجینئر محمد سمیع خان کھٹانہ

صبح کے وقت جب گلی میں کچرا اٹھانے والی گاڑی آتی ہے اور کوئی اپنے گھر کا کچرا نکال کر اس گاڑی میں ڈالتا ہے تو شاید ہی کبھی اس نے سوچا ہو کہ یہ خدمت انجام دینے والے کون ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کس کرب سے گزرتے ہیں۔ یہ معمولی سا منظر بظاہر ایک روزمرہ کی حرکت لگتا ہے لیکن درحقیقت یہ اس بڑے المیے کی جھلک ہے جسے ہم سب نے نظر انداز کردیا ہے۔ حال ہی میں ایک ایسے ہی لمحے میں کچرا اٹھانے والی گاڑی کے ساتھ کھڑی ایک لڑکی اور ایک نوجوان نے جب اپنا نام بتایا تو ان کے لہجے کی اٹپٹی زبان اور ان کے مسلم جیسے نام نے چونکا دیا۔ مزید پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ آسام اور بنگال کے ہیں۔ اس مختصر ملاقات نے بہت سے سوالات کو جنم دیا اور ایک پوری تصویر سامنے آئی کہ آخر وہ لوگ جنہیں ہم اکثر ''دوسرا'' سمجھتے ہیں، وہی سماج کے سب سے مشکل اور ناپسندیدہ کام کررہے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ جب برصغیر کے روایتی سماج میں دلت اور پسماندہ طبقات کو صدیوں تک صفائی اور کچرا اٹھانے، مردہ جانوروں کی کھال اتارنے اور دیگر ناپسندیدہ پیشوں سے جوڑ دیا گیا تو اس وقت بھی ان پر ظلم ڈھائے گئے اور سماج نے انہیں حقارت بھری نظر سے دیکھا۔ لیکن وقت بدلا، حالات بدلے اور نئی صدی کے تقاضوں نے ان پرانے پیشوں سے وابستہ طبقات کو متبادل روزگار ڈھونڈنے پر مجبور کیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ آج سماج کے وہ کام، جنہیں کبھی دلت برادری کے افراد انجام دیتے تھے، اب بڑی تعداد میں مسلم محنت کش انجام دے رہے ہیں۔ یہ محنت کش اکثر آسام، مغربی بنگال یا روہنگیا پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں اور شہروں میں کم اجرت پر وہ سب کچھ کررہے ہیں جو باقی سماج کرنے سے کتراتا ہے۔ یہ منظر نامہ محض مزدوری یا غربت کا قصہ نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک پوری معاشرتی اور سیاسی پیچیدگی ہے۔ صفائی ستھرائی کے ٹھیکے لینے والے ٹھیکے دار اور کارپوریشنیں ایسے افراد کو اس لیے زیادہ ترجیح دیتی ہیں کہ یہ انتہائی کم دام پر محنت کرتے ہیں اور زبان، نسل اور مذہب کے اعتبار سے الگ تھلگ رہنے کے سبب ان سے کسی قسم کی حقوق کی بازپرس کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ دوسری طرف یہ لوگ اپنے سماجی اور معاشی پسماندگی کے باعث کمزور ہیں، تعلیم سے دور ہیں اور قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ آسانی سے استحصال کا شکار ہوجاتے ہیں۔

ہمارے ملک کے وہ روایتی طبقات جو صفائی اور مردہ جانوروں کی کھال نکالنے کے پیشوں سے منسلک تھے وہ ریزرویشن کا فائدہ پاکر اب ترقی کرچکے ہیں۔ ان کے جانے سے جو پیشہ ورانہ خلا پیدا ہوا ہے، اسے پر کرنے کا کام وہی طبقات انجام دے رہے ہیں جنہیں ہم روہنگیا، بنگلہ دیشی اور آسامیا کہہ کر پکارنے لگتے ہیں۔ یہ لوگ وقتاً فوقتاً اپنے ممالک یا علاقوں میں سیاسی بحران کی وجہ سے ہجرت پر مجبور ہوئے اور اب محض پیٹ پالنے کے لیے چھوٹے سے چھوٹا کام کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج شہروں کا صفائی کا نظام بڑی حد تک ان کے کندھوں پر ٹکا ہوا ہے۔ یہ مسلمانوں کے تعلق سے ایک دلچسپ تضاد ہے کہ ایک طرف ان پر قدم قدم پر الزام تراشی ہوتی ہے، انہیں ملک دشمن کہا جاتا ہے، کبھی بنگلہ دیشی، کبھی روہنگیا تو کبھی بیرونی درانداز کا خطاب دیا جاتا ہے، مگر دوسری طرف انہی کی محنت اور انہی کے ہاتھوں پر پورا نظام چل رہا ہے۔ اگر شہروں میں صفائی کا نظام کسی طرح قائم ہے تو ان ہی غریب اور پسماندہ مسلمانوں کی محنت کے سبب ہے۔ لیکن سماج کے وہ طبقے جو ہر وقت مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے میں مصروف رہتے ہیں، وہ یہ سوچنے کو بھی تیار نہیں کہ جنہیں وہ اپنا دشمن بتاتے ہیں وہی درحقیقت ان کے شہروں کو سانس لینے کے قابل بنارہے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر یہ صفائی کرنے والے دستیاب نہ ہوں تو شہروں کا نظام چند ہی دنوں میں مفلوج ہوجائے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ اتنی محنت اور قربانی کے باوجود انہیں روہنگیا یا بنگلہ دیشی کہہ کر طرح طرح سے ستایا جاتا ہے۔ بعض اوقات ان کی بستیوں کو اجاڑ دیا جاتا ہے، کبھی جھونپڑیوں کو جلادیا جاتا ہے، اور کبھی ان کے کاغذات پر سوال اٹھا کر انہیں غیر ملکی قرار دے دیا جاتا ہے۔

اب ایک نئی بحث اس بات پر چل رہی ہے کہ ریزرویشن صرف مذہب کی بنیاد پر نہ ہو بلکہ پیشے کی بنیاد پر دیا جائے۔ بعض مسلم تنظیمیں یہ کہہ رہی ہیں کہ چونکہ یہ مسلمان بھی ویسا ہی کام کررہے ہیں جیسا کبھی دلت برادری کے لوگ کرتے تھے، اس لیے انہیں بھی ریزرویشن کے دائرے میں شامل کیا جائے۔ لیکن یہ مطالبہ ایک بڑی الجھن پیدا کرتا ہے۔ جو طبقے مسلمانوں کی مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں وہ اب اس مخمصے میں ہیں کہ اگر ان پسماندہ مسلمانوں کو زبردستی ہندو بنالیا جائے تو یہ SC/ST کے زمرے میں آکر ریزرویشن کے حق دار ہوجائیں گے، اور اگر یہ مسلمان ہی رہتے ہیں تو پھر ان کی اجتماعی طاقت کبھی بھی کسی سیاسی یا سماجی تحریک کی شکل اختیار کرسکتی ہے اور وہ اپنے وجود کو منوانے کے لیے سڑکوں پر آسکتے ہیں۔ اس پیچیدگی نے ان طاقتوں کو ایک عجیب کشمکش میں ڈال دیا ہے۔

تاریخی طور پر یہ بھی سچ ہے کہ کبھی صفائی مزدوروں کے پاس بڑی طاقت ہوا کرتی تھی۔ جب انہیں اپنی بات منوانی ہوتی تھی تو وہ گھروں سے فضلہ اٹھانا بند کردیتے تھے، جس سے گلیاں بدبو سے بھر جاتیں اور حکومت کو ان کی بات تسلیم کرنی پڑتی تھی۔ آج کے دور میں یہ طاقت مسلمانوں کے ہاتھ میں بھی آسکتی ہے، بشرطیکہ خوش حال مسلمان ان سے گھن نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعلقات بڑھائیں اور ان کے دکھ درد میں شریک ہوں۔ اگر ان کے حالات بہتر بنانے کی کوشش کی جائے تو یہ طبقہ نہ صرف ایک بڑی سماجی طاقت بن سکتا ہے بلکہ معاشرے کی تعمیر میں مثبت کردار بھی ادا کرسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سماج کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت انصاف اور توازن کی ہے۔ محض مذہب کی بنیاد پر کسی طبقے کو محروم رکھنا یا دوسرے کو نوازدینا نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ یہ ملک کی سالمیت کے لیے بھی خطرناک ہے۔ جو لوگ دن رات کچرا چن رہے ہیں، جو نالیاں صاف کررہے ہیں، جو گندگی اور بدبو میں گھِر کر دوسروں کو صحت مند ماحول فراہم کررہے ہیں، ان کی محنت اور قربانی کا صلہ انہیں حقارت، محرومی اور الزام تراشی کی شکل میں دینا سب سے بڑی ناانصافی ہے۔ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ ایسے افراد کو بھی عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے؟

یہ سوال صرف مسلمانوں کا نہیں ہے بلکہ یہ پورے ملک کے سماجی انصاف اور مساوات کے تصور کا سوال ہے۔ اگر ہم ان لوگوں کو صرف ان کے مذہب کی بنیاد پر نظر انداز کریں گے تو دراصل ہم اپنی سماجی بنیادوں کو کھوکھلا کررہے ہوں گے۔ محنت کبھی چھوٹی نہیں ہوتی، چاہے وہ کسی مذہب یا علاقے کے فرد نے کی ہو۔ اگر ایک غریب مسلمان لڑکی روز صبح کچرا اٹھا کر شہر کو صاف کرتی ہے تو اس کا یہ عمل کسی اعلیٰ سماجی خدمت سے کم نہیں۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ سماج اس خدمت کو تسلیم کرنے کے بجائے اسے کمتر درجے پر رکھتا ہے۔ سیاسی سطح پر بھی یہ مسئلہ کم اہم نہیں۔ جب کوئی طبقہ مسلسل حاشیے پر دھکیلا جائے، اس کے ساتھ امتیاز برتا جائے، اسے بنیادی سہولتوں اور حقوق سے محروم رکھا جائے تو اس میں ردعمل پیدا ہونا فطری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی یہ پسماندہ طبقے اپنی حالت بدلنے کے لیے اجتماعی تحریک کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ یہ صورت حال ملک کے لیے خوش آئند نہیں ہے۔ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاست اور سماج ان کے وجود کو تسلیم کرے اور ان کی عزت نفس کو بحال کرے۔ اس تناظر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ مسلمانوں کی محنت کش حقیقت ہمارے لیے ایک آئینہ ہے جس میں ہمیں اپنا اصل چہرہ نظر آسکتا ہے۔ ہم یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ہمارے شہر کس طرح چل رہے ہیں، ہماری معیشت کس طرح سانس لے رہی ہے اور ہمارا سماج کن ہاتھوں پر کھڑا ہے۔ یہ ہاتھ اکثر وہی ہیں جنہیں ہم نے اپنے قریب آنے نہیں دیا، جنہیں ہم نے ہمیشہ ''دوسرا'' سمجھا اور جن پر ہم نے شک کی نظر ڈالی۔ لیکن یہی ہاتھ ہیں جو ہمارے بچوں کو صاف ستھری گلیاں فراہم کرتے ہیں، ہمارے گھروں کو بدبو سے بچاتے ہیں اور ہمارے شہروں کو زندہ رکھتے ہیں۔

نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ ہمیں ان محنت کش مسلمانوں کو بھی وہی عزت اور حقوق دینے چاہئیں جو کسی بھی انسان کو حاصل ہونے چاہئیں۔ مذہب یا ذات کے خانوں سے اوپر اٹھ کر یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ جو سماج اپنے محنت کشوں کی عزت نہیں کرتا وہ کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ ہمیں یہ سوچ بدلنی ہوگی کہ کچھ کام کمتر ہیں اور کچھ برتر۔ دراصل محنت ہمیشہ برتر ہے اور جو بھی اسے انجام دیتا ہے وہ ہمارے احترام کا مستحق ہے۔ اگر ہم نے آج یہ سبق نہ سیکھا تو کل یہ ناانصافی ایک بڑے سماجی دھماکے کی صورت میں ہمارے سامنے آئے گی۔

اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمانوں کی اس محنت کش حقیقت کو تسلیم کیا جائے اور سماج کا یہ نیا آئینہ ہمارے ضمیر کو جگائے، تاکہ ہم سب مل کر ایک ایسا سماج تشکیل دیں جو سب کے لیے باعزت اور منصفانہ ہو۔

ریاستی صدر آل انڈیا یونائیٹڈ مسلم مورچا اترپردیش
رابطہ نمبر: 9415012392

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

گھریلو ٹوٹکے

گوشت میں اگر ہلکی سی خاص قسم کی بساند محسوس ہو تو ایک کھانے کا چمچہ آنے کی بھوسی چھڑک دیں اور دس منٹ بعد دھولیں۔ گوشت میں اگر ہلکی سی خاص قسم کی بساند محسوس ہو تو ایک کھانے کا چمچہ آنے کی بھوسی چھڑک دیں اور دس منٹ بعد دھولیں۔ جب آٹا گوندھیں تو نمک اور پانی کے ساتھ دو کھانے کے چمچے کوکنگ آئل پانی میں شامل کر کے آٹا گوندھیں، روٹی نرم ہو گی اور پھولے گی بھی نہیں۔ اگر کسی جگہ ڈھیر ساری چیونٹیاں جمع ہوں تو وہاں تھوڑی سی مقدار میں آٹا چھڑک دیں چیونٹیاں دور چلی جائیں گی۔ آلو قیمہ جب پکائیں تو اُتارنے سے پہلے اس میں آدھی گٹھی ہرا دھنیا کاٹ کر ڈال دیں تو کھانے میں مزیدار خوشبو آئے گی۔ چپس کے آلو کاٹنے کے بعد اگر ان کو تھوڑی سی پھٹکری ملے پانی میں ڈال کر دھولیا جائے تو پھر چپس سفید رہیں گے اور آلو کالے نہیں ہوں گے۔ کریم یا ملائی کو کھٹا ہونے سے بچانے کے لیے اس میں تھوڑی اسی چینی ملا کر ٹھنڈی جگہ رکھیں۔ روزانہ صبح لہسن کے دو جوئے اور ایک چائے کا چمچہ شہد کھانے سے بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ نئی جینز کو نرم کرنے کے لیے اس کو کئی مرتبہ دھوئیں یا ایک چھوٹے تسلے میں ٹھنڈا پانی اور فیبرک سوفٹنر ڈال کر بارہ گھنٹے کے لیے بھگودیں۔ نئی جینز کو ہمیشہ الٹا کر کے دھوئیں تا کہ اس کا رنگ نہ خراب ہو۔ شاور کے پردے میں اکثر پھپوندی اور کائی کے کالے نشان پڑ جاتے ہیں۔ ان کو صاف کرنے کے لیے کپڑے دھونے کی مشین میں دو تین پرانے تولیوں کے ساتھ دھولیں۔ ڈیٹرجنٹ ڈالنا نہ بھولیں۔ کپڑے دھونے کی مشین سے جما ہوا صابن اور گندگی صاف کرنے کے لیے مشین میں پانی بھر کر سفید سرکہ ڈال دیں اور مشین کو تیس منٹ چلائیں چھوٹی مشین میں ایک لیٹر سفید سرکہ اور بڑی مشین میں چار لیٹر سفید سرکہ ڈالیں۔ اگر آپ ریشمی کپڑوں میں چمک پیدا کرنا چاہتی ہیں تو ریشمی کپڑوں کو دھونے کے لیے ایسا پانی استعمال کیجیے جس میں آلو اُبالے گے ہوں۔

○○○

روایات سے جڑی مہندی

نرگس ارشد رضا

مہندی قدیم زمانے سے خواتین کے بناؤ سنگھار کا اہم اور لازمی حصہ ہے۔ نوعمر لڑکیوں سے لے کر عمر رسیدہ خواتین تک مہندی کا استعمال نہایت ذوق وشوق سے کرتی چلی آرہی ہیں۔ سجنے سنورنے کے اس قدرتی تحفے کو حنا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ نباتات کی دنیا میں مہندی کا اصطلاحی نام Lawsonia inermis ہے، اس کا پودا برصغیر پاک وہند، ایران، مصر اور شمالی امریکا میں پایا جاتا ہے۔ اس کی شاخوں پر سفید، زرد یا گلابی رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ مہندی کا پودا گرم اور مرطوب علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ مہندی کی تیاری کے لیے اس کے پتوں اور ڈالیوں کو کاٹ کر ان کا سفوف بنایا جاتا ہے، جسے نیل ملا کر سیاہ کیا جا سکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں زمانہ قدیم ہی سے اس سفوف سے بال اور ہاتھ، پیر رنگے جاتے رہے ہیں۔ مہندی گرم اور خشک علاقوں میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ شدید گرمی میں مہندی ٹھنڈک کا احساس پہنچاتی ہے۔ مہندی کے معیار کا تعلق اس کے پتوں سے ہے۔ علاوہ دیگر ممالک میں جہاں جہاں مہندی کا استعمال کیا جاتا ہے، وہاں اسے ''حنا'' ہی کہا جاتا ہے۔ پرانے وقتوں میں مہندی تیار کرنا ایک طویل عمل تھا۔ پہلے مہندی کے پتوں کو رات بھر بھگویا جاتا یا پھر اسے پانی کے ساتھ پیس لیا جاتا۔ اس کے بعد اس آمیزے میں رنگ تیز کرنے کے لیے مختلف چیزوں کا اضافہ کیا جاتا، پھر اسے ہاتھوں پر لگانے کے لیے باریک تنکے یا سوئی کی مدد لی جاتی۔ یہ بہت جان جوکھم کا کام ہوتا تھا۔ اس لیے پرانے وقتوں میں ڈیزائن وغیرہ پر کوئی خاص توجہ نہ دی جاتی، بلکہ ہاتھوں پر دائرہ بنا دیا جاتا یا پھر پورے ہاتھ کو مہندی کے آمیزے سے رنگ دیا جاتا۔ تلووں اور انگلیوں پر بھی ایسا ہی کیا جاتا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جس طرح ہر شے میں جدت پیدا ہوتی چلی گئی۔ بالکل اسی طرح مہندی نے بھی کون کی جدید شکل اختیار کر لی، جس کے باعث مہندی لگانا بہت آسان ہو گیا۔ اب دن کے کسی بھی پہر مہندی لگائی جاتی ہے، پہلے بڑی بوڑھیاں کہا کرتی تھیں کہ مہندی ہمیشہ رات میں لگانی چاہیے، کیوں کہ دن میں مہندی شرماتی ہے! لیکن اب ایسا کوئی رواج نہیں رہا۔ کون کے ذریعے اب نہ صرف ہاتھوں، بلکہ کلائیوں اور بازوؤں پر بھی نقش ونگار بنائے جارہے ہیں۔ ساتھ ہی مہندی کی بھی نت نئی اقسام سامنے آرہی ہیں، جن میں چمک دمک، اور فائن لائن خاصی مقبول ہیں۔ برصغیر پاک وہند میں شادی کے موقع پر ایک تقریب ''مہندی کی رات'' کے نام سے بھی موسوم ہے۔ آج کل زیادہ تر عربی، میمنی انڈین، راجستھانی، افریقی اور پاکستانی ڈیزائن پسند کیے جارہے ہیں۔

مہندی کا استعمال خوشی کے مواقع اور مختلف تہواروں میں کیا جانا لازمی سمجھا جاتا ہے، جیسے عید، بقرعید، شادی بیاہ وغیرہ کے علاوہ گھروں میں ہونے والی چھوٹی موٹی تقریبات کے لیے مہندی لگائی جاتی ہے۔ برصغیر پاک وہند میں شادی کے موقع پر ایک تقریب ''مہندی کی رات'' کے نام سے بھی موسوم ہے۔ اس تقریب میں خواتین رت جگا کرتی ہیں۔۔۔ شادی کے گیت گاتی ہیں اور ایک دوسرے کو مہندی لگاتی ہیں۔ عید کے موقع پر بھی چاند رات کی رونق مہندی کے دَم سے ہے ہے۔ جب تک خواتین مہندی نہ لگالیں، انہیں عید کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

مہندی کا رنگ تیز کرنے کے لیے مختلف ٹوٹکے بھی آزمائے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے بھی کچھ روایات سینہ بہ سینہ چلی آرہی ہیں، جیسے دُلہن کے ہاتھوں پر مہندی کا رنگ تیز آئے تو اس کا مطلب یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اسے سسرال میں بہت زیادہ پیار ملے گا۔ بازار میں دست یاب مہندی میں رنگ تیز کرنے کے لیے لیمن پاؤڈر، تیز پتی، کافی پاؤڈر، پسی چینی اور آئل ملایا جاتا ہے۔ یہ سیاہ اور گہرے براؤن رنگ کے پاؤڈر کی مہندی کا سفوف بالوں کو رنگنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کون مہندی کا رنگ تیز کرنے کے لیے مہندی سوکھنے کے بعد وکس یا روئی کی مدد سے چینی ملا لیموں کا رس لگائیں۔ لونگ کو پیس کر اس کا سفوف قہوے میں ملالیں اور روئی یا صاف کپڑے کی مدد سے سوکھ جانے والی مہندی پر لگائیں تو اس سے بھی رنگ اچھا آتا ہے۔

آج کل مہندی کے بہت سے ڈیزائن بازار میں دست یاب ہیں۔ ان میں عربی، میمنی، انڈین، راجستھانی، افریقی اور پاکستانی ڈیزائن شامل ہیں۔ ان سب میں عربی ڈیزائن سب سے زیادہ مشکل اور پیچیدہ تصور کیے جاتے

ہیں، کیوں کہ ان میں ڈیزائن کی مدد سے پورے ہاتھ کو بھر دیا جاتا ہے۔ عربی ڈیزائن ہتھیلی سے شروع ہو کر کلائیوں تک بنتا ہے۔ یہ ڈیزائن تہواروں کے لیے بہترین سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم میں ڈائمنڈ اور ڈاٹ شیپ کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے۔ مشرق کا یہ رواج اب مغرب میں بھی مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔ مغرب کی نام ور اداکارائیں مہندی کو بطور ٹیٹو استعمال کر رہی ہیں۔ دوسرے طریقے سے ٹیٹو بنوانے سے بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے، جب کہ اس کے ذریعے بہ آسانی بنا کسی تکلیف کے مختلف نقش ونگار بنائے جاسکتے ہیں۔

دھوپ کے چشمے فیشن کیساتھ آنکھوں کے محافظ

دھوپ کے چشمے جدید دور کے فیشن کا حصہ نہیں بلکہ تیز دھوپ اور سورج کی خطرناک شعاعوں سے حفاظت کے لیے بھی از حد ضروری ہیں۔ کچھ عرصہ قبل تک ان کا استعمال نہایت محدود پیمانے اور محدود طبقے میں کیا جاتا تھا، مگر وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں عوام میں صحت کے حوالے سے شعور میں اضافہ ہوا ہے ویسے ویسے دھوپ کے چشموں کے استعمال میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق سن گلاسز یا دھوپ کے چشموں کو فیشن کا حصہ سمجھنا غلط رجحان ہے، کیوں کہ اس کے استعمال سے آنکھ کی نازک پتلی سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں سے محفوظ رہتی ہے۔ اس حوالے سے دل چسپ حقیقت یہ ہے کہ ذاتی استعمال کی دیگر اشیا کے مقابلے میں دھوپ کے چشموں کو کسی مشہور ماڈل یا ایکٹر نے متعارف نہیں کرایا بلکہ چند دہائیوں قبل دوران پانی میں سورج کے عکس سے پریشان مچھیروں نے ان چشموں کو فروغ دیا تھا اور یوں وقت کے ساتھ ساتھ ان کا استعمال رواج پکڑتا گیا اور اب صورت حال یہ ہے کہ خواتین کی اکثریت اپنے لباس کے ہم رنگ جوتے اور میک اپ کے علاوہ سن گلاسز کا انتخاب کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ دھوپ کے چشموں کی خواتین میں اس درجہ بڑھتی ہوئی مقبولیت کے پیش نظر لباس، جیولری اور جوتوں کی طرح چشموں کے ڈیزائنز بھی باقاعدہ متعارف کروائے جاتے ہیں۔ یہ چشمے آنکھوں کو دھوپ ہی سے نہیں بچاتے بل کہ چہرے کو ایک نیا لُک بھی دیتے اور شخصیت کو جاذب نظر بناتے ہیں۔

مجرب نسخے

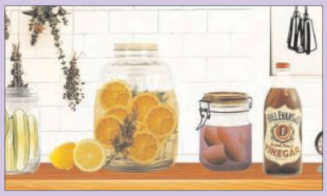

تلسی: تلسی ایک جراثیم کش جڑی بوٹی ہے۔ چہرے پر اس کا استعمال کیل مہاسوں اور دانوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ دوران خون بہتر بناتا ہے اور چہرے پر نکھار لاتا ہے۔

سبزی تر وتازہ رکھنا: پانی میں سرکہ ملا کر اچھی طرح سبزی کے اوپر چھڑک دیں، سبزی مرجھائے گی نہیں بلکہ تر وتازہ رہے گی۔

انجیر کے فوائد: اللہ نے قرآن میں انجیر کی قسم کھائی ہے اس کے بے پناہ طبی فوائد ہیں۔ خون میں کولیسٹرول کی سطح کم کرتی ہے، معدے کیلئے فائدے مند ہے، ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔

گنے کا رس پئیں: معدے کی گرمی دور کرتا ہے، جسم کو طاقت فراہم کرتا ہے، کولیسٹرول کی سطح کو بڑھنے سے روکتا ہے، جگر کی خرابی اور نیند کی کمی کی بیماری کو دور کرتا ہے۔

نزلے میں فوری آرام: ایک پیالی گرم پانی میں تین کھانے کے چمچے سیب کا سرکہ اور ایک چائے کا چمچہ شہد ملا کر پئیں۔ نزلے میں فوری آرام آجائے گا۔

مونگ پھلی گوشت زیادہ مفید: بادام کی نسبت کم قیمت ہونے کی وجہ سے اسے غریبوں کا بادام بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں ایک کلو گوشت کی نسبت زیادہ لحمیاتی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ دانتوں کو مضبوط کرنے میں مدد کرتی ہے۔

مصالحہ ٹپس: اگر ہاتھ جل جائے تو کپڑوں والا نیل ٹوتھ پیسٹ میں ملا کر لگائیں، نہ جلن ہوگی اور نہ ہی داغ پڑیں گے۔

مچھر: زرد رنگ کی شے پر مچھر نہیں گرتے۔ اگر سوتے وقت زرد رنگ کی چادر اپنے اوپر اوڑھ لیں تو مچھر آپ کے قریب نہیں آئیں گے۔

شہد: گرم پانی میں شہد ملا کر پینے سے جسم کی تمام چربی زائل ہوجاتی ہے اور حد سے زیادہ بھاری جسم بھی دبلا پتلا ہوجاتا ہے۔

انڈہ: چونے کے پانی میں دیر تک گندا نہیں ہوتا۔

روغن بادام: اس کے چند قطرے ناک میں ٹپکانے سے آدھے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

خشخاش: اگر نزلہ زکام جلدی ہوجاتا ہو تو شربت خشخاش صبح وشام ایک ایک چمچہ پی لیں یا گیہوں کی بھوسی ایک تولہ پانی میں جوش دے کر ایک مصری ملا کر صبح وشام پی لیں۔

سفید زیرہ: اگر جگر کے مقام پر کھچاؤ محسوس ہو تو سفید زیرہ دو ماشہ فی خوراک صبح وشام ہمراہ تازہ پانی لیں۔

تلسی: تلسی کے بیج ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ روزانہ صبح کھالیا کریں۔ اس سے خونی بواسیر بالکل ختم ہوجائے گی۔

بصارت میں کمزوری: اگر بصارت میں کمزوری ہورہی ہو تو سونٹھ یا ہلدی ایک حصہ، سرمہ سیاہ تین حصے باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے افاقہ ہوگا۔

شربت سیب: اگر دل کی کمزوری کی شکایت ہو تو شربت سیب ایک تولہ صبح وشام پی لیں۔

کالی مرچ: اس کو تل میں پیس کر حل کریں اور مفلوج حصے پر مالش کریں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

بلشر چہرہ سجائے

میک اپ کی دنیا میں بلشرز کو کسی تعارف کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بغیر میک اپ کو ادھورا سمجھا جاتا ہے۔ بلشرز کے استعمال کا بنیادی مقصد رخسار کی ہڈیوں کو نمایاں کرنا ہوتا ہے۔ بلشرز کے استعمال میں مہارت ضروری ہے تب ہی آپ کا میک اپ مکمل کہلائے گا اور بلشرز میک اپ کا لازمی اور گرانقدر جزبن پائے گا۔ بلشرز دراصل پاؤڈر کے نہایت باریک ذرات ہوتے ہیں جو بازار میں دستیاب ہیں۔ ہمیشہ اعلیٰ کوالٹی کے بلشرز اپلائی کریں۔ جلد کو قدرتی لک اور خوبصورت تاثر دینے میں بلشرز اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بلشرز پاؤڈر آج خواتین میں بیحد مقبول ہے کیونکہ یہ آسانی کے ساتھ بلینڈ ہوجاتا ہے۔

یہ فاؤنڈیشن کے بعد اور پاؤڈر سے قبل اپلائی کیا جاتا ہے۔ اپنی رنگت کو مدنظر رکھتے ہوئے بلشرز کا انتخاب کریں۔ لپ اسٹک اور بلشرز کا رنگ یکساں ہونا چاہئے۔ گلابی لپ اسٹک کے ساتھ عمدہ میچنگ کے بلشرز شیڈ جلد کی قدرتی چمک اور خوبصورتی کو عیاں کرتے ہیں۔

بلشرز کے براؤن شیڈز بھی بہت سی مقبول ہیں۔ یہ شیڈز سنجیدہ انداز میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ شام کی تقریبات کیلئے نہایت موزوں ہیں۔ چہرے کی رنگت کو مدنظر رکھتے ہوئے بلشرز کا استعمال ہی دانشمندی کہلاتا ہے۔ سانولی رنگت والی خاتون پر کبھی بھی شائننگ ریڈ (چمکتا لال رنگ) کلر بلشرز ہرگز استعمال نہ کریں۔

چہرے کے کلر کے برخلاف شیڈ اپلائی کریں۔ اگر آپ کے چہرے کا رنگ گہرا ہے تو آپ کیلئے لائٹ شیڈ کے بلشرز مناسب رہیں گے۔ بلشرز لگانے کیلئے اعلیٰ ومعیاری برش خریدیں۔ ہمیشہ بڑے بلش برش استعمال کریں۔ چھوٹے برش نہ لیں۔ اگر آپ پاؤڈر بلشرز اپلائی کرتی ہیں تو بلشرز لگاتے وقت مسکرائیں نہیں بلکہ بلکہ منہ اندر کی جانب گول کر کے رخسار کی ہڈی کو تھوڑا سا اُبھاریں اور پھر بلشر اپلائی کریں۔

پہلے زمانے کی نسبت آج کے دور کی لڑکیاں فیشن کی دوڑ میں شامل ہونے کی تگ ودو میں ہیں اور ماڈرن میک اپ خوشی سے اپلائی کرتی ہیں۔ اکیسویں صدی کی لڑکیاں پہلے زمانے کی نسبت زیادہ فیشن ایبل اور اپنی شخصیت کے نکھار کیلئے فکرمند رہتی ہیں۔ اس لئے وہ مارکیٹ میں متعارف کروائے جانے والے نئے نئے رجحانات سے آگاہ رہنا ضروری سمجھتی ہیں۔ اکثر لڑکیاں تو اس حد تک کانشس ہیں کہ وہ بلشرز اپلائی کرنے کی تکنیک کیلئے باقاعدہ پارلر جا کر کلاسز لیتی ہیں۔ آپ بھی اگر کسی تقریب میں شرکت کیلئے جارہی ہیں تو بلش آن سے چہرہ ضرور سجائیں کیونکہ اسی سے شخصیت میں نکھار آتا ہے۔

○○○

زیورات: چناؤ سے برتاؤ تک

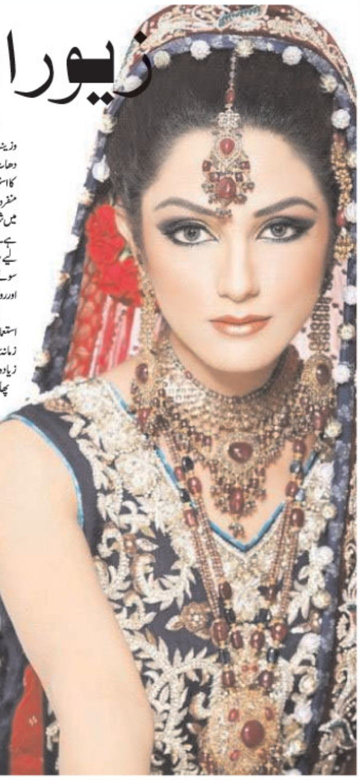

خواتین سجنے سنورنے کے لیے صدیوں سے زیورات کا استعمال کر رہی ہیں۔ ان کی زیب وزینت کے لیے زیورات کو ایک خصوصی مقام حاصل رہا ہے، البتہ وقت بدلنے کے ساتھ زیورات کی دھات اور اس کی بُنت میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں، تاہم خوب صورت نظر آنے کے لیے زیورات کا استعمال کبھی ترک نہ ہوا۔ ان کی یہ خواہش رہتی ہے کہ وہ سب پر سبقت لے جائیں، اور سب سے منفرد اور جدا نظر آئیں۔ اسی لیے وہ زیورات کے استعمال سے کبھی غافل نہیں رہتیں۔ کسی بھی تقریب میں شرکت کے لیے ملبوسات کے چناؤ کے بعد سب سے اہم مرحلہ زیورات کے انتخاب کا ہی ہوتا ہے۔ چاندی اور سونے کے زیورات کا استعمال اب ان کے مہنگے ہونے کی بنا پر کم ہوتا جارہا ہے، اسی لیے ہر قسم کے مصنوعی زیورات کی بھرمار ہے، جو کہ ہر قسم کی بناوٹ اور رنگ میں دست یاب ہیں۔ سونے اور پلاٹینیم کے زیورات میں اصلی پتھر رکھ کر بنانے کا رواج عروج پر ہے۔ یہ زیورات جدید اور روایتی انداز میں بنائے جارہے ہیں۔

ان میں زمرد، زرقون، موتی، نیلم اور روبی استعمال کیا جاتا ہے، لیکن ان سب میں زیادہ زرقون استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس پتھر کی چمک اور رنگ ہیرے سے مشابہ ہے۔ فی زمانہ سونے کے زیورات ہر عورت کی دسترس میں نہیں، لہٰذا بالکل سونے جیسے مصنوعی زیورات سے بہت زیادہ استفادہ کیا جارہا ہے۔ ان کے کچھ ڈیزائن بے حد مقبول ہیں، جیسے پھول سیٹ، پتی سیٹ اور پھلکاری سیٹ، ان تمام زیورات کی بناوٹ میں نفاست اور صفائی کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ دیکھنے میں بھی بھلا معلوم ہو۔

کچھ زیورات جو عام طور سب ہی خواتین استعمال کرتی ہیں، ان میں بندے، جھمکے، بالیاں، گلے کی چین، انگوٹھی اور بریسلٹ شامل ہیں۔ آج کل نازک چین سے بنی پازیب بھی خواتین خصوصاً لڑکیوں میں مقبول ہے۔ یہ ایک قدیم سنگھار ہے۔ پہلے پیروں میں بھاری بھرکم جھانجر یا پازیب پہنی جاتی تھی، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جہاں اور چیزوں میں تبدیلی آئی، وہاں پازیب کا انداز بھی بدلا۔ اب لڑکیاں صرف ایک پاؤں میں صرف چین پر مشتمل پازیب پہننا پسند کرتی ہیں۔ باریک چین کے علاوہ نورتن، کندن اور موتیوں سے بنی پازیب بڑی عمر کی خواتین میں کافی مقبول ہیں۔

زیور چاہے مصنوعی ہو یا اصلی۔ اس کی حفاظت اور صفائی بھی ضروری ہے خواتین پرانے سے پرانے زیور کو بھی سنبھال کر رکھتی ہیں۔ یہاں کچھ ایسے سادہ طریقے بتائے جارہے ہیں جس کی مدد سے زیورات کو طویل عرصے تک ٹھیک حالت میں رکھا جاسکتا ہے۔ سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اپنی جیولری کو ہر قسم کے ہیئر اسپرے، باڈی اسپرے اور پرفیوم وغیرہ سے دور رکھا جائے۔ اپنے زیورات کو سیلڈ پیک میں ایسی خشک جگہ پر رکھیں، جہاں دھوپ کا سینک بھی نہ پڑتا ہو۔ پرانے سونے کے زیورات کی صفائی اور ان کی چمک کے لیے گرم پانی میں تھوڑا سا ڈٹرجنٹ پاؤڈر اور ہلدی پاؤڈر ڈالیں اور اس پانی میں اپنی پرانی جیولری کو بھگودیں۔ 15 منٹ بعد نکال کر ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ کسی پرانے ٹوتھ برش کی مدد سے سونے اور چاندی کے پرانے زیورات پر سہاگہ اور نمک ملیں اور پھر نیم گرم پانی سے دھونے کے بعد برش پر میٹھا سوڈا لگا کر ان پر سے میل وغیرہ صاف کرلیں۔ اس کے بعد خوب دھو کر فلالین کے کپڑے سے پونچھ لیں۔

چاندی کے زیورات کے لیے ایک خشک کپڑے کو بیکنگ سوڈے میں ڈبو کر اس سے جیولری کو رگڑیں۔ اس کے بعد نیم گرم پانی سے دھولیں۔ نیز ٹوتھ پیسٹ سے بھی چاندی کے زیورات کی صفائی کی جاسکتی ہے۔ ایک پیالی نیم گرم پانی میں آدھی پیالی امونیا لیں۔ اس میں پانچ سے 15 منٹ تک زیورات کو بھگودیں۔ اس کے بعد اسی پانی میں کسی نرم برش سے صاف کریں، پھر ان کو نیم گرم پانی سے دھولیں۔ چہرے کی ساخت کے اعتبار سے زیورات کا انتخاب کرنا ایک مشکل مرحلہ ہے، کیوں کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ جو زیور ایک عورت پر اچھا لگ رہا ہے وہ ہی دوسری پر بھی جچے۔ اس لیے رواج کے ساتھ اپنے چہرے کی بناوٹ کو مدنظر رکھنا بھی اہم ہے۔

ذیل میں دیے گئے طریقوں سے آپ اپنے لیے زیورات کا انتخاب کرسکتی ہیں۔ گول چہرے والی خواتین کو لمبوتری، چوکور یا مستطیل شکل کے زیورات بھلے لگتے ہیں۔ اگر وہ موٹی ہوں، تو ان پر ہلکے پھلکے زیورات اچھے لگیں گے۔ بیضوی چہرہ رکھنے والی خواتین ہر ساخت کا زیور استعمال کرسکتی ہیں۔ چوکور چہرے والی خواتین کو اپنے چہرے کی بناوٹ کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔ ان پر گول یا لمبوتری شکل کی جیولری مناسب معلوم ہو گی۔ لمبے چہرے والی خواتین اپنے لیے زیوارت کا انتخاب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ زیور گول یا پھر چوکور ساخت کا بنا ہوا ہو۔

نظر کا چشمہ میک اپ میں رکاوٹ نہیں

اگر آپ کا شمار ان خواتین میں ہوتا ہے جو چشمے کے بغیر ایک منٹ کیلئے بھی نہیں رہ سکتیں اور آپ لینز بھی نہیں استعمال کرتیں اور آپ کسی تقریب میں جانے کیلئے میک اپ کرنے سے اس لئے گریزاں ہیں کہ آنکھوں پر چشمہ ہونے کی بدولت میک اپ کون سا دکھائی دے گا تو آپ کا یہ خیال بالکل ہے۔ اس مضمون میں ہم چشمہ لگانے والی اور میک اپ کی دلدادہ خواتین کیلئے کچھ مفید معلومات دے رہے ہیں جو یقیناً آپ کیلئے بھی فائدہ مند ہوں گی۔ کیونکہ پھر چشمہ لگانے کے باوجود آپ پر اعتماد بھی ہوں گی اور آپ کا میک اپ بھی واضح دکھائی دے گا۔

اگر آپ نے اس قبل کبھی اپنے چہرے پر میک اپ اپلائی نہیں کیا تو آپ کو چاہئے کہ گھر میں رہتے ہوئے آپ کو جب بھی فارغ اوقات میسر ہوں تو اپنے چہرے پر مختلف انداز سے میک اپ کرتی رہا کریں کیونکہ کسی بھی کام میں بار بار مشق ہی آپ کو کسی کام میں پرفیکٹ بنانے میں معاون ہے۔ اس سے آپ کو یہ بھی پتہ چلے گا کہ کون سا میک اپ آپ کے چہرے کیلئے موزوں ہے۔

چھوٹے اور لائٹ شیڈز چشمے کا استعمال آپ کی شخصیت کو خوبصورت بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اکثر چشمہ لگانے والی لڑکیاں بہت کم میک اپ شیڈز استعمال کرتی ہیں تا کہ ان کا چہرہ ایک دم رنگین نظر نہ آئے۔

اگر آپ نے صرف سیاہ رنگ فریم کا چشمہ لگا رکھا ہے تو آپ کو چاہئے کہ خوبصورت رنگوں سے آراستہ لباس زیب تن کریں اور خوبصورت میک اپ کریں۔ اس سے آپ کے چہرے اور آنکھوں کا تاثر ایک دم سافٹ نظر آئے گا۔

اگر آپ ایسا چشمہ استعمال کریں جو آپ کی بڑی آنکھوں کو چھوٹ ہونے کا تاثر دے تو آپ کو ڈرامائی انداز کا میک اپ اپلائی کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو آنکھوں کے گرد آؤٹ لائن بنا لینی چاہئے تا کہ عینک لگانے کے بعد آنکھیں نمایاں نظر آئیں۔ آئی میک اپ کرتے وقت آنکھوں کا میک اپ بہت اچھی طرح بلینڈ کریں تا کہ آپ کی لک نیچرل دکھائی دے۔

اگر آپ اس قسم کی عینک استعمال کرتی ہیں جس سے آپ کی چھوٹی آنکھیں بڑی اور نمایاں دکھائی دیں۔ تو پھر آپ کو نہایت احتیاط سے میک اپ کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ مسکارا استعمال کریں لیکن اس کیلئے کرلر استعمال نہ کریں۔ آپ میک اپ کیلئے نیچرل رنگ لگائیں۔ لیکن شمر رنگ لگانے سے پرہیز کریں۔ سب سے اہم یہ کہ آپ کی مسکراہٹ آپ کو خوبصورت دکھائی دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

○○○

پی ایم مودی کے خطاب سے قبل جے رام رمیش کا بیان

ٹرمپ کے دعوے، ایچ ون بی ویزا بحران اور کسانوں کی حالت پر سوال

گریٹ نکوبار پروجیکٹ: ملک کو آنے والی مصیبت سے باخبر کرنا منفی سیاست نہیں، کانگریس لیڈر کا وزیر ماحولیات پر جوابی حملہ

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی آج شام 5 بجے قوم کو خطاب کرنے والے ہیں، اس سے قبل کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ایکس پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے حکومت کو ہدف تنقید بنایا۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ جب وزیر اعظم ملک سے خطاب کی تیاری کر رہے ہیں، تو ان کے 'امریکی دوست' ڈونلڈ ٹرمپ ایک بار پھر خبروں میں چھائے ہوئے ہیں۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 'آپریشن سندور' کو روک دیا تھا اور یہ دعویٰ وہ اب تک 42 بار دہرا چکے ہیں۔ رمیش کے مطابق، ٹرمپ نہ صرف امریکہ بلکہ سعودی عرب، قطر اور برطانیہ میں بھی یہ بات دہرا چکے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ آیا وزیر اعظم مودی ان دعووں پر کوئی وضاحت دیں گے یا پھر خاموشی اختیار کریں گے۔

کانگریس لیڈر نے ہند-امریکہ تعلقات پر بھی سوال کھڑے کیے۔ ان کے مطابق، دونوں ممالک کے تعلقات دن بدن خراب ہو رہے ہیں لیکن وزیر اعظم اس پر کوئی کھل کر بات نہیں کر رہے۔ جے رام رمیش نے خاص طور پر امریکہ کی جانب سے ایچ ون بی ویزا پر 100,000 ڈالر (تقریباً 88 لاکھ روپے) کی نئی فیس کے اعلان کا ذکر کیا۔ اس فیصلے سے لاکھوں ہندوستانی آئی ٹی پروفیشنلز متاثر ہوں گے کیونکہ ایچ ون بی ویزا ہولڈرز میں ستر فیصد سے زیادہ ہندوستانی ہیں۔ رمیش کا الزام ہے کہ اس معاملے پر حکومت کی جانب سے اب تک کوئی واضح لائحہ عمل یا یقین دہانی سامنے نہیں آئی۔ اپنی پوسٹ میں جے رام رمیش نے کسانوں اور مزدوروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے نئے ٹیرف (فیس) لگائے ہیں، جس کا اثر ہندوستان کے لاکھوں کسانوں اور مزدوروں پر پڑے گا۔ زرعی مصنوعات اور برآمدی صنعتوں کو اس فیصلے سے بھاری نقصان کا اندیشہ ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزیر اعظم اپنے خطاب میں ان طبقات کو کوئی ٹھوس یقین دہانی دیں گے یا صرف رسمی تقریر تک محدود رہیں گے۔ جے رام رمیش نے جی ایس ٹی پر بھی طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممکن ہے وزیر اعظم مودی صرف وہی باتیں دہرا دیں جو پہلے سے سب کو معلوم ہیں۔ یعنی 22 ستمبر سے نافذ ہونے والی نئی جی ایس ٹی شرحیں، جنہیں 'مجبوری میں تیار کیا گیا' بتایا جا رہا ہے۔ ان نئی شرحوں کے تحت روزمرہ کی اشیاء سے لے کر الیکٹرانکس اور گاڑیوں تک تقریباً 375 مصنوعات کی قیمت کم ہو سکتی ہے۔

مرکزی حکومت کے گریٹ نکوبار انفراسٹرکچر پروجیکٹ پر تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے۔ کانگریس مسلسل اس پروجیکٹ کی مخالفت کر رہی ہے۔ اس درمیان وزیر ماحولیات بھوپندر یادو نے کانگریس پر گریٹ نکوبار پروجیکٹ کی مخالفت کرنے پر تبصرہ کیا تھا۔ اب اس پر کانگریس رہنما جے رام رمیش نے جوابی حملہ کیا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا ہے کہ ملک کا دھیان ماحولیات اور آنے والی انسانوں پر بڑی آفت کی طرف دلانا منفی سیاست نہیں ہے بلکہ سنگین فکرمندی ظاہر کرنا ہے۔ رمیش نے کہا کہ وزیر کانگریس کی طرف سے اس پروجیکٹ کو لے کر بار بار پوچھے جا رہے بنیادی سوالوں کا جواب دینے سے قاصر رہے۔ جے رام رمیش نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، "مرکزی وزیر ماحولیات، جنگلات و تبدیلیٔ آب و ہوا بھوپندر یادو نے گریٹ نکوبار میگا انفرا پروجیکٹ کو لے کر کانگریس پر منفی سیاست کرنے کا الزام لگایا ہے لیکن ملک کی توجہ ماحولیات اور انسانوں پر بڑی مصیبت کی طرف مبذول کرانا منفی سیاست نہیں ہے، یہ گہری فکرمندی کا معاملہ ہے۔"

کانگریس رہنما نے پروجیکٹ کو لے کر کئی سوالات کیے۔ انہوں نے کہا، "کیا لاکھوں پیڑوں کی کٹائی کا مطالبہ کرنے والا یہ پروجیکٹ نیشنل فاریسٹ پالیسی-1988 کی خلاف ورزی نہیں کرتا، جس میں کہا گیا ہے کہ انڈمان-نکوبار جزائر گروپ کے ٹروپیکل بارش/جنگل کو پوری طرح سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔" رمیش نے کہا کہ پیڑوں کی کٹائی کبھی بھی پرانے جنگلوں کی اصلی جگہ نہیں لے سکتا لیکن اس پروجیکٹ میں جو پیڑوں کی کٹائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے وہ مذاق جیسا ہے۔ گریٹ نکوبار کی انوکھی بارش کے نقصان کی بھرپائی ہریانہ میں، جہاں کا ماحولیات بالکل الگ ہے، کیسے مانی جا سکتی ہے؟ اور ہریانہ حکومت نے اس زمین کا 25 فیصد حصہ شجرکاری کے لیے بچانے کی بجائے کانکنی کے لیے کیوں دے دیا؟ قومی کمیشن برائے درج فہرست قبائل سے اس پروجیکٹ کو منظوری دینے سے پہلے مشورہ کیوں نہیں لیا گیا؟ گریٹ نکوبار کی قبائلی کونسل کی فکرمندی کو کیوں نظرانداز کیا جا رہا ہے؟ جزیرہ کی شومپین پالیسی کو کیوں درکنار کیا جا رہا ہے، جس میں ان کی کمیونٹی کی سالمیت کو ترجیح دینے کی بات کہی گئی ہے؟ ایس آئی اے رپورٹ میں شومپین اور نکوباری طبقہ کا ذکر کیوں نہیں ہے؟

جے رام رمیش نے مزید پوچھا، فاریسٹ رائٹس ایکٹ 2006 کے تحت شومپین ہی قبائلی ریزرو کے تحفظ اور انتظام کے لیے قانونی طور سے اہل ہیں تو پروجیکٹ کو منظوری دیتے وقت اس پر عمل کیوں نہیں کیا گیا؟ جزیرہ پر موجود پرجاتیوں جیسے لیدر بیک کچھوا، میگا پوڈ، کھارے پانی کے مگرمچھ کا کیا ہوگا؟ کیا یہ پروجیکٹ انہیں معدوم کے اور قریب نہیں دھکیل دے گا؟ اس پروجیکٹ سے جڑی اہم رپورٹ عوامی کیوں نہیں کی جا رہی ہے؟ 2004 کی سونامی میں جزیرہ پر ہوئی زمین دھنسنے کے واقعات اور سسمک زون میں واقع ہونے کے باوجود کیا یہ پروجیکٹ ٹکاؤ ہے؟

'وزیر اعظم! اتنا بے بس کیوں ہیں، کچھ تو کیجئے'

کیجریوال نے نظام قانون کو لے کر مرکز کو بنایا نشانہ

نئی دہلی۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے دہلی میں اسکولوں کو لگاتار مل رہی بم کی دھمکیوں اور نظام قانون کے معاملے پر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ وہ اتنے بے بس ہیں۔ کیجریوال نے وزیر اعظم مودی سے کہا کہ آپ کچھ تو کیجئے۔ اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا، "وزیر اعظم جی، کچھ تو کرو۔ 140 کروڑ لوگوں کا وزیر اعظم آخر اتنا بے بس کیوں ہے؟ کیا آپ سے کچھ بھی سنبھل نہیں رہا ہے۔" اس سے پہلے کیجریوال نے اپنے ایک اور پوسٹ میں لکھا، "دہلی کے اسکولوں کو بار بار دھمکی مل رہی ہیں، اس سے ہر طرف افراتفری مچ جاتی ہے۔ اسکولوں کی چھٹی ہو جاتی ہے اور بچوں اور سرپرستوں میں ڈر پھیلتا ہے، لیکن ایک سال سے نہ کوئی پکڑا گیا نہ کوئی کارروائی ہوئی۔ چار انجن والی بی جے پی حکومت راجدھانی کا تحفظ تک نہیں سنبھال پا رہی ہے۔ ماں-باپ روز ڈر میں جی رہے ہیں۔ آخر یہ سب کب ختم ہوگا؟" واضح رہے کہ قومی راجدھانی دہلی میں گزشتہ کئی مہینوں سے اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ اس درمیان 20 ستمبر ہفتہ کو دہلی کے کئی اسکولوں کو پھر سے بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اسکولوں کو خالی کرایا۔ کئی اسکولوں کو بم سے اڑانے کے دھمکی بھرے ای میل ملے تھے، جس کے بعد افراتفری مچ گئی۔ جن اسکولوں کو دھمکی ملی ان میں نجف گڑھ کا کرشنا ماڈل اسکول، قطب مینار واقع سرودے سینئر سکنڈری اسکول اور دوارکہ کا ڈی پی ایس اسکول شامل ہے۔ دھمکی کی خبر ملنے کے بعد دہلی پولیس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے فوراً کارروائی شروع کی۔ حالانکہ ابھی تک کسی بھی اسکول سے کوئی مشتبہ اشیا برآمد نہیں ہوئی ہے لیکن پولیس اور اور سکیورٹی ایجنسیاں سرگرم ہیں۔

اٹھاولے نے وی ایچ پی کی 'صرف ہندو' گربا ہدایت نامہ کو مسترد کیا

ممبئی، (یو این آئی) ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاولے) کے سربراہ اور مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف رام داس اٹھاولے نے وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) کی اس 'صرف ہندو' گربا ایڈوائزری کی سخت مذمت کی ہے، جس میں غیر ہندوؤں کو گربا میں شرکت سے روکنے کی بات کہی گئی ہے۔ اٹھاولے نے ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ وی ایچ پی یہ فیصلہ کرنے والی کون سی اتھارٹی ہے کہ گربا میں کون شریک ہوگا اور کون نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایڈوائزری صرف منتظمین کو ہدایات دینے تک محدود نہیں ہے بلکہ درحقیقت بعض بنیاد پرست عناصر کو تشدد بھڑکانے اور طاقت کے استعمال کی کھلی دعوت ہے۔ مرکزی وزیر نے خبردار کیا کہ اگر نوراتری کے دوران اس ہدایت نامے کی بنیاد پر کسی جگہ کوئی تنازعہ، حملہ یا مذہبی تصادم ہوتا ہے تو اس کی مکمل ذمہ داری وی ایچ پی اور اس سے منسلک تنظیموں پر عائد ہوگی۔ ان کے مطابق اس طرح کے اقدامات ہندوستان کے اتحاد، تنوع اور مذہبی رواداری کی روح پر براہِ راست حملہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوراتری عبادت اور خوشی کا تہوار ہے، لیکن اسے نفرت اور شبہات کے پلیٹ فارم میں بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو کہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ اٹھاولے نے زور دیا کہ آئین کے آرٹیکل 14، 15 اور 25 مساوات اور مذہبی آزادی کی ضمانت دیتے ہیں، اور کوئی تنظیم یہ طے نہیں کر سکتی کہ تہوار کون منائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ گربا صرف مذہبی روایت ہی نہیں بلکہ موسیقی، رقص اور سماجی ہم آہنگی کا جشن بھی ہے۔ اس پر کسی ایک نظریے کے ساتھ اجارہ داری کی کوشش غیر منصفانہ اور رجعت پسندانہ ہے۔ انہوں نے حکومت اور انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ نوراتری کے موقع پر تمام شرکاء اور منتظمین کی مکمل حفاظت کو یقینی بنائیں۔

ووٹ چوری روکنے کیلئے کانگریس کا بڑا اعلان

پانچ لوک سبھا سیٹوں کے نتائج کی جانچ کا فیصلہ، پائلٹ پروگرام کے تحت کانگریس پارٹی مستقبل کے انتخابات کو محفوظ بنانے کے لیے بوتھ کی سطح پر ووٹر فہرستوں کی نگرانی کرے گی

نئی دہلی: کانگریس پارٹی نے پانچ منتخب لوک سبھا سیٹوں پر "ووٹ رکشک" کے نام سے ایک پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا ہے جہاں پارٹی کے امیدوار سنہ 2024 کے انتخابات میں معمولی فرق سے ہار گئے تھے اور پارٹی کو ان سیٹوں پر ووٹ چوری کا شبہ ہے۔ پائلٹ پروگرام کانگریس پارٹی کی طرف سے شروع کی گئی ملک گیر مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد بی جے پی کی طرف سے ووٹ چوری یا ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کا مقابلہ کرنا ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اس مسئلے کو پوری شدت سے اٹھا رہے ہیں۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کے مطابق، ووٹ رکشک" پروجکٹ نہ صرف 2024 کے قومی انتخابات کا تجزیہ کرے گا بلکہ بوتھ کی سطح پر اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ حقیقی ووٹروں کے نام نہ تو دھوکہ دہی سے جوڑے جائیں اور نہ ہی کاٹے جائیں۔ اندرونی ذرائع نے بتایا کہ بعد میں اس پروگرام کی توسیع دوسرے حلقوں تک بھی کی جائے گی۔

یہ منتخب لوک سبھا سیٹیں راجستھان میں جے پور دیہی اور الور، چھتیس گڑھ میں کانکیر، مدھیہ پردیش میں مورینا اور اتر پردیش میں بانس گاؤں ہیں۔ الور جہاں بی جے پی امیدوار کی جیت کا مارجن 48,000 ووٹوں سے زیادہ تھا اور مورینا جہاں 52,000 ووٹوں کا فرق تھا، ان دو سیٹوں کو چھوڑ کر دیگر تین سیٹوں پر کانگریس کے امیدوار چند ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔ پائلٹ پروجیکٹ کو آسان بنانے کے لیے سبھی پانچ پارلیمانی سیٹوں میں سے ایک سیمپل اسمبلی سیٹ کا انتخاب کیا جائے گا تاکہ تفصیلی رپورٹ تیار کی جا سکے، ساتھ ہی ووٹ رکشکو کی نگرانی بھی کی جا سکے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) راجستھان کے انچارج سکریٹری چرنجیو راؤ نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا، "ہم نے مطالعہ کے لیے جوت واڑہ اور الور سٹی اسمبلی حلقوں کی نشاندہی کی ہے، جو جے پور دیہی اور الور لوک سبھا سیٹوں کے تحت آتے ہیں۔ جوت واڑہ کا انتخاب اس لیے کیا گیا کیونکہ وہاں بی جے پی کو 000,100 سے زیادہ ووٹوں کی برتری حاصل تھی۔" ہمارے امیدوار کو پارلیمانی حلقہ کے اندر دیگر اسمبلی سیٹوں پر برتری حاصل تھی، لیکن اس ایک سیٹ نے پورا نتیجہ بدل دیا۔ ہمارا امیدوار محض 615,1 ووٹوں سے ہار گیا۔ اس سے ہمارے ذہنوں میں شکوک پیدا ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے الور لوک سبھا حلقہ کے اندر الور سٹی اسمبلی سیٹ کا انتخاب کیا ہے کیونکہ ہمیں شبہ ہے کہ بنیادی طور پر شہری علاقوں میں ووٹ دھاندلی ہوئی ہے۔ دونوں حلقوں میں ووٹ رکشکوں کو تعینات کیا جا رہا ہے۔ وہ بوتھ کی سطح پر کام کریں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ووٹر لسٹ سے کوئی اصلی نام نہیں ہٹایا جائے یا کوئی بھی فرضی نام نہ جوڑا جائے۔ راجستھان کی 25 لوک سبھا سیٹوں میں سے کانگریس نے آٹھ اور بی جے پی نے 14 پر کامیابی حاصل کی۔ جے پور دیہی سیٹ پر، کانگریس کے امیدوار انیل چوپڑا بی جے پی کے راؤ راجندر سنگھ سے محض 1,615 ووٹوں سے ہار گئے۔ الور میں کانگریس امیدوار للت یادو بی جے پی کے بھوپیندر یادو سے 48,282 ووٹوں سے ہار گئے۔ چھتیس گڑھ میں بی جے پی نے 11 میں سے 10 لوک سبھا سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، جب کہ کانگریس نے صرف ایک سیٹ جیتی۔ کانکیر پارلیمانی سیٹ پر کانگریس امیدوار بیریش ٹھاکر بی جے پی کے بھوجراج ناگ سے صرف 1,884 ووٹوں سے ہار گئے۔ چھتیس گڑھ کانگریس کے سربراہ دیپک بیج نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا، "ہمیں کئی سیٹوں سے ووٹ چوری کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، لیکن کانکیر کی تفصیل سے جانچ کی جائے گی۔ انتخابات کے دوران وہاں سے متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی نے تمام 29 لوک سبھا سیٹیں جیت لیں۔ مورینا میں کانگریس امیدوار ستیہ پال سیکروار بی جے پی کے شیومنگل سنگھ تومر سے 52,530 ووٹوں سے ہار گئے۔ اتر پردیش کی 80 لوک سبھا سیٹوں میں سے کانگریس نے چھ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی، جب کہ بی جے پی نے 33 پر کامیابی حاصل کی۔

وایناڈ: شری نارائن گرودیون کی 98ویں برسی، سونیا، راہل اور پرینکا نے دی خراج عقیدت

وایناڈ، (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی سابق صدر اور کانگریس پارلیمانی پارٹی (سی پی پی) کی صدر سونیا گاندھی، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری وایناڈ کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی اتوار کے روز ایس این ڈی پی کلپٹہ یونٹ کی جانب سے منعقدہ 'شری نارائن گرودیون' کی 98ویں برسی کی تقریب میں شرکت کے لیے کلپٹہ کے یونین بال شری نارائن دھرم پریپالن یوگم (ایس این ڈی پی) پہنچیں۔ تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے موجودہ سیاسی اور سماجی حالات میں شری نارائن گرو کے مساوات اور ہمدردی کے پیغام کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شری نارائن گرو جی نے ہمیں مساوات اور تمام مخلوقات کے ساتھ شفقت کے اصول سکھائے۔ یہ اقدار آج ہمارے سماج میں بالخصوص سیاسی طبقے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہیں۔ آج ان کی برسی کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرنے آنا میرے لیے باعثِ اعزاز ہے۔ ایس این ڈی پی کی تقریب میں شرکت کے بعد تینوں رہنما کلپٹہ سے وایناڈ کے باناسور جزیرے پر واقع تاج ریزورٹ کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس سے قبل 14 ستمبر کو پرینکا گاندھی نے سیرو-مالابار بشپ ریمیگیوس انچانیکل سے ذاتی ملاقات کے لیے تھماراسیری بشپ ہاؤس کا دورہ کیا تھا۔

ریزرویشن صرف ضرورت مندوں کے لیے ہونا چاہیے: سپریہ سولے

مہاراشٹر میں مراٹھا ریزرویشن تحریک کے کچھ دنوں بعد ہی راشٹروادی کانگریس پارٹی (ایس پی) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے ہفتہ (20 ستمبر) کو کہا کہ "ریزرویشن صرف ان لوگوں کے لیے ہونا چاہیے جنہیں اس کی واقعی ضرورت ہے۔" سپریہ سولے کے مطابق اگر کوئی شخص تعلیم یافتہ ہے اور اس کی معاشی حالت اچھی ہے تو پھر اس کے لیے ریزرویشن کا مطالبہ کرنا غلط ہے۔ سپریا سولے نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ اگر ان کا بچہ ممبئی کے کسی اچھے اسکول میں تعلیم حاصل کر رہا ہے تو شاید چندرپور کے کسی غریب بچے کو ایسی تعلیم کی ضرورت ہے۔ سپریا سولے نے لوگوں سے اس مسئلہ پر کھل کر بات کرنے کی بھی گزارش کی، انہوں نے کہا کہ آیئے ہم سب اس پر بحث کریں۔ ہر اسٹیج پر، کالجوں اور معاشرے میں اس حوالے سے بات چیت ہونی چاہیے۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ عام لوگ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ 'این ڈی ٹی وی' کے پروگرام میں سپریا سولے نے یہ بھی پوچھا کہ ریزرویشن معاشی پس منظر کی بنیاد پر ہونا چاہیے یا ذات پات کی بنیاد پر؟ اس دوران پروگرام میں موجود شرکاء کے درمیان سروے کرایا گیا، جس میں زیادہ تر لوگ معاشی بنیاد پر ریزرویشن کے حق میں نظر آئے۔ اس پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے سپریہ سولے نے کہا کہ انہیں نوجوان نسل خاص طور سے 'جین-زی' کے ساتھ ایک تعلق محسوس ہوتا ہے اور یہی انہیں حوصلہ دیتا ہے کہ وہ اسٹیک ہولڈرز کی رائے جانیں۔ قابل ذکر ہے کہ سپریہ سولے کا مذکورہ تبصرہ مہاراشٹر میں حالیہ مراٹھا ریزرویشن تحریک کے کچھ دنوں بعد آیا ہے۔ منوج جرانگے اور ان کے حامیوں نے مراٹھوں کو نوکریوں اور تعلیم میں ریزرویشن دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے پورے مہاراشٹر میں اور خاص طور سے ممبئی میں زبردست احتجاج کیا تھا۔

مفتی محمد سعید نے میوہ صنعت کے لئے مؤثر اقدام کئے: محبوبہ مفتی

سری نگر، (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سیب کو نقصان پہنچنے پر موجودہ حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ مرحوم مفتی محمد سعید نے کشمیر کی میوہ صنعت کی حمایت کے لئے جرات مندانہ اور مؤثر اقدام کئے۔ انہوں نے کہا: مفتی صاحب نے ٹول ٹیکس معاف کیا، پورے خطے میں فروٹ منڈیاں قائم کیں، سی گریڈ سیب کی خریداری کے لیے 'مارکیٹ انٹروینشن اسکیم' (ایم آئی ایس) متعارف کروائی، اور پیداوار و معیار کو بہتر بنانے کے لیے 'ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن اسکیم' شروع کی۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار اتوار کو ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا۔ انہوں نے کہا: مفتی صاحب نے بخوبی سمجھا کہ پھلوں کی صنعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ان کا کہنا تھا: اپنی مختصر مدتِ اقتدار کے دوران، انہوں نے اس اہم شعبے کی حمایت کے لیے جرات مندانہ اور مؤثر اقدامات کیے۔ انہوں نے ٹول ٹیکس معاف کیا، پورے خطے میں فروٹ منڈیاں قائم کیں، سی گریڈ سیب کی خریداری کے لیے 'مارکیٹ انٹروینشن اسکیم (ایم آئی ایس) متعارف کروائی، اور پیداوار و معیار کو بہتر بنانے کے لیے 'ہائی ڈینسٹی پلانٹیشن اسکیم' شروع کی۔

جی ایس ٹی سلیب میں تبدیلی کا اثر، امول نے 700 سے زیادہ پروڈکٹس پیک کی قیمت گھٹائی

جی ایس ٹی سلیب میں تبدیلی کے بعد اب سیدھا فائدہ کمپنیاں لوگوں تک پہنچانے لگی ہیں۔ امول برانڈ کے تحت ڈیری پروڈکٹس کی تقسیم کرنے والی جی سی ایم ایم ایف نے ہفتہ کو گھی، مکھن، آئس کریم، بیکری اور منجمد نمکین سمیت 700 سے زیادہ مصنوعات پیک کی خوردہ قیمتوں میں کمی کر دی۔ نئی قیمتیں 22 ستمبر سے مؤثر ہوں گی۔ گجرات کوآپریٹو دودھ مارکیٹنگ فیڈریشن (جی سی ایم ایم ایف) نے ایک بیان میں 700 سے زیادہ پروڈکٹ پیک کی قیمت کم کرنے کا اعلان کیا۔ اس اعلان کے بعد صارفین کو جی ایس ٹی کٹوتی کا پورا فائدہ ملے گا۔ یہ ترمیم 22 ستمبر 2025 سے نافذ ہوگی۔ جی سی ایم ایم ایف نے کہا، "یہ ترمیم مکھن، گھی، یو ایچ ٹی دودھ، آئس کریم، پنیر، چاکلیٹ، بیکری مصنوعات، فروزن ڈیری اور آلو اسنیکس، کنڈینسڈ ملک، پینٹ اسپریڈ، مالٹ پر مبنی پینے جیسی مصنوعات کے زمرے میں کی گئی ہے۔" بیان کے مطابق مکھن (100 گرام) کی زیادہ سے خوردہ قیمت 62 روپے سے گھٹ کر 58 روپے کر دی گئی ہے۔

امن قائم کرنا میری حکومت کی ذمہ داری نہیں: عمر عبداللہ

ہر اسمبلی حلقے میں اسپورٹس انفراسٹرکچر تیار کیا جا رہا ہے: وزیر اعلیٰ

سری نگر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ فروٹ گروورس کو قومی شاہراہ کی بندش کے سبب جو نقصان ہوا ہے، اس کا تخمینہ لگا کر انہیں بھرپور معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا یقین دلایا کہ باغبانوں کی محنت ضائع نہیں ہونے دی جائے گی اور حکومت ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قومی شاہراہ اس وقت معمول کے مطابق گاڑیوں کی آمد و رفت کے لئے کھلی ہے۔ انہوں نے وضاحت دی کہ اگرچہ تقریباً 300 میٹر کا حصہ ڈھہ جانے کی وجہ سے شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر ہوئی، تاہم اگلے چند روز میں اس پر بلیک ٹاپنگ مکمل کی جائے گی۔ ان کے مطابق فی الوقت شاہراہ پر کسی بھی گاڑی کو روکے جانے کی اطلاع نہیں ہے۔ ایل جی منوج سنہا کے حالیہ بیان کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ امن قائم کرنا ان کی حکومت کی براہِ راست ذمہ داری نہیں ہے، لیکن ہر معاملے میں ان کی حکومت کو ہی موردِ الزام ٹھہرایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جموں و کشمیر میں مکمل امن و امان قائم نہیں ہے تو اسے بحال ہونا چاہیے کیونکہ ترقی، سیاحت اور کھیلوں کے فروغ کے لئے امن بنیادی شرط ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر چیز کے لئے امن ضروری ہے اور جن کی ذمہ داری ہے انہیں یہ فرض بخوبی نبھانا چاہئے۔

عمر عبداللہ نے اتوار کو ٹی آر سی گراؤنڈ سرینگر میں ہیول اور ریئل کشمیر فٹ بال کلب کی مشترکہ جرسی کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کی طرف راغب کرنے اور جدید اسپورٹس انفراسٹرکچر کی تعمیر پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ ریاست کے ہر اسمبلی حلقے میں کھیلوں کے لئے بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا جائے تاکہ نوجوانوں کو مثبت مواقع میسر آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے ہر اسمبلی حلقے میں اسپورٹس سرگرمیاں شروع کی ہیں۔ ہماری مکمل کوشش ہے کہ انفراسٹرکچر تیار کر کے نوجوانوں کے سپرد کیا جائے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر سکیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ضلعی اور سب ضلع سطح پر مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹس منعقد کئے جا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان کھیلوں میں حصہ لے سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر میراتھن کا دوسرا مرحلہ اس سال دو نومبر کو ہوگا جس میں ملک بھر کے کھلاڑیوں کو مدعو کیا جا رہا ہے۔

جی ایس ٹی اصلاحات

عام لوگوں کے استعمال کی بیشتر اشیاء، آج سے ہوں گی سستی

نئی دہلی، (یو این آئی) پنیر سے لے کر گاڑی تک، ٹوتھ پیسٹ سے لے کر دوائیوں تک عام لوگوں کے استعمال کی تقریباً تمام چیزیں پیر سے سستی ہو جائیں گی سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں تاریخی اصلاحات کرتے ہوئے جی ایس ٹی کونسل نے زیادہ تر اشیاء پر ٹیکس کی شرح پانچ فیصد یا صفر کر دی ہیں۔ اس کے نتیجے میں لوگوں کے اخراجات میں زیادہ بچت ہوگی اور وہ یا تو اس رقم کو بینکوں میں جمع کریں گے، سرمایہ کاری کریں گے یا دوسری اشیاء پر خرچ کریں گے۔ اس سے معیشت کو رفتار ملے گی۔ جی ایس ٹی کونسل نے 3 ستمبر کو اپنے فیصلے میں مرکزی ٹیکس سلیبس کی تعداد چار سے کم کر کے دو کر دی ہے۔ اس میں 28 فیصد اور 12 فیصد کے سلیب کو ختم کر دیا گیا ہے، اب صرف پانچ فیصد اور 18 فیصد کے دو سلیب باقی ہیں۔ اس کے علاوہ کھانے پینے کی زیادہ تر اشیاء پر صفر ٹیکس لگے گا، جبکہ کچھ مہنگی اور نقصان دہ اشیاء پر 40 فیصد خصوصی شرح نافذ کی جائے گی۔ اب الٹرا ہائی ٹیمپریچر (ٹیٹرا پیک) دودھ، چھینا، پنیر پر کوئی ٹیکس نہیں لگے گا۔ تمام دیسی روٹیوں (چپاتی، پراٹھا، روٹی وغیرہ) پر جی ایس ٹی کی شرح صفر ہوگی۔ زندگی بچانے والی 33 ادویات کو بھی ٹیکس سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے، دیگر دوائیوں پر پانچ فیصد ٹیکس کر دیا گیا ہے، ذاتی زندگی بیمہ اور ذاتی صحت بیمہ کو بھی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ ہیئر آئل، صابن، شیمپو، ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ، سائیکل، ٹیبل ویئر، کچن ویئر اور دیگر گھریلو اشیاء، پیک شدہ نمکین، بھجیا، سوس، پاستا، انسٹنٹ نوڈلز، چاکلیٹ، کافی، محفوظ شدہ گوشت، کارن فلیکس، مکھن، گھی وغیرہ جیسے تقریباً تمام کھانے پینے کی اشیاء پر جی ایس ٹی پانچ فیصد کر دی گئی ہے۔ زرعی آلات اور مشینری پر پانچ فیصد شرح سے ٹیکس لگے گا۔ سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ اور امونیا پر جی ایس ٹی 18 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کر دی گئی ہے، جس سے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ طبی، جراحی، دندان سازی یا مویشیوں کی دیکھ بھال یا جسمانی یا کیمیائی تجزیہ کے لیے استعمال ہونے والے مختلف طبی آلات اور اوزاروں پر بھی اب 18 فیصد کے بجائے پانچ فیصد ٹیکس ہوگا۔

ویڈنگ گاز، پٹیاں، تشخیصی کٹ اور کیمیکل، خون میں شکر کی نگرانی کا نظام (گلوکومیٹر)، طبی آلات وغیرہ پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کر دی گئی ہے۔ انسانی ساختہ ریشے پر جی ایس ٹی کی شرح 18 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد اور انسانی ساختہ دھاگے پر 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کر دی گئی ہے۔ دستکاری، سنگ مرمر اور ٹریورٹین بلاک، گرینائٹ بلاک اور درمیانے درجے کی چمڑے کی اشیاء جیسی محنت طلب اشیاء پر 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد جی ایس ٹی کی گئی ہے۔ اس سے ایم ایس ایم ای کو فائدہ ہوگا۔ قابل تجدید توانائی کے آلات اور ان کے اجزاء پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کی گئی ہے۔ روزانہ 500,7 روپے یا اس کے مساوی قیمت والے 'ہوٹل کے کمروں' پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کی گئی ہے۔ عام آدمی کے استعمال کی جانے والی خوبصورتی اور جسمانی صحت کی خدمات جیسے جم، سیلون، نائی، یوگا سنٹر وغیرہ پر جی ایس ٹی 18 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کی گئی ہے۔

ایئر کنڈیشننگ مشینیں، 32 انچ کے ٹی وی (تمام ٹی وی پر اب 18 فیصد ٹیکس)، ڈش واشنگ مشینیں، چھوٹی کاریں، 350 سی سی یا اس سے کم صلاحیت والی موٹر سائیکلوں پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دی گئی ہے۔ سیمنٹ پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کی گئی ہے۔ چھوٹی کاروں اور 350 سی سی یا اس سے کم صلاحیت والی موٹر سائیکلوں پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دی گئی ہے۔ بسوں، ٹرکوں، ایمبولینس وغیرہ پر جی ایس ٹی 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کی گئی ہے۔ تین پہیوں والے گاڑیوں پر 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کیا گیا ہے۔ تمام آٹو پارٹس پر 18 فیصد کی یکساں شرح نافذ کی گئی ہے۔

پان مصالحہ، زردہ، گٹکھا، تمباکو، سگار، سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات پر 40 فیصد شرح سے ٹیکس لگے گا۔ ایڈیڈ شوگر یا دیگر مٹھاس یا ذائقہ ملے ہوئے مصنوعات اور کیفینیٹڈ مشروبات کو بھی 40 فیصد کے سلیب میں رکھا گیا ہے۔ ذاتی استعمال کے لیے ہوائی جہاز کی سروس، 350 سی سی سے زیادہ صلاحیت والی دو پہیے والی گاڑیاں، 200,1 سی سی سے زیادہ پیٹرول کاریں اور 500,1 سی سی سے زیادہ ڈیزل کاروں پر بھی 40 فیصد ٹیکس لگے گا۔

آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانا سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے: منوج سنہا

سری نگر، (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر میں آبی ذخائر کے تحفظ کو یقینی بنانا سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جھیل اور ندیاں لوگوں کے لئے زندگی کا درجہ رکھتی ہیں لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار اتوار کو یہاں ڈل جھیل کے کناروں پر واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر میں سیوا پرو کے تحت منعقد کی گئی سوچھتا مہم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا: ڈل جھیل کا وجود ہمارے اور آنے والی نسلوں کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ صرف جموں و کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ منیجمنٹ اتھارٹی (ایل سی ایم اے)، سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) اور دیگر ایجنسیوں کا فرض نہیں ہے بلکہ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ آبی وسائل کو صاف رکھیں۔ جموں و کشمیر کو درپیش حالیہ قدرتی چیلنجوں کا ذکر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لوگوں نے آبی وسائل کی حقیقی قدر کو جان لیا ہے، ہمیں فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں رہنا سیکھنا چاہیے اور اپنے آبی وسائل کو ان کی اصل شکل میں بحال کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ تحفظ کی جاری کوششوں میں، تقریباً ایک تہائی ڈل جھیل، جو 6.5 کلومیٹر پر محیط ہے، کو گھاس سے پاک کر دیا گیا ہے اور کئی منصوبے مکمل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کشمیر کے لوگوں، ایل سی ایم اے اور دیگر ایجنسیوں کو جھیل کی حالت میں نمایاں بہتری کا سہرا دیا۔

ہمیشہ ذلیل اور شرمندہ رہتے ہیں نبی اکرم کے دشمن!

اسلامیہ ڈگری کالج میں سیرت النبی ﷺ پر اہم تقریب

سہارنپور(احمد رضا) جولوگ غرور،نفرت، حسد اور جہالت میں اندھے ہوکر نام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں سچ میں وہی لوگ بدقسمت بدبخت اور مردہ دل ہیں اللہ تعالی نے ایسے لوگوں کے دلوں کو سیاہ کردیا ہے جلد ہی ایسی لوگ بڑے عذاب سے روبرو ہونے والے ہیں! قرآن کریم میں اللہ تعالی نے اپنی اور اپنے پاک رسول کی اطاعت کا حکم دیا ہے اسلئے ہم پر اللہ رب العزت اور پیارے نبی کریم کے ساتھ عقیدت ومحبت لازم ہے واضح رہے کہ ازل سے تا قیامت تک دنیا کو اپنی آب وتاب سے منور کرنے والا نام صرف اور صرف "لا الہ الا اللہ" ہی ہے یہ میرے عظمت والے پاک رب العزت کا ہی فضل وکرم ہے کہ اللہ تعالی نے ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا اور قرآن کریم عطا فرمایا اسی بنیاد پر آج کل کائنات میں عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کا چراغ اربوں لوگوں کے دلوں کو منور کرنے والا خاص ذریعہ بن گیا ہے دنیا میں سب سے زیادہ پکارا جانے والا اعلیٰ ترین نام "نام محمد" کلام اللہ شریف کی روشنی میں اگر آپ غور کریں تو نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوہرانے سے قلب وروح کو سکون میسر آتا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ کل کائنات میں سب سے زیادہ پڑھا اور لکھے جانے والا کلام" لا الہٰ الا اللہ محمد رسول اللہؐ" کے سوائے دوسرا نہیں مقامی اسلامیہ ڈگری کالج سہارنپور میں سیرت النبی ﷺ کے عنوان سے ایک پروقار، شاندار اور بابرکت روحانی تقریب کا انعقاد کیا گیا یہ روحانی تقریب نہ صرف تعلیمی اور دینی اعتبار سے اہم رہی بلکہ اس نے شہر کے علمی وفکری حلقوں میں بھی ایک گہرا تاثر چھوڑا ہے کالج کے اسٹیج ہال میں سیکڑوں طلبہ وطالبات، اساتذہ اور معززین شہر کی موجودگی نے اس تقریب کو ایک یادگار اجتماع بنادیا اس بابرکت پروگرام کی صدارت شوکت صاحب نے انجام دی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ سیرتِ رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل کے بغیر ہماری کامیابی ناممکن ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور دینی اقدار کو اپنی زندگی میں اپنائیں انہوں نے کہا کے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے پروگرام کی نظامت اردو کے قابل احترام پروفیسر شعیب اسلام فردوسی نے ادا کی انہوں نے اپنے خوبصورت اور پُراثر اندازِ گفتگو سے محفل کو نہ صرف کامیاب بنایا بلکہ حاضرین کی دلچسپی کو بھی برقرار رکھا شرکاء نے ان کے اندازِ نظامت کو بے حد سراہا پروگرام کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ قاری محمد اخلد نے نہایت خوبصورت انداز میں سورہ الاحزاب کی وہ آیات تلاوت کیں جن میں حضور اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس کو مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ان کی آواز کی گونج سے ہال میں سکوت طاری ہوگیا۔اس کے بعد ترنم نے عقیدت ومحبت سے لبریز نعتیہ کلام پیش کیا۔۔۔نعت جب فضا میں گونجی تو سامعین کی آنکھیں نم ہوگئیں اور ہال درود و سلام کی صداؤں سے گونج اٹھا پروگرام میں مہمانِ خصوصی کے طور پر جناب جلال عمر (سابق پرنسپل، اسلامیہ انٹر کالج) شریک ہوئے جلال عمر نے اپنے پراثر خاص خطاب میں کہا کہ اس پروگرام کا مقصد محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دنیا کو بتایا تھا اس سبق کو آگے تک پہنچانا ہے انہوں نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے (ابن ماجہ) کی ایک حدیث پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے... تعلیم کا حصول بہت ضروری ہے علم اور دانائی مومن کی گمشدہ میراث ہے اور یہی پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے علم کی روشنی وہ ہدایت ہے جو دورِ جدید کی تاریکیوں کو اجالا بنا سکتی ہے... راہ نجات اور دنیا میں سربلندی کی کنجی علم اور صرف علم ہی ہے!ڈاکٹر جمیل مانوی نے اس موقع پر کہا قرآن ہمیں حکمت اور محبت سکھاتا ہے جتنا ہم رسول اللہ صل اللہ علیہ والہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اتنا ہی ہم انہیں جاننے اور انکی سیرت کو سمجھنے کی کوشش کریں....نصرت پروین نے کہا محمد صاحب کا کردار اور اخلاص ہمیں اپنی زندگی میں اتارنے کی کوشش کرنا اور انکی پیروی کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔"طالبہ علماء نے کہا:" یہ پروگرام میرے لیے زندگی کا نیا سبق ہے۔ میں نے جانا کہ سیرت صرف کتاب نہیں بلکہ عملی زندگی ہے۔" آخر میں بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات بھی تقسیم کگ جسے میں نعت کے مقابلے میں اول مقام ترنم بی اے پہلے سیمسٹر کی طالبہ نے حاصل کیا اور تقریر کے مقابلے میں اول مقام کاشف ملک بی اے پہلا سیمسٹر کے طالب علم نے حاصل کیا دوسرا مقام علماء عاقل اور محمد نے، تیسرا مقام تبریز عالم اور سمیرہ خان نے حاصل کیا بچوں کو ٹرافیاں، میڈل، سرٹیفکیٹ تقسیم ک گپروگرام میں سبھی اسٹاف نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آر کے شرما کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر آرتی صاحب، جناب ضمیر اقبال صاحب، ڈاکٹر ندیم، ڈاکٹر روچی صاحب، ڈاکٹر سومن، ڈاکٹر گل افشہ، ڈاکٹر اخلد، اسعد نواب صاحب، ڈاکٹر آنند شرما، سیما، بشرا، امرالدین صاحب، اظہر، آدیش تیاگی سبھی نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔

مجموعی جائزہ۔ یہ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ اس نے طلبہ کے دلوں کو منور کیا، سامعین کو جھنجھوڑا اور معاشرے کو یہ پیغام دیا کہ سیرتِ رسول ﷺ ہی انسانیت کی بقا کا ضامن ہے!

آئی جی حسنین کے اعزاز میں کاروان خُلوص کی جانب سے نشست کا اہتمام

امروہہ میں ادب فضاء ابھی سازگار ہے۔آئی جی حسنین

امروہہ: ہماری شناخت علم و ادب اور ہماری تہذیب ہے۔ادبی مرکز ہو یا ثقافتی ادارہ اس شناخت کے تحفظ میں ہمیشہ اہم کردار ادا کرتے ہے۔شہر امروہہ ہمیشہ سے ہی ایک ادبی شہر رہا ہے، آج کاروان خلوص کی محفل میں محسوس ہوا کہ عصر حاضر میں بھی شہر امروہہ کا ادبی وقار بہُت بلند ہے اور جب تک اس طرح کے ثقافتی ادارہ باقی ہے امروہہ کے ادبی وقار بلند رہیگا۔ مذکورہ خیال کا اظہار سینیر ائی پی اس افسر سید حسنین آئی جی سی آر پی ایف نے کاروان خلوص کی جانب سے منعقدہ ایک ادبی نشست میں کیے جسکا انعقاد ائی جی سید حسنین کی امروہہ آمد پر اراکین کاروان خُلوص کی جانب سے کیا گیا تھا۔اس استقبالیہ تقریب کا افتتاح پنڈت بھون شرما نے نعت پاک سے کیا جسکے بعد ماہر قانون ایم اسلام عالمی نے نظم اور غزل کے اشعار پیش کیے۔ پروفیسر ناشر نقوی نے ائی جی سید حسنین کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ آپکا تعلق معروف قلمکار راہی معصوم رضا اور وامک جونپوری کے خاندان سے ہے۔ آپکا سی آر پی ایف میں آئی جی کے عہدہ پر خدمات انجام دینا پوری قوم کے لیے قابل فخر ہے۔ سید حسنین ادبی ذوق بھی رکھتے ہے اور آپکی ایک کتاب بعنوان کاؤنٹرنگ ڈیجیٹل ایڈکشن ان ینگ ایڈلٹس بھی شائع ہوکر بہُت مقبول ہوئی ہے۔ملک کے نامور سائنسدان سید صفی نقوی نے بھی سید مہمد حسنین کی خدمات پر روشنی ڈالی۔صدر جلسہ سید محبوب حُسین زیدی نے کاروان خُلوص کے زیر اہتمام شائع ہوئی کتب کا گلدستہ مہمان خُصوصی کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ اراکین کاروان خُلوص صرف ادبی گفتگو تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اپنی تہذیب اور روایات کی حفاظت کے لیے ہم اپنے اکابرین کی خدمات کو کتابی شکل میں محفوظ کر دیتے ہے۔اس دوران سید سیفیر رکن سید استجاب زیدی، پنڈت بھون شرما اور محبوب حُسین زیدی نے پروفیسر ناشر نقوی کے ہمراہ ائی جی سید حسنین کی شال پوشی بھی کی۔ شرکاء میں سید رضا تحسین، نواب مراد علی خان، سید حسنین نواز، ناز اختر، مہمد علی افضال، حکیم سید حامد علی، عالمگیر خسرو، مہتاب حُسین، اکرام زیدی، شفاعت حُسین، علمدار حُسین، حُسین مہمد جان، علی عباس خان، گمان حُسین، حکیم فرحول اسلام علی عابدی امروہوی، شجاء الحسن وغیرہ بھی موجود تھے۔ دوسری جانب سید مہمد حسنین نے درگاہ شاہ ولایت، امام بارگاہ مسماۃ نوران، عزاخانہ وزیر النساء وغیرہ کا بھی دورہ کیا۔

معمر خاتون نے لگایا پانچ لوگوں پر اس کے بینک اکاؤنٹ سے ساڑھے چھ لاکھ روپے کی نقد رقم نکالنے کا الزام

دیوبند: 21 ستمبر(فیروز خان) دیوبند تحصیل کے گاؤں کھیڑا مغل کی باشندہ خاتون نے بسیڈا گاؤں کے رہنے والے پانچ لوگوں پر اس کے بینک اکاؤنٹ سے ساڑھے چھ لاکھ روپے کی نقد رقم نکالنے کا الزام لگاتے ہوئے پولیس کو ملزمان کے خلاف کارروائی کئے جانے کی تحریر دی ہے۔ پولیس نے تحریر کی بنیاد پر معاملہ کی جانچ شروع کردی ہے۔کوتوالی میں دی گئی تحریر میں گاؤں کھیڑا مغل کی معمر 80 سالہ خاتون کرشانے بتایا ہے کہ وہ اپنے بھائی لوکیش کے ساتھ رہتی تھی، چند روز قبل بیماری کے سبب اس کے بھائی لوکیش کی موت ہوگئی تھی، کھیڑا مغل گاؤں میں ہی واقع پنجاب نیشنل بینک کی شاخ سمیت تین دیگر بینکوں میں اس کے اور بھائی لوکیش کے مشترکہ بینک اکاؤنٹ ہیں جن میں اس کے تقریبا پچاس لاکھ روپے جمع ہیں،لوکیش بکمار کے کوئی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے اس کی جائداد پر صرف اس کا ہی حق ہے، گزشتہ روز جب وہ پی این بی بینک میں اپنے کھاتے سے کچھ رقم نکالنے کے لئے گئی تو معلوم ہوا کہ بسیڈا گاؤں کے رہنے والے پانچ لوگوں نے اس کے اکاؤنٹ سے ساڑھے چھ لاکھ روپے نکالے ہیں۔

دھیان پال قتل معاملے کا پردہ فاش ٹھیکیدار اور ساتھی مزدور گرفتار

مزدوری کے پیسے مانگنے پر دیا تھا واردات کو انجام، آلۂ قتل ڈنڈا اور پتھر برآمد

بلند شہر 21 ستمبر(پریس ریلیز) بلند شہر کے تھانہ ارنیا علاقے میں پیش آئے دھیان پال قتل کیس کو تھانہ ارنیا پولیس نے حل کرتے ہوئے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔مزدوری کے پیسے مانگنے پر ٹھیکیدار اور اس کے ساتھی مزدور نے قتل کی واردات کو انجام دیا تھا۔واردات سے تینوں نے جنگل میں شراب پی تھی، اس دوران کسی بات پر تنازع ہوا اور ملزمان نے دھیان پال کا قتل کردیا۔پولیس نے ملزمان کی نشاندہی پر قتل میں استعمال ہونے والا ڈنڈا اور پتھر برآمد کرلیا ہے۔ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) ڈاکٹر تیجویر سنگھ نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر تقریبا 2 بجے ایک مخبر کی اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ ارنیا پولیس نے دو مشتبہ افراد ابھیشیک عرف آشو عرف کالیا اور گڈو عرف کالو، جو رنیاؤلی گاؤں کے رہنے والے ہیں، کو ہائی وے پر واقع رنیاؤلی بس اسٹینڈ سے گرفتار کرلیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے دھیان پال کے قتل کا اعتراف کیا ہے۔گرفتار ملزم ابھیشیک نے بتایا کہ وہ ٹی ایچ ڈی سی دسہرہ کمپنی کے لیے سول ورکس کے لیے لیبر سپلائر کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس نے دھیان پال کو کچھ دنوں کی اجرت پر رکھا تھا۔ کام چھوڑنے کے بعد اسے روپے بھی دیدیے تھے،لیکن دھیان پال مزید رقم کا مطالبہ کررہا تھا۔ جس سے دونوں کے درمیان کئی مرتبہ کہاسنی بھی ہوئی۔ 18 ستمبر کی شام کو ابھیشیک اپنے دوست گڈو کے ساتھ کھیت میں شراب پی رہا تھا،تبھی دھیان پال بھی وہاں پہنچ گیا۔تینوں نے ایک ساتھ بیٹھ کر شراب پی ۔شراب ختم ہونے کے بعد مزید منگوانے کی بات پر آپس میں جھگڑا ہوگیا۔غصے میں آکر ابھیشیک نے نیم کے درخت سے ڈنڈا توڑ کر دھیان پال پر حملہ کردیا اور گلا دباکر اس کا قتل کردیا ۔ اس کے بعد ملزمان نے دھیان پال کے چہرے، سر اور سینے پر پتھر کے سلیب سے کئی وار کیے جس سے اس کی شناخت نہ ہوسکے۔ملزمان کی نشاندہی پر پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والا ڈنڈا اور پتھر کا سلیب برآمد کرلیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے دونوں کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا ہے۔

سیرت النبی کامپٹیشن میں ڈاکٹر شازی ملک نے جیتا پہلا انعام، ملا فری عمرہ پیکیج

پیغمبر اسلام نے انسانیت کا جامع منشور عطا فرمایا: ڈاکٹر فضل اللہ چشتی

گورکھپور، اتوار کو کتب اسلامیات والقلم ایسوسی ایشن کے بینر تلے ٹریول پوائنٹ، جامعہ الاصلاح اکیڈمی اور حفظ عیاز احمد کے خصوصی تعاون سے سیرت النبی کامپٹیشن میں شریک ہونے والے امیدواروں کو انعامات سے نوازا گیا،فری گروپ کی ڈاکٹر شازی ملک نے سب میں نمایاں مضمون لکھنے کے عوض مفت عمرہ پیکیج حاصل کیا۔خصوصی مہمان جامعہ ہمدرد یونیورسٹی دہلی کے پروفیسر ڈاکٹر سید فضل اللہ چشتی نے کہا کہ سائنس کی بنیاد اشیا پر غور وفکر کرنا ہے اور قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اللہ تعالی نے چیزوں پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے، اسلام علوم عقلیہ ونقلیہ کی تحصیل اور ترویج واشاعت کا علمبردار ہے،پیغمبر اسلام نے خطبۂ حجۃ الوداع میں سارے انسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں انسانیت کا جامع منشور عطا فرمایا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں تھیوری کل نہیں بلکہ پریکٹکل طور پر نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کو اپنانا ہوگا،ہمیں اس بات کا محاسبہ کرنا ہوگا کہ ہم اسلامی قوانین پر عملی میدان میں کتنے مضبوط اور مستحکم ہیں، مسلم بچے ونوجوانوں کو چاہیے کہ اپنی تابناک تاریخ کا مطالعہ کریں ساتھ ہی تحقیق کی دنیا میں بھی اپنے قدم جمانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔نظامت کرتے ہوئے قاری محمد انس رضوی و مظفر حسنین رومی نے کہا کہ دین اسلام نے عورتوں کی عزت افزائی کی ہے پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کرے، دین اسلام عورتوں کو عزت کی نظر سے دیکھتا ہے، آج سے چودہ صدی پہلے پیغمبر اسلام صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے حقوق طے فرمادیے تھے شریعت پر عمل کر کے خواتین دنیا وآخرت میں اعلی مقام حاصل کرسکتی ہیں۔تقریب میں اختر حسین منانی، مفتی محمد اظہر شمسی، مولانا احمد عزیزی، حافظ رحمت علی نظامی، نہال احمد، آصف محمود، مولانا محمود قادری، قاری شرافت حسین، حافظ آفتاب عالم، شہباز صدیقی، شیراز صدیقی، تابش صدیقی، ذیشان، اخلاق، نوید عالم، ماسٹر محمد اعظم شیریں آصف، سید شہاب الدین، محمد ناظم، سید شاہد شمسی، سید ظفر حسن، سید فرحان احمد قادری، سمیع اللہ، عبد الاحد، شہنواز احمد وغیرہ شامل رہے۔

جامعہ برکات الاسلام سکندرآباد میں طلباء کے ششماہی امتحان اختتام پذیر

ممتحن حضرات کا انگریزی اور دینی تعلیم کے حصول پر زور، طلباء کی صلاحیت کی پذیرائی

بلند شہر 21 ستمبر(پریس ریلیز) جامعہ برکات الاسلام نزد شیشوں والی مسجد واقع محلہ رسالداران سکندرآباد میں ششماہی امتحانات یکشنبہ کو بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوئے۔جامعہ کے مختلف شعبہ ہائے تعلیم کے تقریبا 250 طلبہ مستفیض ہوئے۔حفظ، دینیات اور شعبہ انگریزی کے طلبا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ممتحن حضرات کو اپنے برجستہ جوابات سے متاثر کیا۔امتحانات صبح کے اوقات میں شروع ہوکر دوپہر بارہ بجے تک جاری رہے۔مختلف درجات کے لیے متعدد معزز ممتحن حضرات کو مدعو کیا گیا تھا،جنھوں نے غیر جانبدارانہ انداز میں طلبا کی جانچ کی اور ان کی صلاحیت کے مطابق نمبرات سے نوازا۔ ممتحضر ات میں مولانا وکیل احمد قاسمی شکارپور، مفتی محبوب الہی قاسمی کلونده، مولانا اقرار احمد تل بیگم پور، مولانا عناب قاسمی، مولانا نظام الدین، ماہر تعلیم مقصود جالب، ایڈوکیٹ سلیم ملک اور حافظ محمد عرفان شامل رہے۔امتحان کے اختتام پر ممتحن حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔مقصود جالب نے طلبا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انگریزی ہماری ضرورت ہے اور دینی تعلیم ہمارا مقصد ہے۔اس لیے دونوں کے درمیان توازن قائم رکھنا نہایت ضروری ہے۔اسی طرح مولانا عناب قاسمی نے طلبا کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تشفی بخش جوابات دیے ہیں جو ان کی روشن مستقبل کی علامت ہے۔اس موقع پر جامعہ کے مہتمم قاری شفاعت خاں، ناظم تعلیمات مولانا گل صنور قاسمی، قاری رحمت اللہ، قاری اسرافیل، قاری محمد دانش، حاجی عابد علی غازی، چودھری شکیل غازی، زبیر شاد، محمد آباد نقوی، ڈاکٹر ظہیر احمد، محمد ظفر عادل، ابوالحسن عباسی اور کامران عباسی وغیرہ موجود تھے۔

آپریشن سویرا مہم کے تحت دو منشیات اسمگلر گرفتار

دیوبند: 21 ستمبر(فیروز خان) تھانہ انچارج دیوبند نرندر کمار شرما کی قیادت میں منشیات کے کاروبار کے خلاف چلائی جا رہی مہم آپریشن سویرا کے تحت پولیس نے دو منشیات اسمگلروں کو چرس کے ساتھ گرفتار کرکے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ دیوبند کوتوالی انچارج نرندر کمار نے بتایا کہ مخبر کی اطلاع پر چیکنگ کے دوران پولیس کی ٹیم نے دو منشیات فروشوں سچن ولد گھسیٹورام اور سونی ولد سوکنڈ باشندہ گاؤں گوکل پور کو چندر نگر پلیا کے نزدیک سے گرفتار کیا ہے۔ دونوں گرفتار ملزمان کے قبضے سے 150-گرام چرس برآمد ہوئی ہے۔دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے انہیں عدالت میں پیش کیا جارہا ہے۔ملزمان کو گرفتار کرنے والی پولیس ٹیم میں سب انسپکٹر عجب سنگھ، سب انسپکٹر ہیمنت بھارتی، ہیڈ کانسٹیبل برہما پرکاش، ہیڈ کانسٹیبل شمیم احمد، کانسٹیبل پون سروہی اور کانسٹیبل روی راٹھی شامل تھے۔نرندر کمار نے بتایا کہ علاقے میں منشیات کے کاروبار کے خلاف مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

ادبی تنظیم 'بزمِ شامِ غزل' کے تحت تعزیتی نشست

کرنیل گنج، گونڈہ: ادبی تنظیم'بزمِ شامِ غزل' کی تعزیتی نشست بزم کے خصوصی رکن اور چھ بار سے مسلسل سبھاسد محمد صابر (ممبر صاحب) کے انتقال پر ملال پر صغیر نذیر صدیقی مارکیٹ محلہ بابوگنج میں منعقد ہوئی۔ عبدالغفار ٹھیکیدار کی صدارت و محمد یعقوب عزم گونڈوی کی نظامت میں مجیب احمد صدیقی نے تعزیتی قرارداد پیش کی۔ جس کے تحت شرکاء بزم نے مرحوم کی ادب نوازی بے باکی وصاف گوئی نیز سماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔صدر نشست عبدالغفار نے مرحوم کے جنازے میں کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت کے حوالے سے ان کی مقبولیت پر اظہار خیال کیا۔سرپرست گنیش تیواری نیش نے مرحوم کے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنے والد کی طرح اپنے اخلاق وسماجی خدمات سے تم بھی اپنے والد کا نام زندہ رکھو۔سابق چیئرمین شمیم اختر (اچھن) نے مرحوم کے ساتھ اپنے برسوں تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اُن کے مختلف اہم کارناموں کا ذکر کیا۔عقیل قریشی اور خورشید عالم نے بھی موصوف کی انسانیت نوازی و ہردل عزیزی کے حوالے سے خراج تحسین پیش کیا۔شبیر احمد شاد اور صغیر احمد صدیقی کی نعت سے آغاز ہوا بعدہٗ عمران مسعودی نے منظوم خراج پیش کیا۔ساتھ ہی جنرل سکریٹری مجیب صدیقی نے گورکھپور کی معروف شخصیت شاہی جامع مسجد اردو بازار کے خطیب اور بلاسودی ادارہ کے بانی حکیم محمد احمد قاسمی، خادم الحجاج وقومی صدر آل انڈیا حج سیوا کمیٹی حافظ نوشاد اعظمی (محمد آباد، گہنہ) نیز خانوادۂ مخدوم شاہ صفی صفی پور اناؤ کے صاحب سجادہ صمدی میاں وافضال میاں کی والدۂ محترمہ کی رحلت پر بھی بزم کی جانب سے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ آخر میں جملہ مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ اس موقع پر نیاز احمد قمر، عبدالقیوم صدیقی، انیس خاں عارفی، الطاف حسین راعینی، وسیم احمد، صابر علی عزیزی، اعظم خاں، توقیر راجو، عرفان، راجو انصاری، سجن، اخلاق وارث، معراج الدین، جابر، ارشاد احمد، ماسٹر اقبال، جاوید عالم، ضیاء الحق، دلدار، کیف انصاری، جنید کے ساتھ مرحوم کے بیٹے جاوید اور پرویز بھتیجہ ساجد ودیگر لوگ موجود رہے۔

اتر پردیش بی ٹی سی ٹیچرس یونین بلاک کمیٹی کا اعلان

ستیندر سنگھ سرپرست اور سہیل اختر عرف شیبان قادری بلاک صدر منتخب

امروہہ: اتر پردیش بی ٹی سی ٹیچرس یونین کی نئی بلاک ایگزیکیٹو کمیٹی کی تشکیل بڑے جوش و خروش اور شفافیت کے ساتھ مکمل ہوئی۔ ایگزیکٹو کمیٹی کا اعلان ضلع صدر جمشید شریف، عہدیداران اور اساتذہ کی موجودگی میں کیا گیا۔ تنظیم کے اتحاد اور مضبوطی پر زور دیا گیا اور تمام ممبران نے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ اور ان کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنے کا عہد کیا۔ اعلان کردہ ایگزیکٹو کمیٹی میں درج ذیل عہدیداران کو شامل کیا گیا۔ کمپوزٹ اسکول سرکھڑی کمال کے سابق سینئر اے آر پی ستیندر سنگھ کو بلاک کا سرپرست مقرر کیا گیا، پرائمری اسکول شہباز پور پٹی کے ہیڈ ٹیچر سہیل اختر عرف شیبان قادری کو بلاک صدر، راجندر سنگھ پرائمری اسکول سرکھیڑی کے اسسٹنٹ ٹیچر کو بلاک وزیر، رویندر سنگھ کو بلاک خازن، شیر سنگھ کو بلاک کا نائب صدر، فرحت اقبال کو بلاک سیکریٹری، وملیش سینی کو بلاک کا ترجمان، روچی گوتم کو بلاک کا ترجمان جبکہ اظہر فریدی کو بلاک میڈیا انچارج مقرر کیا گیا۔اس موقع پر ضلع صدر جمشید شریف نے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے نئی ٹیم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایگزیکٹو ٹیچنگ کمیونٹی کے مسائل کو اٹھانے اور تنظیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی ٹی سی ٹیچرز یونین اساتذہ کے حقوق اور وقار کی جنگ میں ہمیشہ سب سے آگے رہی ہے اور نئی ایگزیکٹو کے ذریعے اس روایت کو مزید تقویت ملے گی۔ سرپرست ستیندر سنگھ نے کہا، ہمیں یہ اہم ذمہ داریاں سونپنے کے لیے اپنے ضلع صدر کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ بلاک صدر سہیل اختر عرف شیبان قادری نے کہا یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ تنظیم کی رہنمائی اور سرپرستی میں خدمت کرنے کا موقع ملا۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم تنظیم کے اصولوں اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے فرائض پوری ایمانداری، اتحاد اور محنت کے ساتھ نبھائیں گے۔ یہ اعتماد ہمارے لیے ایک نئی جگہ کھولے گا۔ آخر میں ہم ایک بار پھر ضلع صدر اور تنظیم کے تمام ذمہ داران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ تقریب میں موجود سینئر اساتذہ، عہدیداران اور اراکین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نومنتخب ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کی۔

نامعلوم چوروں نے معمر خاتون کو نشیلی چیز سنگھا کر چوری کی واردات کو انجام دیا

دیوبند: 21 ستمبر(فیروز خان) دیوبند کے قریبی گاؤں دھیانہ میں نامعلوم چوروں نے ایک معمر خاتون کو کوئی نشیلی چیز سنگھا کر چوری کی واردات کو انجام دیا اور تقریبا دس لاکھ روپے قیمت کے زیورات اور نقد رقم لیکر فرار ہوگئے۔ کوتوالی میں دی گئی تحریر میں گاؤں دھیانہ کے رہنے والے سندر نے بتایا ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سہارنپور میں میلہ دیکھنے کے لئے گیا تھا اس دوران گھر میں اس کی والدہ بالیشوری اکیلی تھی صبح کے وقت پڑوسیوں نے بذریعہ فون اسے واقعہ کی اطلاع دی تو وہ گھر پہنچا، گھر پہنچنے پر اس نے دیکھا کہ اس کی والدہ نیم بے ہوشی کی حالت میں ہے اور کمرے اور الماریوں کے تالے ٹوٹے ہوئے ہیں۔سندر کے مطابق چوروں نے الماریوں سے پانچ لاکھ روپے کی نقد رقم اور تقریبا پانچ لاکھ روپے کے سونے چاندی کے زیورات چوری کر لئے۔سندر کے مطابق اس کی سسرال میں چند روز قبل زمین فروخت ہوئی تھی جس کی کچھ رقم اس کے پاس رکھی ہوئی تھی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر معاملہ کی جانچ شروع کردی ہے۔

ذکرِ رسول ﷺ کی خوشبو سے گلشنِ حیات میں خوشبو ہے: مولانا توصیف رضا

مدرسہ گلشن برکات کا سالانہ جلسہ اختتام پذیر

علی گڑھ(محمد اظہر نور اعظمی) مسجد گلستان رضا گلی نمبر 10 شہنشاہ آباد علی گڑھ کا سالانہ جلسہ اپنی روایتی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں علماء، خطباء وشعراء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ذکرِ رسول ﷺ کی خوشبو سے گلشنِ حیات معطر ہے، لاریب! ذکرِ پاک کی برکت سے اُفق کا جمال ہے، سحر کی نمود ہے، صبح کی رونقیں ہیں، آفتاب کی تمکنت ہے، ماہتاب کی کرنیں ہیں، شب کی روحانیت ہے، بزم پُرنور ہے، حریم کائنات میں قندیلِ طیبہ سے آرائش ہے، اسلوب کی دل کشی، فکر کی رعنائی، محبت کی جلوہ سامانی اور وادیِ عشق کی جادہ پیمائی مشاہدہ ہوتی ہے۔ نماز کی پابندی کا سبق اور انسانی زندگی اور بعد حیات اُس کے فوائد قرآن واحادیث مبارکہ کے حوالے سے مولانا توصیف رضا مصباحی سنبھلی نے اپنے وبیان میں کہا۔ مولانا شمشاد اجمل برکاتی خطیب و امام مسجد گلستان رضا نے کہا کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ کہاں نہیں؟...... کوئی جگہ نہیں، جہاں نہیں ان کے کرم سے موجودات نے لباسِ وجود پہنا ان کا چرچا آسمانوں میں ان کا چرچا زمینوں میں ان کا چرچا سمندروں میں انبیاورسل، فلک وملک، جن وانس سب ان کی آمد آمد کے منتظر......ان کا نام نامی، بہارِ زندگی......ان کا وجودِ گرامی، شبابِ زندگی......ان کی راتیں، مغفرت کی برسات...... ان کے دن، رحمت کی پھوار...... ان کا تبسم، طلوعِ فجر......ان کا غم، غروبِ سحر......ان کی عنایت، دلوں کی ٹھنڈک......ان کا کرم، روحوں کی فرحت...... ان کا دیدار، آنکھوں کی روشنی......ان کا کردار، انسانوں کی معراج...... ذکرِ مصطفیٰ ﷺ بڑی سعادت ہے......وہ دل، دل نہیں جو ان کے لیے نہ سلگے...... وہ آنکھ، آنکھ نہیں جو ان کی یاد میں نہ برسے......وہ سینہ، سینہ نہیں جو ان کی محبت میں نہ پھکے...... وہ زباں، زباں نہیں جو ان کی مدح وثنا میں نہ کھلے...... ہاں! رگوں میں خون دوڑ رہا ہے......دل میں جذبات اُمنڈ رہے ہیں......دماغ میں خیالات پھوٹ رہے ہیں......زباں پر الفاظ مچل رہے ہیں......جسم میں ہلچل مچی ہے......پھر کیوں نہ اس جانِ جاں کا ذکر کریں!......ہاں! رب العالمین خود ان کا ذکر فرمارہا ہے...... اللہ اللہ! وہ ذکر کی کن بلندیوں پر فائز ہیں......اس سے بڑھ کر بلندی اور کیا ہوگی کہ نام نامی؛ رب کریم کے حضور اس طرح سرفراز ہوا کہ ہر سرفرازی، اس سرفرازی کے قدم چومنے لگی...... ہمارا کیا منہ؟ ہماری کیا اوقات، ہماری کیا بساط جو ان کا ذکر کریں...... عقل نہیں جو ان کی بلندیوں کو پاسکے......دماغ نہیں جو اس جوامع الکلم کی بات سمجھ سکے......آنکھ نہیں جو ان کے جلوؤں کو دیکھ سکے...... کیا کریں اور کیا نہ کریں؟......دل بے قرار ہے...... آنکھیں اشکبار ہیں...... اللہ اللہ! مگر وہ تو غریب نواز ہیں۔سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کیجیے... زندگیوں میں انقلاب برپا ہوگا... مذکورہ تمہید دل و دماغ کو معطر کرتی ہے... ہمیں چاہیے کہ اپنی حیات کے گلشن میں بہاروں کی جلوہ گری کے لیے اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنائیں... سب آئینے توڑ دیں... ایک آئینہ پیش نظر رکھیں... کیونکہ... رخِ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ نہ کسی کی بزمِ خیال میں نہ دوکان آئینہ ساز میں اس موقع پر قاری زریق احمد، قاری جاوید احمد، محمد اظہر نور اعظمی، سیّد رہبر علی قادری، حافظ عاقب وغیرہ نے منظوم نعت پیش کر کے غلامی کا نذرانہ پیش کیا۔ نظامت کے فرائض حافظ مشرف رضا برکاتی نے انجام دیئے۔ سرپرستی گل گلزار برکاتیت شہزادہ حضور احسن العلماء حضرت مولانا پروفیسر سید محمد امین میاں قادری برکاتی اور صدارت محبوب العلماء حضرت مولانا سید محمد امان میاں قادری برکاتی نے فرمائی۔

ریاست کی جی ڈی پی 9 سالوں میں تین گنا بڑھی

ہر کوئی یوپی کی ترقی میں حصہ دار ہے: یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ 2017 میں اتر پردیش کی جی ڈی پی 236.1 ملین کروڑ تھی۔ حکومت کا مقصد اس سال کے آخر تک اسے 6.3 ملین کروڑ تک بڑھانا ہے، جو نو سالوں میں تین گنا زیادہ ہو جائے گا۔ اسی طرح ریاست میں فی کس آمدنی بھی نو سالوں میں 45,000 سے 120,000 تک بڑھ رہی ہے۔ آج ریاست کے ہر شعبے میں ترقی دیکھی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے مطابق ریاست "ترقی یافتہ اتر پردیش ویژن 2047" پر کام کر رہی ہے۔ اس پہل میں، ریاست کا ہر فرد حکومت کے ذریعہ شناخت کردہ 12 شعبوں میں سے کسی میں بھی تجاویز پیش کر کے یوپی کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ اپنے موبائل فون پر حکومت کے 'ترقی یافتہ اتر پردیش ویژن 2047' کیو آر کوڈ کو اسکین کریں اور اپنی تجاویز پیش کریں۔ سی ایم یوگی اتوار کو مہیوگی گورکھ ناتھ یونیورسٹی، گورکھپور (ایم جی یو جی) کے آڈیٹوریم میں 'ترقی یافتہ ہندوستان - ترقی یافتہ اتر پردیش ویژن 2047' ایک ورکشاپ سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ مہارانا پرتاپ ایجوکیشن کونسل کے زیر اہتمام، وزیر اعلیٰ نے ریاست کے ماضی اور حال کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور اس کے مستقبل کے لیے روڈ میپ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آزادی کے بعد 1947 میں قومی معیشت میں اتر پردیش کا حصہ 14 فیصد تھا۔ اس کے بعد اس میں مسلسل کمی واقع ہوئی۔ 2017 میں وزیراعلیٰ بننے کے بعد اس میں بہتری آنا شروع ہوئی۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ اتر پردیش کی جی ڈی پی 2017 تک 36.12 ٹریلین (1236,000 کروڑ) تھی۔ حکومت کا مقصد اس سال کے آخر تک اس اعداد و شمار کو 36 ٹریلین (360,000 کروڑ) تک بڑھانا ہے، جو نو سالوں میں تین گنا اضافہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی طرح ریاست میں فی کس آمدنی نو سالوں میں 45,000 سے بڑھ کر 1,20,000 ہو گئی ہے۔ آج ریاست کے ہر شعبے میں ترقی دیکھی جا رہی ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ ہم سب کو 2047 تک ملک کی ترقی کے لیے وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے آزادی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر امرت مہوتسو کے پانچ وعدوں کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ ہمیں ان پانچ منتوں کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنانا چاہیے: غلامی کی ذہنیت کو مکمل طور پر ختم کرنا، وراثت کا احترام، فوج، نیم فوجی اور وردی والے اہلکاروں کا احترام اور اظہار تشکر، ذات پات، علاقے یا کسی بھی دوسرے تعصب سے پاک مساوی معاشرے کے لیے متحد ہونا، اور شہری فرائض کو پورا کرنا۔

پتر وسرجن کے مقدس تہوار پر ملک کو آزادی دلانے والے آباؤ اجداد کو یاد کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے والوں کا خواب تھا کہ ہندوستان ایک عالمی طاقت بنے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان اور ایک ترقی یافتہ اتر پردیش کے لیے عہد کرنے کے لیے پتر وسرجن کے موقع پر منعقد کی گئی یہ ورکشاپ ہمارے آباؤ اجداد کو سب سے بڑا خراج عقیدت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی کال کے تین سال بعد جب کسی اور نے جواب نہیں دیا تو اتر پردیش نے ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے آواز اٹھانے میں سبقت لی۔ انہوں نے کہا کہ اگست میں، قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل نے ترقی یافتہ اتر پردیش کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے 24 گھنٹے بحث کی۔ اس بحث نے یہ تاثر بدل دیا ہے کہ مقننہ کام نہیں کرتی۔ اس بحث کے بعد عوام سے تجاویز جمع کر کے ایکشن پلان بنانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ ریاست بھر میں مباحث کے اس پروگرام کو فروغ دینے کے لیے 300 سے زیادہ دانشوروں بشمول ریٹائرڈ آئی اے ایس افسران، وائس چانسلرز، اساتذہ، ڈاکٹروں اور کاروباریوں کو ریاست کے تمام اضلاع میں بھیجا جا رہا ہے۔ یہ دانشور ریاست کے مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کر کے طلباء اور دیگر لوگوں کے ساتھ ترقی یافتہ اتر پردیش کے وژن پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ اب تک ان دانشوروں نے ریاست کے 110 سے زیادہ تعلیمی اداروں کا دورہ کیا ہے اور طلباء اور عوام سے بات چیت کی ہے۔ وہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے قیمتی خیالات بھی طلب کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیالات کبھی نہیں مرتے۔ اگر ترقی یافتہ ہندوستان اور ترقی یافتہ اتر پردیش کا تصور سامنے آیا ہے تو یہ ضرور شکل اختیار کرے گا۔ اسی یقین کے ساتھ آج ہم سب آگے بڑھ رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ پی ایم مودی نے ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے پنچ پران کے ساتھ نو قراردادوں کے بارے میں بھی بات کی۔ یہ قراردادیں بہت چھوٹی ہیں اور ہمارے روزمرہ کے معمولات میں شامل کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے پانی کے تحفظ کے لیے قرارداد کی بات کی۔ ایک قرارداد ماحولیاتی تحفظ کے لیے ہے جس میں ماں کے نام پر درخت لگانا بھی شامل ہے۔ وزیراعظم کی تیسری قرارداد صفائی پر تھی۔ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مشرقی اتر پردیش میں انسفلائٹس کی بیماری پھیل گئی۔ آج یہ خطہ گندگی سے پاک ہے اور انسفلائٹس کا بھی خاتمہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 1977 سے 2017 تک 50,000 بچے انسفلائٹس سے ہلاک ہوئے۔ 2017 کے بعد حکومت کی کوششوں سے اسے ختم کرنے میں کامیابی ملی۔ آج، کوئی بھی انسفلائٹس سے نہیں مرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے ہمیں خود انحصاری کا عہد دیا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں دیسی ماڈل کو اپنانا ہوگا۔ ہمیں اسے وقت اور تقاضوں کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ ہمیں ووکل فار لوکل کی سمت میں آگے بڑھنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم نے دیش درشن کا پانچواں عہد دیا ہے۔ ہمارے 4 دھام ہیں،

سپا کے دور حکومت میں مجرم پھلے پھولے

بی جے پی حکومت نے ان کی کمر توڑی، اب قانون کی حکمرانی: پاٹھک

بریلی: 21 ستمبر (پی این ایس) ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے کہا کہ 17 سال پہلے، اتر پردیش کی ریاست ایسی تھی کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے دور حکومت میں جرائم پیشہ افراد پروان چڑھتے تھے۔ اس کے بعد بی جے پی کی حکومت آئی۔ بی جے پی حکومت جرائم اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنا رہی ہے۔ آج کوئی مافیا گروہ سرگرم نہیں ہے۔ منظم مافیا کے ٹولے ٹوٹ چکے ہیں۔ باہمی عداوت پر بھی قابو پا لیا گیا ہے۔ دوسری ریاستوں کے مجرم جو اتر پردیش میں تسلط قائم کرنے کے لیے آ رہے تھے، انہیں بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم پر قابو پا لیا گیا ہے۔ کئی مجرموں کو عمر قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں اور کئی مقدمات میں سزائے موت بھی سنائی گئی ہے۔ بریلی میں باہر سے آ کر جرائم کرنے والوں کا نیٹ ورک مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ آج اتر پردیش میں مافیا غنڈے اور مجرم اپنی جان کی بھیک مانگ رہے ہیں۔ ایس پی حکومت کے دوران یہی غنڈے اور مافیا تاجروں سے پیسے بٹورتے تھے، پلاٹوں، مکانوں اور دکانوں پر قبضہ کرتے تھے اور بہوؤں اور بیٹیوں کی عزت کو خطرہ میں ڈالتے تھے۔ سماج وادی پارٹی کی حکومت اکھلیش یادو کی قیادت میں تھی۔ یاد ہے کتنے فسادات ہوتے تھے؟ آج بھی لوگ مظفرنگر فسادات کو نہیں بھولے ہیں۔ آج ریاست قانون کے تحت چل رہی ہے۔ عوام کو محفوظ ماحول فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی اتحاد کے لوگ خوشامد کی سیاست کرتے ہیں۔ ہم سب کی حمایت اور سب کی ترقی کی بات کرتے ہیں۔ اپوزیشن کے ووٹ چوری کے معاملے کو لے کر نائب وزیراعلیٰ نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور ہندوستانی اتحاد کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "اگر کوئی مسئلہ ہے تو وہ الیکشن کمیشن میں تحریری شکایت کیوں نہیں کرتے؟ جب وہ کرناٹک میں الیکشن جیتتے ہیں تو وہ ان کی تعریف کرتے ہیں، بعد میں، وہ آئینی اداروں پر انگلیاں اٹھاتے ہیں، وہ اپنی شبیہ کو بڑھانے کے لیے اس طرح کے بیان بازی کا استعمال کرتے ہیں۔ ملک اور ریاست کے عوام ان کی اصلیت کو سمجھتے ہیں۔ عوام نے کانگریس پارٹی کو ملک میں کام کرنے کا موقع دیا، ہماری کئی دہائیوں سے حکومت کے دور میں حکومت نہیں رہی۔ 25 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے اوپر آ چکے ہیں، عوام کو مستقل مکان، بیت الخلا، بجلی اور گیس کے کنکشن، کسان سمان ندھی، مفت صحت، اور آیوشمان بھارت جیسی فلاحی اسکیموں سے فائدہ ہو رہا ہے جس کی دنیا بول رہی ہے۔

لکھنؤ میں تھار نے مچادی تباہی

ای-آٹو کو ماری ٹکر، 2 نوجوان ہلاک، 6 شدید زخمی

لکھنؤ: 21 ستمبر (پی این ایس) چھاؤنی علاقے میں سنیچر کی شام ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ کمانڈ اسپتال کے قریب تھار کی تیز رفتار گاڑی ای-آٹو سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں دو نوجوان موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جب کہ چھ افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ تھار ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہو گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ای-آٹو سوار ہر ایک کو 10 فٹ دور سڑک پر پھینک دیا اور درد سے کراہ رہے تھے۔ راہگیروں کی طرف سے اطلاع ملنے پر پولیس اور ایمبولینس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر کے جی ایم یو ٹراما سینٹر پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے دو نوجوانوں کو مردہ قرار دیا۔ مرنے والوں کی شناخت موہت (23) اور امیش ساہو (26) کے طور پر کی گئی ہے، جو کہ نگوہان کے اترواں گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ موہت، جس کی اس سال فروری میں شادی ہوئی تھی، اور اس کی بیوی تین ماہ کی حاملہ ہے۔ خاندان کو ابھی تک موہت کی موت کی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔ امیش ساہو ای-آٹو چلاتا تھا۔ اس نے 2022 میں شادی کی اور اس کے دو چھوٹے بچے ہیں: ایک دو سالہ بیٹا اور ایک بیٹی۔ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں بھوپیندر، انش، پرمود، انوج اور سمیت یادو شامل ہیں، جو موہت اور امیش کے دوست تھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ تھار 100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے بھی تیز تھی۔ تصادم سے سڑک پر افراتفری مچ گئی اور لوگ مدد کے لیے بھاگے۔ پولیس نے فرار ہونے والے ڈرائیور کی تلاش شروع کر دی ہے۔

'توہین آمیز' تبصرہ معاملے میں نہا سنگھ راٹھور کو نہیں ملی راحت

لکھنؤ: 21 ستمبر (یو این): وزیراعظم نریندر مودی پر سوشل میڈیا پر تبصرہ کرنے کے معاملے میں لوک گائیکہ نہا سنگھ راٹھور کو الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ سے کوئی ریلیف نہیں ملا۔ عدالت نے ان کی وہ عرضی خارج کر دی، جس میں انہوں نے لکھنؤ کے حضرت گنج تھانے میں درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کی اپیل کی تھی۔ جسٹس راجیش سنگھ چوہان اور جسٹس سید قمر حسن رضوی پر مشتمل بنچ نے حکم دیا کہ نہا سنگھ راٹھور کو 26 ستمبر کو صبح 11 بجے تفتیشی افسر کے سامنے پیش ہو کر تحقیقات میں تعاون کرنا ہوگا اور پولیس رپورٹ داخل ہونے تک تعاون جاری رکھنا ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ ان کے خلاف لگائے گئے الزامات پہلی نظر میں قابل سماعت جرم کے زمرے میں آتے ہیں، اس لیے ان کی تفتیش ضروری ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ان کے ٹوئیٹس کا وقت اہم ہے، کیونکہ وہ پہلگام حملے کے فوراً بعد کیے گئے تھے۔ سماعت کے دوران عدالت نے ریمارکس دیے کہ پہلی نظر میں نہا سنگھ راٹھور نے اپنے پوسٹس میں وزیراعظم کے نام کا توہین آمیز انداز میں استعمال کیا ہے اور بی جے پی پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے سیاسی مفاد کے لیے پاکستان سے جنگ چھیڑنا چاہتی ہے۔ خیال رہے کہ نہا سنگھ راٹھور کے خلاف اپریل میں حضرت گنج تھانے میں اس وقت ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جب انہوں نے ایکس (سابق ٹوئٹر) پر لکھا تھا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد وزیراعظم مودی بہار آئے تاکہ پاکستان کو دھمکا سکیں اور قوم پرستی کے نام پر ووٹ بٹور سکیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ دہشت گردوں کو تلاش کرنے اور اپنی غلطی تسلیم کرنے کے بجائے بی جے پی ملک کو جنگ کی طرف دھکیلنا چاہتی ہے۔ نہا کے وکیل نے دلیل دی تھی کہ آئین ہند کے آرٹیکل 19(1)(اے) کے تحت انہیں اظہار رائے کی آزادی حاصل ہے اور ریاستی اتھارٹی اس پر قدغن نہیں لگا سکتی، تاہم عدالت نے ان دلائل کو مسترد کر دیا۔

بنارس میں متحدہ علما کونسل کا اجلاس، اصلاحِ معاشرہ اور اتحادِ امت پر زور

وارانسی: 20 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی میں متحدہ علما کونسل بنارس کے زیرِ اہتمام شہر بھر میں اصلاحِ معاشرہ اور اتحادِ امت کے عنوان ہفتہ کی شب ایک اجلاس مدنی مسجد (پیلی کوٹھی) امیاں منڈی میں منعقد ہوا جس میں مختلف مکاتبِ فکر کے علما نے شرکت کرتے ہوئے معاشرتی اصلاح، تعلیم و تربیت اور امت کے اتحاد پر زور دیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالغفار سلفی نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی خصوصاً موبائل اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال سے نوجوان نسل متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موبائل کو فضولیات کے بجائے علم و آگہی کے حصول اور علما کی تقاریر سننے کے لیے استعمال کیا جائے۔ مولانا اشتیاق علی نے کہا کہ مسلکی اختلافات سے اوپر اٹھ کر اسلام کی اصل تعلیمات کو اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اولاد کی منصوبہ بندی اور اسلامی تربیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے جس طرح عملی طور پر معاشرتی اصلاح کی مثال قائم کی ہے، ہمیں بھی اسی راستے پر چلنا ہوگا۔ مولانا نصیر احمد سراجی نے نوجوانوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کو بھی ضروری قرار دیا اور کہا کہ والدین کو اپنے بچوں کی نگرانی کرنی چاہیے اور شادی بیاہ کے اسلامی طریقوں کو اپنانا چاہیے تاکہ معاشرے کی بگڑی ہوئی حالت درست ہو سکے۔ اسی طرح شہر کے مفتی عبدالباطن نے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کا مستقبل ہیں، اس لیے اپنے وقت کو مثبت اور تعمیری کاموں میں صرف کریں، دوست اور دشمن کی پہچان رکھیں اور کسی بھی غیر آئینی سرگرمی سے اجتناب کریں۔ انہوں نے کونسل کا تعارف کراتے ہوئے لوگوں سے اس میں شامل ہونے کی اپیل بھی کی۔ اجلاس کی نظامت مولانا مشتاق ندوی زیائی نے انجام دی، جب کہ کونسل کے کنوینر امین الدین صدیقی نے علما، رابطہ کمیٹی اور مسجد کمیٹی کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے عہدیداران سیف مرزا، عاقب خان، ذوالفقار زیدی، شوکت علی، راشد جمال زاہد سمیت کئی معززینِ شہر موجود تھے۔ متحدہ علما کونسل بنارس کے زیرِ اہتمام شہر بھر میں اصلاحِ معاشرہ اور اتحادِ امت کے عنوان سے جاری پروگراموں کے سلسلے کا یہ 13 واں اجلاس تھا۔

سستی قیمتیں ہر خاندان کی مسکراہٹوں میں اضافہ کریں گی: اے کے شرما

جی ایس ٹی کی شرحوں میں کمی سے ایک خوشحال ہندوستان کی تعمیر ہوگی

لکھنؤ، 21 ستمبر۔ وزیر شہری ترقیات اور توانائی جناب اے کے شرما نے منگلم گیسٹ ہاؤس (مؤ) میں جی ایس ٹی اصلاحات پر ایک پریس کانفرنس کے دوران اس کے عوام دوست جہتوں پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں حکومت نے متوسط طبقے کے لیے مؤثر تبدیلیوں کو حکمت عملی کے ساتھ نافذ کیا ہے اور کامیابی کے ساتھ نافذ کیا ہے، جس سے ان کی زندگیوں میں آسانی ہوگی اور انہیں بااختیار بنایا جائے گا۔ نیکسٹ-جنرل جی ایس ٹی، عوام کی پہلی اصلاحات، ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سستی قیمتیں ہر خاندان کی مسکراہٹوں میں اضافہ کریں گی اور روزمرہ کی ضروریات پر روزانہ کی بچت کا باعث بنیں گی۔ وزیر شرما نے بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں 3 ستمبر 2025 کو جی ایس ٹی کونسل کی 56 ویں میٹنگ میں اگلی نسل کے جی ایس ٹی اصلاحات کے لیے فیصلے لیے گئے۔ 2017 میں جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد سے یہ سب سے بڑی اور اہم تبدیلی ہے۔ ان اصلاحات میں 5٪ اور 18٪ کا ایک آسان ڈھانچہ متعارف کرایا گیا ہے، جب کہ لگژری اور غیر لگژری اشیا کے لیے 40٪ کی شرح مقرر کی گئی ہے۔ یہ شفافیت، انصاف پسندی اور ٹیکس کی تعمیل میں آسانی کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرتا ہے۔ یہ اصلاحات نوراتری کے پہلے دن سے لاگو ہوں گی۔ یہ صرف ایک اقتصادی اقدام نہیں ہے، بلکہ ملک کے لیے دیوالی کا تحفہ ہے، جو لاکھوں خاندانوں کے ہاتھ میں براہ راست بچت منتقل کرتا ہے۔ جس طرح دیوالی پر چراغ گھروں کو روشن کرتے ہیں، اسی طرح یہ اصلاحات گھریلو اخراجات کو کم کریں گی، کسانوں کو بااختیار بنائیں گی، اور کاروبار کو فروغ دیں گی، جس سے پورے ہندوستان میں خوشحالی پھیلے گی۔ دو شرحوں کی آسانیاں: پرانے چار درجے کے نظام کو 5٪ اور 18٪ شرحوں سے بدل دیا گیا ہے۔ اس سے الجھنوں، قانونی پریشانیوں، اور ٹیکس جمع کرنے کی مشکلات میں کمی آئے گی۔ عوامی ریلیف: ضروری گھریلو اشیا جیسے دودھ، پنیر، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ، صابن، سائیکل اور بچوں کی مصنوعات پر اب صرف 5 فیصد یا صفر ٹیکس لگے گا۔ اس سے روزمرہ کے اخراجات کم ہوں گے۔ کسانوں کی حوصلہ افزائی: ٹریکٹر، ٹائر، کیڑے مار ادویات اور آبپاشی کے آلات پر ٹیکس کم کر کے 5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس سے کاشتکاری کے اخراجات کم ہوں گے اور دیہی ہندوستان کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ صحت کا انقلاب: ذاتی زندگی اور ہیلتھ انشورنس پر جی ایس ٹی کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ ادویات، آکسیجن اور ٹیسٹنگ کٹس پر ٹیکسوں کو نمایاں طور پر کم کر دیا گیا ہے تاکہ علاج کو سب کے لیے سستی بنایا جا سکے۔ کاروں اور گاڑیوں پر خاطر خواہ چھوٹ: کاروں اور بائک پر جی ایس ٹی کو 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے ایک مکمل 10 فیصد کمی جو گاڑیوں کے خریداروں کو راحت فراہم کرے گی اور تہوار کے موسم میں مانگ میں اضافہ کرے گا۔ تعلیم کو سستی بنا دیا گیا: نوٹ بک، پنسل، نقشے اور دیگر ضروری طلباء کے مواد پر مزید ٹیکس نہیں لگے گا۔ لگژری پر زیادہ ٹیکس: تمباکو، پان مسالہ، اور کیسینو جیسی پر تعیش اشیاء پر اب 40 فیصد ٹیکس لگایا گیا ہے۔ کاروبار کرنے میں آسانی: سادہ رجسٹریشن، تیزی سے ریفنڈز (90 فیصد خودکار منظوری)، اور خطرے پر مبنی تعمیل MSMEs، برآمد کنندگان اور محنت کش شعبوں کو مضبوط کرے گی۔ مالی چوکسی: تمباکو کا سیس اس وقت تک جاری رہے گا جب تک معاوضے کے قرضوں کی ادائیگی نہیں ہو جاتی، ذمہ دارانہ محصول کے انتظام کو یقینی بناتے ہوئے 2025 کی یہ اصلاحات کے وژن کی عکاسی کرتی ہیں۔ عام شہریوں پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کر کے، کسانوں کو بااختیار بنا کر، مینوفیکچرنگ کو فروغ دے کر، اور لگژری اور پر تعیش اشیاء پر ٹیکس کا بوجھ بڑھا کر، این ڈی اے حکومت نے شمولیتی ترقی اور مالیاتی ذمہ داری کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

خواتین کی خود انحصاری سے خاندان آگے بڑھتا ہے

وزیر شہری ترقیات اور توانائی اے کے۔ شرما نے مؤ کے دورے کے دوران سیوا پکھواڑا اور درگا میلہ کی تقریبات میں شرکت کی

لکھنؤ، 21 ستمبر۔ وزیر شہری ترقیات اور توانائی جناب اے کے۔ شرما نے ماؤ ضلع کے اپنے دورے کے دوران شیتلا ماتا مندر کے احاطے میں منعقدہ سیوا پکھواڑا اور درگا میلہ کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ وزیر شری شرما نے سب سے پہلے سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کی طرف سے لگائی گئی دیسی مصنوعات کی نمائش کا دورہ کیا۔ ہاتھ سے بنی مصنوعات کو دیکھتے ہوئے، انہوں نے خواتین کاروباریوں سے ان کے مینوفیکچرنگ کے عمل، مارکیٹنگ اور فروخت کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ جب خواتین خود انحصاری اختیار کرتی ہیں تو پورا خاندان اور معاشرہ خود انحصاری کی طرف بڑھتا ہے۔ انہوں نے سیلف ہیلپ گروپوں کی خواتین کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں یقین دلایا کہ حکومت ان کی آمدنی بڑھانے اور ان کی مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر شرما نے مختلف دیگر محکموں کے ذریعہ لگائے گئے اسٹالوں کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس طرح کے پروگراموں کے ذریعہ اسکیموں کے بارے میں معلومات زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی بھی اہل شخص اس کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ اس تقریب کے دوران وزیر شرما نے مختلف اسکیموں کے تحت فائدہ اٹھانے والوں میں علامتی چیک اور گھر کی چابیاں تقسیم کیں، جن میں امرجیت کمار، ستیم کمار، دیپک شکلا، سنتوش رائے، محمد شاداب، انیتا دیوی، گڈی دیوی، نمیتا سونکر، اور دیگر شامل ہیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اہل استفادہ کنندگان سے درخواستیں جمع کریں جو اسکیموں سے باہر رہ گئے ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ اسکیموں کے تحت آئیں۔ اپنے خطاب میں وزیر شرما نے کہا کہ سیوا پکھواڑا، جو وزیراعظم نریندر مودی کی سالگرہ (17 ستمبر) سے گاندھی جینتی (2 اکتوبر) تک چلتا ہے، ہمارے لیے صرف ایک تقریب نہیں ہے، بلکہ سماجی خدمت اور عوامی بہبود کی مہم ہے۔ اس عرصے کے دوران ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر سرکاری اسکیم کے فوائد معاشرے کے آخری فرد تک پہنچیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو واضح ہدایات دیں کہ وہ سیوا پکھواڑا مدت کے دوران تمام اہل استفادہ کنندگان کی 100 فیصد کوریج کو یقینی بنائیں۔ وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ سرکاری اسکیمیں تبھی کامیاب ہوں گی جب ان کے فائدے ان لوگوں تک پہنچیں جن کے لیے یہ بنائی گئی ہیں۔ تقریب

گورکھپور: مویشی اسمگلر کا انکاونٹر، گولی لگنے سے زخمی

گورکھپور: 21 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع گورکھپور میں اتوار کو پولیس اور ایس ٹی ایف ٹیم نے ایک انکاونٹر میں مویشی اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق مبینہ اسمگلر کے پیر میں گولی لگی ہے اور زخمی حالت میں اسے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اتوار کی درمیانی شب تقریباً 2 بجے پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک اسمگلر بائیک سے بیل گھاٹ روڈ پر آ رہا ہے۔ پولیس نے گھیراؤ کیا تو اس نے فائرنگ شروع کر دی۔ جواب میں پولیس کی فائرنگ میں اس کے پیر میں گولی لگی اور وہ زخمی ہو گیا۔ جسے پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضلع بھر میں مویشی اسمگلروں کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ان کا نیٹ ورک بریلی، رامپور، مرادآباد سے لے کر بہار کے گوپال گنج، سیوان، چھپرا اور مغربی بنگال کے کئی اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ جلد ہی اس بڑے نیٹ ورک کا انکشاف کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، 15/16 ستمبر کی شب پیپراچ تھانہ علاقے کے مہواچاپی گاؤں میں 19 سالہ دیپک گپتا کے بہیمانہ قتل کے بعد سے پولیس لگاتار ایکشن میں ہے۔ اب تک چار مویشی اسمگلروں کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں سے ایک کی گاؤں والوں کی پٹائی کے باعث علاج کے دوران موت ہو گئی تھی، جبکہ تین دیگر کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت مغربی رامپور کے ٹانڈا تھانہ علاقے کے عیدگاہ محلے کے رہائشی عمران علی کے طور پر ہوئی ہے۔

ریل ملازمین کی جانب سے پنجاب کے سیلاب متاثرین کو امداد

لکھنؤ۔ 21 ستمبر 2025 کو ریل ملازمین کی جانب سے تشکیل دی گئی سماجی تنظیم "نیکی کا اکاؤنٹ" نے پنجاب کے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان فراہم کیا۔ اس موقع پر تنظیم نے ڈیڑھ کوئنٹل آٹا، ڈیڑھ کوئنٹل چاول، ایک کوئنٹل نمک، 75 لیٹر سرسوں کا تیل اور 150 پیکٹ او آر ایس ۰۰ بطور عطیہ دیا۔ تنظیم کا مقصد قدرتی آفات سے متاثرہ افراد تک خوراک پہنچانا اور ان کی فوری ضرورتوں کو پورا کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں "نیکی کا اکاؤنٹ" کی ٹیم نے منشی پلیا پانی گاؤں پیلس پہنچ کر متاثرین میں یہ ریلیف سامان تقسیم کیا۔ امدادی سرگرمی کے دوران محمد نسیم، ہادی صدیقی، چندن یادو، مرتضیٰ علی اور دیگر افراد موجود رہے۔ پنجاب سیلاب متاثرین کے لیے اپیل

پنجاب میں حالیہ سیلاب نے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ "نیکی کا اکاؤنٹ" کی جانب سے لکھنؤ کے عوام سے خصوصی اپیل کی گئی ہے کہ: "سیلاب متاثرین کے لیے عطیات دیں۔ ضرورت مندوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ متاثرین کو کھانے، پانی، پناہ اور کپڑوں کی فراہمی میں تعاون کریں۔ بچوں کو تعلیم اور صحت کی سہولتیں فراہم کرنے میں ساتھ دیں۔" متاثرہ خاندانوں کو مالی امداد فراہم کریں۔

وزیراعظم مودی کی ترغیب سے لکھنؤ میں مفت ہومیوپیتھک طبی کیمپ

لکھنؤ، 21 ستمبر۔ وزیراعظم نریندر مودی کی ترغیب سے ہیلپ یو ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ اور رانا ہومیو کلینک کے اشتراک سے 370/97، پانی کی ٹنکی کے پاس، ہاتھہ نور بیگ، سعادت گنج، لکھنؤ میں ایک مفت ہومیوپیتھک مشاورتی، تشخیصی اور دوا تقسیم کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں ڈاکٹر سنجے کمار رانا اور ان کی ٹیم نے 74 مریضوں کا مفت معائنہ کیا۔ مریضوں میں چھاتی کے امراض، ٹی بی، ٹائیفائیڈ، ڈینگی، ملیریا، بلڈ پریشر، ذیابیطس، اعصابی مسائل، بال جھڑنا، مائیگرین، جلدی امراض، بچوں کے امراض اور خواتین کے ماہواری سے متعلق مسائل شامل تھے۔ ان تمام مریضوں کو ہومیوپیتھک ادویات مفت فراہم کی گئیں۔ کیمپ کا آغاز ڈاکٹر سنجے کمار رانا، ان کی ٹیم کے رکن راہل رانا، نرسنگ اسٹاف محترمہ پرتیما چودھری، محترمہ دیپیکا ورما نے چراغ روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنجے کمار رانا نے کہا: ہومیوپیتھک ادویات خاص طور پر سانس اور چھاتی کی بیماریوں، ٹی بی، ٹائیفائیڈ، ڈینگی، ملیریا، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اعصابی مسائل، بال جھڑنے، مائیگرین، جلدی امراض، بچوں اور خواتین کے امراض میں مؤثر ثابت ہوتی ہیں۔ یہ طریقہ علاج مریض کی ذہنی، جسمانی اور ذاتی علامات کو مدِنظر رکھتے ہوئے دیا جاتا ہے اور بغیر کسی نقصان دہ اثرات کے بیماری کی جڑ تک پہنچ کر علاج میں مدد کرتا ہے۔